بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ (17) سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

وَمَالِیَ 23

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ وَمَالِيَ 23 ﴾ پارہ نمبر 23
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	اپریل 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خودبخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَمَالِیَ لَآ اَعۡبُدُ	اور مجھے کیا ہے (کہ) میں عبادت نہ کروں
الَّذِیۡ فَطَرَنِیۡ	(اسکی) جس نے مجھے پیدا کیا
وَ اِلَیۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿22﴾	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿22﴾
ءَ اَتَّخِذُ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً	کیا میں بنالوں اس کے سوا (ایسے) معبود
اِنۡ یُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ بِضُرٍّ	(کہ) اگر رحمان ارادہ کرے میرے ساتھ کسی نقصان کا
لَّا تُغۡنِ عَنِّیۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَیۡـًٔا	(تو) نہیں کام آئے گی میرے انکی سفارش کچھ بھی
وَّلَا یُنۡقِذُوۡنِ ﴿23﴾	اور نہیں وہ چھڑا سکیں گے مجھے۔ ﴿23﴾
اِنِّیۡۤ اِذًا لَّفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿24﴾	بیشک میں اس وقت یقیناً کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ ﴿24﴾
اِنِّیۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّکُمۡ	بے شک میں ایمان لایا ہوں تمہارے رب پر
فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿25﴾ قِیۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ؕ	سو مجھ سے سنو۔ ﴿25﴾ کہا گیا تو داخل ہو جا جنت میں
قَالَ یٰلَیۡتَ قَوۡمِیۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾	اس نے کہا اے کاش میری قوم (کے لوگ) جان لیتے۔ ﴿26﴾
بِمَا غَفَرَ لِیۡ رَبِّیۡ	اس (بات) کو کہ بخش دیا مجھے میرے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُغۡنِ	: غنی، مستغنی، اغنیاء۔
لَآ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	شَفَاعَتُهُمۡ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
اَعۡبُدُ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔
اِلَیۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّبِیۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تُرۡجَعُوۡنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اٰمَنۡتُ	: ایمان، مومن، امن۔
اَتَّخِذُ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	فَاسۡمَعُوۡنِ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع، سامع۔
یُّرِدۡنِ	: ارادہ، مرید، مراد۔	قِیۡلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
بِضُرٍّ	: مضر صحت، ضرر رساں۔	غَفَرَ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

وَ	مَا	لِيَ	لَآ اَعْبُدُ	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ ①	وَ
اور	کیا (ہے)	مجھ کو	(کہ) میں عبادت نہ کروں	(اسکی) جس نے	مجھے پیدا کیا	اور

اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ② (22)	ءَ	اَتَّخِذُ	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً ③
اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	کیا	میں بنالوں	اس کے سوا	(ایسے) معبود

اِنْ	يُّرِدْنِ ④	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ ⑤	لَّا تُغْنِ ⑥
اگر	وہ ارادہ کرے میرے ساتھ	رحمان	کسی نقصان کا	(تو) نہیں کام آئے گی

عَنِّيْ	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّ	لَا يُنْقِذُوْنِ ④ (23) ج	اِنِّيْٓ
مجھ سے	انکی سفارش	کچھ بھی	اور	نہیں وہ سب چھڑا سکیں گے مجھے	بیشک میں

اِذًا ⑦	لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (24)	اِنِّيْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ
اس وقت	یقیناً کھلی گمراہی میں	بیشک میں	میں ایمان لایا ہوں	تمہارے رب پر

فَاسْمَعُوْنِ ④ (25) ط	قِيْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ ⑥ ط	قَالَ	يٰلَيْتَ
سو تم سب سنو مجھ سے	کہا گیا	تو داخل ہوجا	جنت (میں)	اس نے کہا	اے کاش

قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ (26) لا	بِمَا	غَفَرَ	لِيْ	رَبِّيْ
میری قوم	وہ سب جانتے	(اس) کو کہ	بخش دیا	مجھ کو	میرے رب نے

ضروری وضاحت

①اگر فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔②تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ یہ اصل میں یُرِدْنِیْ، لَا یُنْقِذُوْنِیْ اور فَاسْمَعُوْنِیْ تھا آخر سے یِ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦اِذَا کا ترجمہ جب اور اِذًا کا ترجمہ تب یا اس وقت ہوتا ہے۔

وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿27﴾	اور اس نے بنایا مجھے معزز لوگوں میں سے۔ ﴿27﴾
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ	اور ہم نے نہیں اتارا اس کی قوم پر
مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ	اس کے بعد کوئی لشکر آسمان سے
وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿28﴾	اور نہ تھے ہم اتارنے والے ہی۔ ﴿28﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	نہیں تھی مگر ایک چیخ
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾	پس اچانک وہ سب بجھے ہوئے تھے۔ ﴿29﴾
يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ	ہائے افسوس (ان) بندوں پر
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ	(کہ) نہیں آتا رہا ان کے پاس کوئی رسول
اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾	مگر تھے وہ اسکے ساتھ استہزاء کرتے رہے۔ ﴿30﴾
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ	کیا نہیں انہوں نے دیکھا (کہ) کتنی
اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	ہم نے ہلاک کردیں ان سے پہلے اُمتیں
اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾	کہ بے شک وہ ان کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ ﴿31﴾

وقف غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُكْرَمِيْنَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔
اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَوْمِهٖ : قوم، قومیت، اقوام۔
بَعْدِهٖ : بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاء اللّٰہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔

يٰحَسْرَةً : حسرت۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء کرنا۔
يَرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الْقُرُوْنِ : قرون اولی۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وَجَعَلَنِیْ ①	مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ (27)	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى قَوْمِهٖ
اور اس نے بنایا مجھے	معزز لوگوں میں سے	اور نہیں	ہم نے اتارا	اس کی قوم پر

مِنْۢ بَعْدِهٖ ②	مِنْ جُنْدٍ ②	مِّنَ السَّمَآءِ	وَمَا	كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ ③ (28)
اس کے بعد	کوئی لشکر	آسمان سے	اور نہ	تھے ہم	اُتارنے والے (ہی)

اِنْ ④	كَانَتْ ⑤	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً ⑤	فَاِذَا ⑥	هُمْ
نہیں	تھی	مگر	ایک چیخ	پس اچانک	وہ سب

خٰمِدُوْنَ (29)	يٰحَسْرَةً ⑤	عَلَى الْعِبَادِ ج	مَا	يَاْتِيْهِمْ
سب بجھے ہوئے (تھے)	ہائے افسوس	(ان) بندوں پر	(کہ) نہیں	وہ آتا رہا ان کے پاس

مِّنْ رَّسُوْلٍ ②	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (30)
کوئی رسول	مگر	تھے وہ سب	اسکے ساتھ	وہ سب استہزاء کرتے رہے

اَلَمْ	يَرَوْا ⑦	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا (کہ)	کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے

مِّنَ الْقُرُوْنِ ②	اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا يَرْجِعُوْنَ ط (31)
اُمتیں	کہ بے شک وہ	ان کی طرف	نہیں وہ سب لوٹیں گے

وقف غفران

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر یْ لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اِذَا کا ترجمہ جب یا اچانک اور اِذًا کا ترجمہ تب ہوتا ہے۔⑦ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

ع 2 20 1

وَاِنۡ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيۡعٌ	اور نہیں ہے کوئی مگر سب کے سب
لَّدَيۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿32﴾ ع	ہمارے پاس حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿32﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَيۡتَةُ ۖۚ	اور ایک نشانی ان کے لیے مردہ زمین ہے
اَحۡيَيۡنٰهَا وَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهَا	ہم نے زندہ کر دیا اسے اور ہم نے نکالا اس سے
حَبًّا فَمِنۡهُ يَاۡكُلُوۡنَ ﴿33﴾	دانہ (یعنی اناج) تو اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ ﴿33﴾
وَجَعَلۡنَا فِيۡهَا جَنّٰتٍ	اور ہم نے بنائے اس میں کئی باغ
مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّاَعۡنَابٍ	کھجوروں اور انگوروں سے
وَّفَجَّرۡنَا فِيۡهَا مِنَ الۡعُيُوۡنِ ﴿34﴾ لا	اور ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے) ان میں چشمے۔ ﴿34﴾ لا
لِيَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ	تاکہ وہ کھائیں اس کے پھل سے
وَمَا عَمِلَتۡهُ اَيۡدِيۡهِمۡ ؕ	حالانکہ نہیں بنایا اسے ان کے ہاتھوں نے
اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿35﴾	تو (بھلا) کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ﴿35﴾
سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ	پاک ہے وہ (ذات) جس نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل تعداد۔	فَمِنۡهُ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَمِيۡعٌ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	يَاۡكُلُوۡنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
مُحۡضَرُوۡنَ	حاضر، حاضری، استحضار۔	نَّخِيۡلٍ	نخلستان۔
الۡاَرۡضُ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	ثَمَرِهٖ	ثمر، ثمرات۔
الۡمَيۡتَةُ	موت وحیات، میت۔	عَمِلَتۡهُ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَحۡيَيۡنٰهَا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اَيۡدِيۡهِمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَخۡرَجۡنَا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	يَشۡكُرُوۡنَ	شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
حَبًّا	حبہ حبہ پائی پائی۔ حبِّ کبد نوشادری۔	سُبۡحٰنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

ع 2 20 1

وَ	اِنْ ①	كُلٌّ	لَّمَّا ②	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
اور	نہیں	کوئی	مگر	سب کے سب	ہمارے پاس

مُحْضَرُوْنَ ③ (32) ع	وَاٰيَةٌ ④	لَّهُمُ	الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ④ ۖۚ
سب حاضر کیے جانے والے	اور ایک نشانی	ان کے لیے	مردہ زمین (ہے)

اَحْيَيْنٰهَا ⑤	وَ	اَخْرَجْنَا ⑤	مِنْهَا	حَبًّا	فَمِنْهُ
ہم نے زندہ کردیا اسے	اور	ہم نے نکالا	اس سے	دانہ (یعنی اناج)	تو اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ (33)	وَ	جَعَلْنَا ⑤	فِيْهَا	جَنّٰتٍ ④	مِّنْ نَّخِيْلٍ
وہ سب کھاتے ہیں	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کئی باغ	کھجوروں سے

وَّ	اَعْنَابٍ	وَّ	فَجَّرْنَا ⑤	فِيْهَا ⑥	مِنَ الْعُيُوْنِ ⑦ (34) لا
اور	انگوروں (سے)	اور	ہم نے پھاڑ نکالے (جاری کیے)	ان میں	چشمے

لِيَاْكُلُوْا	مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ	وَ	مَا	عَمِلَتْهُ ④	اَيْدِيْهِمْ ط
تاکہ وہ سب کھائیں	اس کے پھل سے	حالانکہ	نہیں	بنایا اسے	ان کے ہاتھوں نے

اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ (35)	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب شکر کرتے	پاک (ہے)	(وہ ذات) جس نے

ضروری وضاحت

① اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے اگر اس کے بعد اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② لَمَّا کا اصل ترجمہ جب ہوتا ہے یہاں لَمَّا اِلَّا کے معنی میں ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ۃ، ات اور تٌ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی آجاتی ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا	جوڑے پیدا کیے وہ سب کے سب
مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ	ان میں سے (بھی) جو اگاتی ہے زمین اور خود ان سے
وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾	اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔﴿36﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ	اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے (کہ)
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ	ہم کھینچ لیتے ہیں اس میں سے دن کو تو اچانک وہ
مُّظْلِمُوْنَ ۙ﴿37﴾	اندھیرے میں رہ جانے والے ہوتے ہیں۔﴿37﴾
وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ	اور سورج چل رہا ہے اپنے مقرر راستے پر
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ	یہ (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾ۭ	نہایت غالب خوب جاننے والے کا۔﴿38﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ	اور چاند ہم نے مقرر کر دیں ہیں اس کی منزلیں
حَتّٰى عَادَ	یہاں تک کہ (گھٹتے گھٹتے) وہ دوبارہ ہو جاتا ہے
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾	پرانی کھجور کی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح۔﴿39﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الْاَزْوَاجَ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
تُنْۢبِتُ	نباتات و جمادات۔
الْاَرْضُ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الَّيْلُ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
مُّظْلِمُوْنَ	ظلمت، بحرِ ظلمات۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
لِمُسْتَقَرٍّ	مستقر، قرارگاہ (چھاونی)۔
تَقْدِيْرُ	مقدار، بقدرِ ضرور، تقدیر۔
الْعَلِيْمِ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
مَنَازِلَ	منزل، منازل۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
عَادَ	اعادہ، عود کر آنا۔
كَالْعُرْجُوْنِ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
الْقَدِيْمِ	آثار قدیمہ، جدید وقدیم۔

خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ ①	كُلَّهَا	مِمَّا ②	تُنْۢبِتُ ③	الْاَرْضُ
پیدا کیے	جوڑے	وہ سب	(ان) میں سے (بھی) جو	اُگاتی ہے	زمین

وَ	مِنْ اَنْفُسِهِمْ	وَ	مِمَّا ②	لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾
اور	خود ان سے	اور	(ان چیزوں) سے جنہیں	نہیں وہ سب جانتے

وَ	اٰيَةٌ ③④	لَّهُمُ	الَّيْلُ ج	نَسْلَخُ	مِنْهُ
اور	ایک نشانی	ان کے لیے	رات (ہے)	(کہ) ہم کھینچ لیتے ہیں	اس میں سے

النَّهَارَ	فَاِذَا ⑤	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾ لا	وَ
دن کو	تو اچانک	وہ سب	سب اندھیرے میں رہ جانے والے (ہوتے ہیں)	اور

الشَّمْسُ	تَجْرِيْ ③	لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ط ⑥	ذٰلِكَ ⑦	تَقْدِيْرُ
سورج	چل رہا ہے	اپنے مقرر راستے پر	یہ	اندازہ ہے

الْعَزِيْزِ ⑧	الْعَلِيْمِ ⑧ ط ﴿38﴾	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ	مَنَازِلَ
نہایت غالب	خوب جاننے والے کا	اور چاند	ہم نے مقرر کر دیں ہیں اس کی	منزلیں

حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ	الْقَدِيْمِ ﴿39﴾
یہاں تک کہ	وہ دوبارہ ہو جاتا ہے	کھجور کی ٹیڑھی ٹہنی کی طرح	پرانی

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ علامت تـ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑥ لَهَا میں لَ اور هَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اپنے کیا گیا ہے۔ ⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

لَا الشَّمۡسُ يَنۡۢبَغِيۡ لَهَاۤ	نہ سورج، لائق ہے اسکے لیے (یعنی سورج کے لیے ممکن نہیں)
اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ	کہ وہ جا پکڑے چاند کو
وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ	اور نہ رات پہل کرنے والی ہے دن سے
وَكُلٌّ فِيۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ﴿40﴾	اور سب (اپنے اپنے) مدار میں تیرتے پھرتے ہیں۔ ﴿40﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا	اور ایک نشانی انکے لیے (یہ ہے) کہ بیشک ہم نے سوار کیا
ذُرِّيَّتَهُمۡ فِي الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۙ﴿41﴾	ان کی اولاد کو بھری کشتی میں۔ ﴿41﴾
وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ	اور ہم نے پیدا کیں انکے لیے اسکی مثل (اور سواریاں)
مَا يَرۡكَبُوۡنَ ﴿42﴾	جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ ﴿42﴾
وَاِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ	اور اگر ہم چاہیں (تو) ہم غرق کر دیں انہیں
فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ	پھر نہ کوئی ان کا فریاد رس ہوگا
وَلَا هُمۡ يُنۡقَذُوۡنَ ۙ﴿43﴾	اور نہ وہ چھڑائے جائیں گے۔ ﴿43﴾
اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا	مگر ہماری طرف سے رحمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الشَّمۡسُ : شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
الَّيۡلُ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
سَابِقُ : سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
النَّهَارِ : نہار منہ، لیل ونہار۔
حَمَلۡنَا : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
ذُرِّيَّتَهُمۡ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
فِيۡ : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔

خَلَقۡنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
مِّثۡلِهٖ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَّشَاۡ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نُغۡرِقۡهُمۡ : غرق، غرقاب، مستغرق۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
رَحۡمَةً : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
مِّنَّا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لَا الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ ①	لَهَآ	اَنْ	تُدْرِكَ ②	الْقَمَرَ	وَ
نہ سورج	لائق ہے	اس کے لیے	کہ	وہ جا پکڑے	چاند (کو)	اور

لَا الَّيْلُ	سَابِقُ ③	النَّهَارِ ؕ	وَ	كُلٌّ	فِيْ فَلَكٍ
نہ رات	پہل کرنے والی ہے	دن سے	اور	سب	مدار میں

يَّسْبَحُوْنَ (40)	وَ	اٰيَةٌ ②	لَّهُمْ	اَنَّا ④
وہ سب تیرتے پھرتے ہیں	اور	ایک نشانی	ان کے لیے	(یہ ہے) کہ بے شک ہم نے

حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ (41) ۙ	وَ خَلَقْنَا
ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد (کو)	بھری کشتی میں	اور ہم نے پیدا کیں

لَهُمْ	مِّنْ مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ (42)	وَ اِنْ
ان کے لیے	اسکی مثل سے	جن (پر)	وہ سب سوار ہوتے ہیں	اور اگر

نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ	فَلَا صَرِيْخَ ⑤	لَهُمْ	وَلَا
ہم چاہیں	ہم غرق کردیں انہیں	پھر نہ کوئی فریاد رس ہوگا	ان کا	اور نہ

هُمْ يُنْقَذُوْنَ (43) ⑥⑦ ۙ	اِلَّا	رَحْمَةً ②	مِّنَّا
وہ سب چھڑائے جائیں گے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ سَابِقُ مذکر ہے اور اسکا تعلق
الَّيْلُ سے ہے جو اُردو زبان میں مؤنث ہے، اس لیے ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔ ④ اَنَّا دراصل اَنَّ + نَا کا مجموعہ ہے،
تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا
کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑦ اگر تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿44﴾	اور ایک مدت تک فائدہ پہنچانے کی وجہ سے۔ ﴿44﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا	اور جب ان سے کہا جائے تم بچو (اس عذاب سے)
مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ	جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾	تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿45﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ	ان کے رب کی نشانیوں میں سے
اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿46﴾	مگر وہ (ہمیشہ) ہوتے ہیں ان سے منہ پھیرنے والے۔ ﴿46﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا	اور جب ان سے کہا جائے (کہ) خرچ کرو
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ	اس میں سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا ہے
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ	(ان) سے جو ایمان لائے کیا ہم کھلائیں (اُسے)
مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ	جسے اگر اللہ چاہتا کھلا دیتا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَتَاعًا	: متاع کارواں، مال ومتاع۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللّٰہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُعْرِضِيْنَ	: اعراض کرنا۔
قِيْلَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اَنْفِقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللّٰہ۔
اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔	رَزَقَكُمْ	: رزق، رزّاق، رازق۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
اَيْدِيْكُمْ	: ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	اٰمَنُوْٓا	: ایمان، مومن، امن۔
خَلْفَكُمْ	: خلیفہ، خلافت، ناخلف۔	نُطْعِمُ	: قیام وطعام، بعد از طعام۔
تُرْحَمُوْنَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللّٰہ، ان شاءاللّٰہ، مشیت الٰہی۔

وَمَتَاعًا	اِلٰی حِیْنٍ ① (44)	وَاِذَا	قِیْلَ	لَهُمُ
اور فائدہ پہنچانے کی وجہ سے	ایک مدت تک	اور جب	کہا جائے	ان سے

اتَّقُوْا	مَا	بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ	وَمَا	خَلْفَكُمْ
تم سب بچو	جو	تمہارے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور جو	تمہارے پیچھے (ہے)

لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ (45)	وَمَا	تَاْتِیْهِمْ ②	مِّنْ اٰیَةٍ ①
تا کہ تم	تم سب پر رحم کیا جائے	اور نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نشانی

مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِیْنَ ③ (46)
انکے رب کی نشانیوں میں سے	مگر	وہ سب (ہمیشہ) ہوتے ہیں	ان سے	سب منہ پھیرنے والے

وَاِذَا ④	قِیْلَ	لَهُمْ ⑤	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ لا
اور جب	کہا جائے	ان سے	تم سب خرچ کرو	(اس) میں سے جو	رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے

قَالَ ⑥	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا
(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے جو	سب ایمان لائے

اَ	نُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	یَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ ⑦ صلے
کیا	ہم کھلائیں (اُسے)	جسے	اگر	وہ چاہتا	اللہ	(تو) کھلا دیتا اُسے

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔② علامت تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔⑥ قَالَ فعل ماضی ہے اس کا ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔⑦ فعل کے ساتھ اگر علامت ہٗ آئے تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿47﴾	نہیں (ہو) تم مگر واضح گمراہی میں۔ ﴿47﴾
وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا ہوگا) یہ وعدہ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿48﴾ مَا یَنْظُرُوْنَ	اگر ہو تم سچے۔ ﴿48﴾ نہیں وہ انتظار کر رہے
اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ	مگر ایک زوردار آواز (چیخ) کا (جو) انہیں آپکڑے گی
وَهُمْ یَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾	جبکہ وہ (آپس میں) جھگڑ رہے ہوں گے۔ ﴿49﴾
فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ تَوْصِیَةً وَّلَاۤ	پھر نہ وہ طاقت رکھیں گے کسی وصیت کی اور نہ
اِلٰۤی اَهْلِهِمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾ ع	اپنے گھر والوں کی طرف وہ واپس جاسکیں گے۔ ﴿50﴾
وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ	اور صور میں پھونکا جائے گا
فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ	تو اچانک وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف
یَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾	تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے۔ ﴿51﴾
قَالُوْا یٰوَیْلَنَا	وہ کہیں گے ہائے افسوس ہم پر (یعنی ہائے ہماری بربادی)
مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتۃ	کس نے ہمیں اٹھا دیا ہماری سونے کی جگہ سے

ع 3/18/2

وقف لازم / وقف غفران / وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔	تَوْصِیَةً : وصیت، وصی، آخری وصیت۔
مُّبِیْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اَهْلِهِمْ : اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
الْوَعْدُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	یَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
صٰدِقِیْنَ : صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔	نُفِخَ : نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔
یَنْظُرُوْنَ : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	الصُّوْرِ : صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
تَاْخُذُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
یَخِصِّمُوْنَ : مخاصمت۔	بَعَثَنَا : بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
یَسْتَطِیْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔	مَّرْقَدِنَا : مرقد (قبر، مزار)۔

اِنْ اَنْتُمْ ①	اِلَّا	فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (47)	وَ یَقُوْلُوْنَ	مَتٰی
نہیں ہو تم	مگر	واضح گمراہی میں	اور وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)

هٰذَا الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (48)	مَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
یہ وعدہ	اگر	ہو تم	سب سچے	نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر

صَيْحَةً وَّاحِدَةً ②	تَاْخُذُهُمْ ②	وَ ③	هُمْ	يَخِصِّمُوْنَ (49)
ایک زوردار آواز کا	(جو) آ پکڑے گی انہیں	جبکہ	وہ سب	وہ سب جھگڑ رہے ہوں گے

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ④	تَوْصِيَةً ②⑤	وَّلَآ	اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
پھر نہ وہ سب طاقت رکھیں گے	کسی وصیت کی	اور نہ	اپنے گھر والوں کی طرف

ع 3 18 2

يَرْجِعُوْنَ (50) ع	وَ نُفِخَ	فِي الصُّوْرِ	فَاِذَا ⑥	هُمْ
وہ سب واپس جاسکیں گے	اور پھونکا جائے گا	صور میں	تو اچانک	وہ سب

مِّنَ الْاَجْدَاثِ	اِلٰى رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ (51)	قَالُوْا ⑦
قبروں سے	اپنے رب کی طرف	وہ سب تیزی سے دوڑ رہے ہوں گے	وہ سب کہیں گے

وقف لازم / وقف غفران / وقف منزل

يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ	بَعَثَنَا ⑧	مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتۃ
ہائے افسوس ہم پر	کس نے	ہمیں اٹھا دیا	ہماری سونے کی جگہ سے

ضروری وضاحت

① اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔② ۃ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ وَ کا ترجمہ عموماً اور ہوتا ہے، کبھی حالانکہ یا جبکہ اور قسم ہے بھی ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑦ قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔⑧ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ	یہ (وہی تو ہے) جس کا رحمان نے وعدہ کیا تھا
وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾ اِنْ كَانَتْ	اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ ﴿52﴾ نہیں وہ ہوگی
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ	مگر ایک ہی چیخ تو اچانک وہ سب کے سب
لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾	ہمارے پاس حاضر کیے ہوئے ہونگے۔ ﴿53﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا	پس آج ظلم نہیں کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی
وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا	اور نہ تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر (وہی) جو
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	تھے تم عمل کرتے۔ ﴿54﴾ بے شک جنت والے
الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾	آج ایک شغل میں خوش ہیں۔ ﴿55﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ	وہ اور انکی بیویاں (گھنے) سایوں میں
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾	تختوں پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ ﴿56﴾
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ	ان کے لیے اس میں (بہت) پھل ہے
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾	اور انکے لیے (اس میں وہ ہے) جو وہ مانگیں گے۔ ﴿57﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تُجْزَوْنَ : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
صَدَقَ : صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الْمُرْسَلُوْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اَزْوَاجُهُمْ : زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
جَمِيْعٌ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُحْضَرُوْنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔	مُتَّكِـُٔوْنَ : تکیہ، گاؤ تکیہ۔
نَفْسٌ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	يَدَّعُوْنَ : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ ① (52)	اِنْ ②
یہ	جس کا	وعدہ کیا تھا	رحمان نے	اور سچ کہا تھا	سب رسولوں نے	نہیں

كَانَتْ ③	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً ③	فَاِذَا ④	هُمْ	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا
وہ ہوگی	مگر	ایک ہی چیخ	تو اچانک	وہ سب	سب کے سب	ہمارے پاس

مُحْضَرُوْنَ ① (53)	فَالْيَوْمَ	لَا	تُظْلَمُ ③⑤	نَفْسٌ ⑥	شَيْـًٔا
حاضر کیے ہوئے (ہوں گے)	پس آج	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی

وَّ	لَا تُجْزَوْنَ ⑤	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (54)
اور	نہ تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	(وہی) جو	تھے تم	تم سب عمل کرتے

اِنَّ ⑦	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ شُغُلٍ ⑥	فٰكِهُوْنَ (55) ج	هُمْ
بیشک	جنت والے	آج	ایک شغل میں	سب خوش (ہیں)	وہ سب

وَاَزْوَاجُهُمْ	فِيْ ظِلٰلٍ	عَلَى الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ ① (56)	لَهُمْ ⑧
اور انکی بیویاں	(گھنے) سایوں میں	تختوں پر	سب ٹیک لگائے ہوئے (ہیں)	انکے لیے

فِيْهَا	فَاكِهَةٌ ③	وَّ	لَهُمْ ⑧	مَّا	يَدَّعُوْنَ (57) صلے
اس میں	پھل (ہیں)	اور	ان کے لیے	(وہ ہے) جو	وہ سب مانگیں گے

ضروری وضاحت

① مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ ة، ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ⑤ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑧ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

سَلٰمٌ ۣ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿58﴾	سلام ہو، کہا جائے گا بے حد مہربان کی طرف سے ﴿58﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ	اور (مجرموں سے کہا جائے گا) تم الگ ہو جاؤ آج
اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾	اے مجرمو!۔ ﴿59﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ	کیا نہیں میں نے وصیت (تاکید) کی تھی تمہیں
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ	اے بنی آدم کہ تم عبادت نہ کرنا شیطان کی
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ ﴿60﴾	یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ ﴿60﴾
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ	اور یہ کہ تم میری عبادت کرو
هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾	یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿61﴾
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ	اور بلاشبہ یقیناً اس نے گمراہ کر دیا تم میں سے
جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ	بہت سی مخلوق کو
اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾	تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے۔ ﴿62﴾
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ	یہ ہے (وہ) جہنم جس کا

وقف غفران

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلٰمٌ : سلام، سلامتی، سلامت۔
قَوْلًا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
رَّحِيْمٍ : رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
امْتَازُوا : امتیاز، ممتاز، امتیازی حیثیت۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
اَعْهَدْ : عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
اِلَيْكُمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔
عَدُوٌّ : عدوّ، اعداء، عداوت۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
صِرَاطٌ : صراط مستقیم، پل صراط۔
اَضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
كَثِيْرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔
تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

سَلٰمٌ قف	قَوْلًا	مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝58 ①	وَ	امْتَازُوا
سلام (ہو)	کہنا (ہوگا)	بے حد مہربان رب (کی طرف) سے	اور	تم سب الگ ہو جاؤ

الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ۝59	اَلَمْ	اَعْهَدْ ②	اِلَيْكُمْ
آج	اے	سب مجرمو!	کیا نہیں	میں نے وصیت کی تھی	تمہاری طرف

يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا ③	الشَّيْطٰنَ ۚ ④
اے بنی آدم	کہ	نہ	تم سب عبادت کرنا	شیطان (کی)

اِنَّهٗ	لَكُمْ ⑤	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝60 لا	وَّ اَنِ ⑥	اعْبُدُوْنِيْ ؕ
یقیناً وہ	تمہارے لیے	دشمن (ہے)	کھلا	اور یہ کہ	تم سب عبادت کرو میری

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ۝61	وَ	لَقَدْ	اَضَلَّ
یہی	راستہ (ہے)	سیدھا	اور	بلاشبہ یقیناً	اس نے گمراہ کر دیا

مِنْكُمْ	جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ	اَفَلَمْ ⑦	تَكُوْنُوْا
تم میں سے	بہت سی مخلوق (کو)	تو (بھلا) کیا نہیں	تم سب تھے

تَعْقِلُوْنَ ۝62	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ
تم سب سمجھتے	یہ	(وہ) جہنم (ہے)	جس (کا)

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔ ⑥ اَنْ کو اگلے لفظ سے ملانے کے لیے نِ کے نیچے زیر آئی ہے۔ ⑦ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وقف غفران

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾	تھے تم وعدہ دیے جاتے۔ ﴿63﴾
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ	آج داخل ہو جاؤ اس میں
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾	اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿64﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ	آج ہم مہر لگا دیں گے ان کے مونہوں پر
وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ	اور ہم سے بات کریں گے ان کے ہاتھ
وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ	اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾	(اس) کی جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿65﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا	اور اگر ہم چاہیں (تو) ضرور ہم مٹا دیں
عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ	ان کی آنکھیں پھر وہ دوڑیں راستے کی طرف
فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ وَلَوْ نَشَآءُ	تو کیسے وہ دیکھ سکیں گے۔ ﴿66﴾ اور اگر ہم چاہیں
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	(تو) ضرور انکے چہرے ہم مسخ کردیں انکی جگہوں ہی پر
فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا	پھر نہ وہ طاقت رکھیں (آگے) چلنے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	يَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماجرا۔	نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نَخْتِمُ	ختم نبوت، خاتم النبیین۔	اَعْيُنِهِمْ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
اَفْوَاهِهِمْ	افواہ (ہر منہ پر بات)۔	فَاسْتَبَقُوا	سبقت لینا۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُبْصِرُوْنَ	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔
تُكَلِّمُنَآ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔	لَمَسَخْنٰهُمْ	مسخ کرنا۔
اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَكَانَتِهِمْ	کون ومکان، مکانات، مکانیت۔
تَشْهَدُ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	اسْتَطَاعُوْا	استطاعت، حسب استطاعت۔

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ①② ﴿63﴾	اِصْلَوْهَا	اَلْيَوْمَ	بِمَا ③
تھے تم سب وعدہ دیے جاتے	تم سب داخل ہوجاؤ اس میں	آج	اس وجہ سے جو

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ① ﴿64﴾	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ	عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ
تھے تم سب کفر کرتے	آج	ہم مہر لگادیں گے	ان کے مونہوں پر

وَتُكَلِّمُنَآ ④	اَيْدِيْهِمْ	وَتَشْهَدُ ④	اَرْجُلُهُمْ
اور بات کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے	ان کے پاؤں

بِمَا ③	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا ⑤
(اس) کی جو	وہ سب تھے	وہ سب کمایا کرتے	اور اگر	ہم چاہیں	(تو) ضرور ہم مٹا دیں

عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ ⑥	فَاسْتَبَقُوا ⑦	الصِّرَاطَ	فَاَنّٰى
ان کی آنکھیں	پھر وہ سب دوڑیں	راستے (کی طرف)	تو کیسے

يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾	وَلَوْ ⑧	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ ⑤
وہ سب دیکھ سکیں گے	اور اگر	ہم چاہیں	ضرور ہم مسخ کردیں انہیں (انکے چہرے)

عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مُضِيًّا
انکی جگہوں (ہی) پر	پھر نہ	وہ سب طاقت رکھیں	(آگے) چلنے کی

ضروری وضاحت

①علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔②علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔⑤علامت لَ تاکید کی علامت ہے ۔⑥یہاں علامت عَلٰى کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

ع 4 17 3

وَلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾ — اور نہ وہ واپس آسکیں۔ ﴿67﴾

وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ — اور جو (شخص) ہم عمر دیں اُسے (زیادہ)

نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ — (تو) ہم اُلٹا کر دیتے ہیں اُسے بناوٹ میں

اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾ — تو کیا وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿68﴾

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ — اور نہ ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو شعر

وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ — اور نہ وہ لائق ہے اس کے، نہیں ہے وہ (کلامِ الٰہی)

اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿69﴾ — مگر ایک نصیحت اور واضح قرآن۔ ﴿69﴾

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا — تاکہ وہ ڈرائے (اسے) جو زندہ ہے

وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾ — اور ثابت ہو جائے بات کافروں پر۔ ﴿70﴾

اَوَلَمْ يَرَوْا — اور (بھلا) کیا نہیں انہوں نے دیکھا

اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ — کہ بے شک ہم نے پیدا کیے ان کے لیے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ — ان میں سے جنہیں ہمارے ہاتھوں نے بنایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
نُّعَمِّرْهُ : عمر، عمرِ دراز، عمریں بیت گئیں۔
فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
الْخَلْقِ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
عَلَّمْنٰهُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الشِّعْرَ : شعر، شاعر، شاعری۔
اِلَّا : اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔

ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لِّيُنْذِرَ : لہٰذا، الحمدللہ/ بشیر ونذیر، بشارت وانذار۔
يَحِقَّ : حق وباطل، حقیقت، حق گوئی۔
يَرَوْا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
مِّمَّا : منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
عَمِلَتْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
اَيْدِيْنَآ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

ع 4 17 3

وَّ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ① ع (67)	وَ	مَنْ ②	نُّعَمِّرْهُ ③
اور	نہ	وہ سب واپس آسکیں گے	اور	جو	ہم عمر دیں اسے (زیادہ)

نُنَكِّسْهُ ③	فِي الْخَلْقِ ط	اَفَلَا	يَعْقِلُوْنَ (68)
ہم اُلٹا کر دیتے ہیں اسے	بناوٹ میں	تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب سمجھتے

وَ	مَا	عَلَّمْنٰهُ ③	الشِّعْرَ	وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ
اور	نہ	ہم نے سکھایا ہے اس (رسول) کو	شعر	اور	نہ	وہ لائق ہے

لَهٗ ط	اِنْ هُوَ ④	اِلَّا	ذِكْرٌ ⑤	وَّ	قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ لا (69)
اس کے	نہیں ہے وہ	مگر	ایک نصیحت	اور	واضح قرآن

لِّيُنْذِرَ ⑥	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّ	يَحِقَّ	الْقَوْلُ
تا کہ وہ ڈرائے (اسے)	جو	ہے	زندہ	اور	وہ ثابت ہو جائے	بات

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (70)	اَوَلَمْ	يَرَوْا ⑦	اَنَّا	خَلَقْنَا
کافروں پر	اور (بھلا) کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بیشک ہم	ہم نے پیدا کیے

لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ ⑧	اَيْدِيْنَا
انکے لیے	(ان) میں سے جنہیں	بنایا	ہمارے ہاتھوں نے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کیساتھ اگر علامت ہٗ آئے تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تا کہ ہوتا ہے۔ ⑦ لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُنہوں نے کیا جاتا ہے۔ ⑧ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

اَنۡعَامًا فَهُمۡ لَهَا مٰلِكُوۡنَ ﴿71﴾	کئی چوپائے پھر وہ ان کے مالک ہیں۔ ﴿71﴾
وَذَلَّلۡنٰهَا لَهُمۡ	اور ان کے لیے ہم نے تابع کر دیا انہیں
فَمِنۡهَا رَكُوۡبُهُمۡ	تو ان میں سے کچھ انکی سواری ہیں
وَمِنۡهَا يَاۡكُلُوۡنَ ﴿72﴾	اور ان میں سے کچھ وہ کھاتے ہیں۔ ﴿72﴾
وَلَهُمۡ فِيۡهَا مَنَافِعُ	اور ان کے لیے ان میں فائدے ہیں
وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾	اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ ﴿73﴾
وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے سوا کئی معبود
لَّعَلَّهُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ؕ﴿74﴾	تاکہ وہ مدد کیے جائیں۔ ﴿74﴾
لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَهُمۡ ۙ	وہ (معبود) طاقت نہیں رکھتے ان کی مدد کرنے کی
وَهُمۡ لَهُمۡ جُنۡدٌ	اور (لیکن پھر بھی) وہ (مشرک) ان کے لیے لشکری ہیں
مُّحۡضَرُوۡنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ	حاضر باش ﴿75﴾ پس غم زدہ نہ کرے آپکو انکی بات
اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ	بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنۡعَامًا : عوام کالانعام۔	اتَّخَذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مٰلِكُوۡنَ : مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	اٰلِهَةً : الہ العالمین، الوہیت، یاالٰہی۔
يَاۡكُلُوۡنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	يُنۡصَرُوۡنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
فِيۡهَا : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
مَنَافِعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	مُّحۡضَرُوۡنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔
مَشَارِبُ : شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔	يَحۡزُنۡكَ : حزن وملال، عام الحزن۔
اَفَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
يَشۡكُرُوۡنَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	يُسِرُّوۡنَ : اسرار ورموز، پراسرار، سر نہاں۔

اَنۡعَامًا	فَهُمۡ	لَهَا ①②	مٰلِكُوۡنَ ﴿71﴾	وَذَلَّلۡنٰهَا ②	لَهُمۡ ①
کئی چوپائے	پھر وہ	ان کے	سب مالک	اور ہم نے تابع کر دیا انہیں	ان کے لیے

فَمِنۡهَا ②	رَكُوۡبُهُمۡ	وَ	مِنۡهَا ②	يَاۡكُلُوۡنَ ﴿72﴾
تو ان میں سے (کچھ)	انکی سواری	اور	ان میں سے (کچھ)	وہ سب کھاتے ہیں

وَ	لَهُمۡ ①	فِيۡهَا ②	مَنَافِعُ	وَ	مَشَارِبُ ؕ	اَفَلَا ③
اور	ان کے لیے	ان میں	فائدے	اور	پینے کی چیزیں	تو (بھلا) کیا نہیں

يَشۡكُرُوۡنَ ﴿73﴾	وَ	اتَّخَذُوۡا	مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اٰلِهَةً ④
وہ سب شکر کرتے	اور	ان سب نے بنا لیے	اللہ کے سوا	کئی معبود

لَّعَلَّهُمۡ	يُنۡصَرُوۡنَ ⑤ ﴿74﴾ ؕ	لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ	نَصۡرَهُمۡ ۙ
تا کہ وہ	وہ سب مدد کیے جائیں	نہیں وہ سب (معبود) طاقت رکھتے	ان کی مدد کرنے کی

وَهُمۡ	لَهُمۡ ①	جُنۡدٌ	مُّحۡضَرُوۡنَ ⑥ ﴿75﴾	فَلَا يَحۡزُنۡكَ
اور وہ (مشرک)	ان کے لیے	لشکر	سب حاضر کیے ہوئے	پس غم زدہ نہ کرے آپ کو

وقف لازم

قَوۡلُهُمۡ ۘ	اِنَّا	نَعۡلَمُ	مَا	يُسِرُّوۡنَ
ان کی بات	کہ بے شک ہم	ہم جانتے ہیں	جو	وہ سب چھپاتے ہیں

ضروری وضاحت

①لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا اور اس کا ترجمہ کا، کی، کے یا کے لیے ہوتا ہے۔② هَا واحد مؤنث کی علامت ہے جب اس کا تعلق جمع سے ہو تو ترجمہ انہیں یا انکو کیا جاتا ہے۔③ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④اٰلِهَةً میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔⑤اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

آیت	ترجمہ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾	اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ ﴿76﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ	اور (بھلا) کیا انسان نے نہیں دیکھا (غور کیا)
اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ	کہ بیشک ہم نے اسے پیدا کیا ہے ایک قطرے سے
فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾	تو اچانک وہ صریح جھگڑالو (بن بیٹھا) ہے۔ ﴿77﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا	اور اس نے ہمارے لیے مثال بیان کی
وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ	اور اپنی (اصل) پیدائش کو وہ بھول گیا
قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ	اس نے کہا (کہ) کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو
وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾	جبکہ وہ بوسیدہ ہوچکی ہوں گی۔ ﴿78﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا	آپ کہہ دیجیے (کہ) زندہ کرے گا انکو (وہی اللہ)
الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	جس نے پیدا کیا انہیں پہلی مرتبہ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿79﴾	اور وہ ہر طرح کی پیدائش کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿79﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ	جس نے بنادی تمہارے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يُعْلِنُوْنَ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔
- يَرَ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
- خَلَقْنٰهُ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- نُّطْفَةٍ : نطفہ۔
- خَصِيْمٌ : مخاصمت۔
- مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
- ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔
- مَثَلًا : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
- نَسِيَ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
- يُّحْيِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
- اَنْشَاَ : نشوونما، انشاء۔
- اَوَّلَ : اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
- مَرَّةٍ : روزمرہ، ایک مرتبہ۔
- بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات۔
- خَلْقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
- عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

وَمَا ①	يُعْلِنُوْنَ (76)	اَوَلَمْ	يَرَ	الْاِنْسَانُ ②	اَنَّا
اور جو	وہ سب ظاہر کرتے ہیں	اور (بھلا) کیا نہیں	دیکھا	انسان نے	کہ بیشک ہم

خَلَقْنٰهُ ③	مِنْ نُّطْفَةٍ	فَاِذَا ④	هُوَ	خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ (77)
ہم نے پیدا کیا ہے اسے	ایک قطرے سے	تو اچانک	وہ	صریح جھگڑالو (بن بیٹھا) ہے

وَ	ضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّنَسِيَ	خَلْقَهٗ ؕ
اور	اس نے بیان کی	ہمارے لیے	مثال	اور وہ بھول گیا	اپنی پیدائش کو

قَالَ ⑤	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ ⑥	وَ
اس نے کہا	(کہ) کون	وہ زندہ کرے گا	ہڈیوں کو	جبکہ

هِيَ	رَمِيْمٌ (78)	قُلْ ⑤	يُحْيِيْهَا
وہ	بوسیدہ (ہو چکی ہوں گی)	آپ کہہ دیجیے (کہ)	وہ زندہ کرے گا ان کو

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ	وَ	هُوَ	بِكُلِّ
جس نے	پیدا کیا اُنہیں	پہلی مرتبہ	اور	وہ	ہر طرح کی

خَلْقٍ	عَلِيْمُ ۙ (79)	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ ⑦
پیدائش کو	خوب جاننے والا ہے	جس نے	بنا دی	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

① مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔③ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ قَالَ اور قُلْ قَوْلٌ سے بنے ہیں قواعد کی رو سے قَالَ میں وَ کو ا سے بدلا گیا اور میں قُلْ میں وَ کو گرایا گیا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو گیا ہے۔

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا	سرسبز درخت سے آگ
فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾	پھر یکایک تم اس سے آگ جلاتے ہو۔ ﴿80﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ	اور (بھلا) کیا نہیں ہے وہ جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى	آسمانوں اور زمین کو قادر اس بات پر
اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ق	کہ وہ پیدا کرے ان جیسے (اور انسان) ہاں کیوں نہیں
وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿81﴾	اور وہی خوب پیدا کرنے والا خوب جاننے والا ہے ﴿81﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا	بیشک صرف اسکا حکم جب وہ ارادہ کرتا ہے کسی چیز کا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ	(یہ ہوتا ہے) کہ وہ کہتا ہے اس کو
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿82﴾	ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے۔ ﴿82﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ	سو پاک ہے (وہ ذات) جس کے ہاتھ میں
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ	ہر چیز کی بادشاہی ہے۔
وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾ ع	اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وقفٌ غفران

ع 5 16 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الشَّجَرِ	حجر و شجر، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔	اَرَادَ	ارادہ، مرید، مراد۔
الْاَخْضَرِ	گنبدِ خضریٰ۔	شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	يَّقُوْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض و سماء۔	فَسُبْحٰنَ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
الْاَرْضَ	ارض و سماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	بِيَدِهٖ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِقٰدِرٍ	قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	مَلَكُوْتُ	ملک، ملوکیت، مملکت۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
اَمْرُهٗٓ	امر، آمر، مامور، امور۔	تُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

وقف غفران

مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ	نَارًا	فَاِذَآ ①	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ (80)
سرسبز درخت سے	آگ	پھر یکایک	تم	اس سے	تم سب آگ جلاتے ہو

اَوَلَيْسَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
اور (بھلا) کیا نہیں	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین (کو)

بِقٰدِرٍ ②	عَلٰٓى	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ ؕ	بَلٰى ۗ	وَ
قادر	(اس بات) پر	کہ	وہ پیدا کرے	ان کی مثل	ہاں کیوں نہیں	اور

هُوَ الْخَلّٰقُ ③④	الْعَلِيْمُ ④ (81)	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ	اِذَآ ①
وہی سب کچھ پیدا کرنے والا	سب کچھ جاننے والا ہے	بیشک صرف	اسکا حکم	جب

اَرَادَ	شَيْـًٔا ⑤	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ
وہ ارادہ کرتا ہے	کسی چیز کا	(یہ ہوتا ہے) کہ	وہ کہتا ہے	اس کو	ہوجا

فَيَكُوْنُ ⑥ (82)	فَسُبْحٰنَ ⑥	الَّذِيْ ⑦	بِيَدِهٖ
تو وہ ہوجاتی ہے	سو پاک ہے	(وہ ذات) جو	اُس کے ہاتھ میں

ع 5 16 4

مَلَكُوْتُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَّ ⑧	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ⑨ (83) ع
بادشاہی (ہے)	ہر چیز (کی)	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے۔

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک یا یکایک کیا جاتا ہے۔ ② یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں وہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اَلْخَلّٰقُ اور اَلْعَلِيْمُ دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَلَّذِيْ واحد مذکر اور اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے ہے۔ ⑧ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑨ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

رُكُوعَاتُهَا 5 | 37 سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ 56 | اٰيَاتُهَا 182

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ	قسم ہے صف باندھنے والی (جماعتوں) کی
صَفًّا ۙ﴿1﴾	خوب صف باندھنا۔﴿1﴾
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿2﴾	پھر ان کی جو ڈانٹنے والی ہیں زبردست ڈانٹنا۔﴿2﴾
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿3﴾	پھر انکی جو تلاوت کرنے والی ہیں ذکر (یعنی قرآن) کی ﴿3﴾
اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿4﴾	بے شک تمہارا معبود یقیناً ایک ہے۔﴿4﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(وہی) آسمانوں اور زمین کا رب ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ؕ﴿5﴾	اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔﴿5﴾
اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا	بے شک ہم نے مزین کیا دنیوی آسمان کو
بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۙ﴿6﴾	ستاروں کی زینت سے۔﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الصّٰٓفّٰتِ : صف بندی، صف اوّل۔
فَالزّٰجِرٰتِ: زجر و توبیخ۔
فَالتّٰلِيٰتِ : تلاوت، وحی متلو۔
اِلٰهَكُمْ : الٰہ العالمین، الوہیت، یا الٰہی۔
لَوَاحِدٌ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الْاَرْضِ : ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، قول و اقرار۔
رَبُّ : رب تعالیٰ، رب العالمین، مربی۔
الْمَشَارِقِ : مشرق و مغرب، شرق و غرب۔
زَيَّنَّا : زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔
السَّمَآءَ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔
بِزِيْنَةِ : زیب و زینت، مزیّن، تزئین و آرائش۔
الْكَوَاكِبِ : کوکب، کواکب۔

اٰیَاتُھَا 182 | 37 سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ 56 | رُكُوْعَاتُھَا 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَ ①	الصّٰٓفّٰتِ ②③	صَفًّا ۙ ﴿1﴾	فَالزّٰجِرٰتِ ②③④
قسم ہے	صف باندھنے والی (جماعتوں) کی	خوب صف باندھنا	پھر (ان کی جو) ڈانٹنے والی ہیں

زَجۡرًا ۙ ﴿2﴾	فَالتّٰلِيٰتِ ②③④	ذِكۡرًا ۙ ﴿3﴾
زبردست ڈانٹنا	پھر (ان کی جو) تلاوت کرنے والی ہیں	ذکر (یعنی قرآن کی)

اِنَّ ⑤	اِلٰهَكُمۡ	لَوَاحِدٌ ⑥ ؕ ﴿4﴾	رَبُّ
بیشک	تمہارا معبود	یقیناً ایک ہے	رب

السَّمٰوٰتِ ②	وَ ①	الۡاَرۡضِ	وَ ①	مَا	بَيۡنَهُمَا
آسمانوں (کا)	اور	زمین (کا)	اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان

وَ ①	رَبُّ	الۡمَشَارِقِ ؕ ﴿5﴾	اِنَّا ⑦
اور	رب	تمام مشرقوں کا	بے شک ہم نے

زَيَّنَّا	السَّمَآءَ الدُّنۡيَا	بِزِيۡنَةِ ۣ الۡكَوَاكِبِ ۙ ﴿6﴾
ہم نے مزین کیا	دنیاوی آسمان (کو)	ایک آرائش (یعنی) ستاروں سے

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② ات اور ۃ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامات ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ الصّٰٓفّٰتِ فَالزّٰجِرٰتِ فَالتّٰلِيٰتِ سے مراد فرشتے ہیں یا مجاہدین اور نمازیوں کی جماعتیں ہیں۔④ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥ علامت لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَحِفۡظًا مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾	اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے لیے۔ ﴿7﴾
لَا يَسَّمَّعُوۡنَ اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى	وہ کان نہیں لگا سکتے اوپر کی مجلس کی طرف
وَيُقۡذَفُوۡنَ مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾	اور ہر جانب سے (ان پر انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ ﴿8﴾
دُحُوۡرًا وَّلَهُمۡ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿9﴾	بھگانے کے لیے اور انکے لیے دائمی عذاب ہے ﴿9﴾
اِلَّا مَنۡ خَطِفَ الۡخَطۡفَةَ	مگر جو کوئی اچانک اچک لے جھٹ سے
فَاَتۡبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿10﴾	تو پیچھا کرتا ہے اس کا ایک چمکتا ہوا شعلہ۔ ﴿10﴾
فَاسۡتَفۡتِهِمۡ اَهُمۡ	پس آپ پوچھیے ان (کافروں) سے کیا وہ
اَشَدُّ خَلۡقًا	زیادہ سخت (مشکل) ہیں پیدا کرنے کے لحاظ سے
اَمۡ مَّنۡ خَلَقۡنَا	یا (وہ) جنہیں ہم نے پیدا کیا
اِنَّا خَلَقۡنٰهُمۡ مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾	بیشک ہم نے پیدا کیا ان (انسانوں) کو لیس دار مٹی سے۔ ﴿11﴾
بَلۡ عَجِبۡتَ	بلکہ آپ نے (انکے انکارِ آخرت پر) تعجب کیا
وَيَسۡخَرُوۡنَ ﴿12﴾	اور وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ﴿12﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال	لفظ	استعمال
حِفۡظًا	حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔	شِهَابٌ	شہاب ثاقب۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَاسۡتَفۡتِهِمۡ	فتویٰ، مفتی، دالافتاء، استفتاء۔
يَسَّمَّعُوۡنَ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	اَشَدُّ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	خَلۡقًا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
الۡاَعۡلٰى	اعلیٰ وارفع، اعلیٰ مقام، علوّ ومنزلت ۔	مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
جَانِبٍ	جانب، جانبین، منجانب، عقبی جانب۔	بَلۡ	بلکہ۔
اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	عَجِبۡتَ	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
فَاَتۡبَعَهٗ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	يَسۡخَرُوۡنَ	تمسخر اڑانا، مسخرہ پن۔

وَ	حِفۡظًا	مِّنۡ كُلِّ شَيۡطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿7﴾ ج	لَا يَسَّمَّعُوۡنَ ①
اور	حفاظت (کے لیے)	ہر سرکش شیطان سے	نہیں وہ سب کان لگا سکتے

اِلَى الۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰى	وَ	يُقۡذَفُوۡنَ ②	مِنۡ كُلِّ جَانِبٍ ﴿8﴾ صلے
اوپر کی مجلس کی طرف	اور	وہ سب پھینکے جاتے ہیں	ہر جانب سے

دُحُوۡرًا	وَّلَهُمۡ ③	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ ﴿9﴾ لا	اِلَّا	مَنۡ ④	خَطِفَ
بھگانے (کے لیے)	اور ان کے لیے	عذاب	دائمی	مگر	جو	اچک لے

الۡخَطۡفَةَ	فَاَتۡبَعَهٗ	شِهَابٌ ⑤	ثَاقِبٌ ﴿10﴾	فَاسۡتَفۡتِهِمۡ
جھٹ سے	تو پیچھا کرتا ہے اسکا	ایک شعلہ	چمکتا ہوا	پس آپ پوچھیے ان (کافروں) سے

اَ	هُمۡ	اَشَدُّ ⑥	خَلۡقًا	اَمۡ ⑦	مَّنۡ ④	خَلَقۡنَا ط
کیا	وہ	زیادہ سخت ہیں	پیدا کرنے (کے لحاظ سے)	یا (وہ)	جنہیں	ہم نے پیدا کیا

اِنَّا ⑧	خَلَقۡنٰهُمۡ	مِّنۡ طِيۡنٍ لَّازِبٍ ﴿11﴾
بے شک ہم نے	ہم نے پیدا کیا ان کو	لیس دار مٹی سے

بَلۡ	عَجِبۡتَ	وَ	يَسۡخَرُوۡنَ ﴿12﴾ ص
بلکہ	آپ نے تعجب کیا	اور	وہ سب مذاق اڑاتے ہیں

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَشَدَّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ اَمۡ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑧ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَاِذَا ذُكِّرُوْا	اور جب وہ نصیحت کیے جائیں
لَا یَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾ وَاِذَا	(تو) وہ نصیحت قبول نہیں کرتے۔ ﴿13﴾ اور جب
رَاَوْا اٰیَةً یَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾	وہ کوئی نشانی دیکھیں (تو) وہ مذاق اڑاتے ہیں۔ ﴿14﴾
وَقَالُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿15﴾	اور وہ کہتے ہیں نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿15﴾
ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا	کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم ہوجائیں گے مٹی
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾	اور ہڈیاں کیا بیشک ہم واقعی اٹھائے جانیوالے ہیں ﴿16﴾
اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿17﴾	اور (بھلا) کیا ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)۔ ﴿17﴾
قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾	کہہ دیجیے ہاں اور تم ذلیل وخوار ہوگے۔ ﴿18﴾
فَاِنَّمَا هِیَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	سو بیشک صرف وہ ایک ہی ڈانٹ (زور کی آواز) ہوگی
فَاِذَا هُمْ یَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾	تو اچانک وہ (زندہ ہوکر) دیکھ رہے ہوں گے۔ ﴿19﴾
وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا	اور وہ کہیں گے ہائے ہماری بربادی
هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿20﴾	یہ (تو) جزا کا دن ہے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُكِّرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مُّبِیْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مِتْنَا	موت وحیات، حیاتی مماتی۔
رَاَوْا	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تُرَابًا	تربت، ابوتراب۔
اٰیَةً	آیت، آیات قرآنی۔	لَمَبْعُوْثُوْنَ	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
قَالُوْۤا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اٰبَآؤُنَا	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، حامل رقعہ ہذا۔	الْاَوَّلُوْنَ	اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
اِلَّا	اِلّا ماشاء اللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔	وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
سِحْرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	یَنْظُرُوْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

وَ اِذَا ①	ذُكِّرُوْا ②	لَا	يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾	وَ اِذَا ①
اور جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	(تو) نہیں	وہ سب نصیحت قبول کرتے	اور جب

رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾	وَقَالُوْٓا ③
وہ سب دیکھیں	کوئی نشانی	(تو) وہ سب مذاق اڑاتے ہیں	اور وہ سب کہتے ہیں

اِنْ ④	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	ءَ اِذَا ①	مِتْنَا
نہیں	یہ	مگر	ایک جادو	واضح	کیا جب	ہم مر جائیں گے

وَ كُنَّا ③	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَ اِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾
اور ہم ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بیشک ہم	واقعی سب اٹھائے جانیوالے

اَوَ	اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ⑤ ﴿17﴾	قُلْ ⑥	نَعَمْ	وَاَنْتُمْ
اور کیا	ہمارے پہلے باپ دادا (بھی)	آپ کہہ دیجیے	ہاں	اور تم

دَاخِرُوْنَ ﴿18﴾	فَاِنَّمَا ⑦	هِيَ	زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ	فَاِذَا
سب ذلیل وخوار ہونیوالے (ہو)	سو بیشک صرف	وہ	ایک ہی ڈانٹ (ہوگی)	تو اچانک (زندہ ہوکر)

هُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑧ ﴿19﴾	وَقَالُوْا ③	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿20﴾
وہ سب دیکھ رہے ہوں گے	اور وہ سب کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	یہ (تو)	جزا کا دن (ہے)

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک یا یکا یک کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ حال اور مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ④ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے قواعد کی رو سے وَ کو گرایا گیا ہے۔ ⑦ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ هُمْ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ	یہی فیصلے کا دن ہے
ع 21/1 5 الَّذِیۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿21﴾ ع	(وہ) جو تھے تم اس کا انکار کرتے۔ ﴿21﴾
اُحۡشُرُوا الَّذِيۡنَ	(فرشتوں سے کہا جائے گا) اکٹھا کرو (ان لوگوں کو) جنہوں نے
ظَلَمُوۡا وَاَزۡوَاجَهُمۡ	ظلم کیا اور ان کے جوڑوں کو
وَمَا كَانُوۡا يَعۡبُدُوۡنَ ﴿22﴾ لا	اور (ان کو) جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ ﴿22﴾
مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ فَاهۡدُوۡهُمۡ	اللہ کے سوا پھر لے چلو انہیں
الربع اِلٰى صِرَاطِ الۡجَحِيۡمِ ﴿23﴾ الربع	جہنم کے راستے کی طرف۔ ﴿23﴾
وَقِفُوۡهُمۡ اِنَّهُمۡ	اور (ابھی) ٹھہراؤ انہیں بے شک یہ
مَّسۡئُوۡلُوۡنَ ﴿24﴾ لا مَا لَـكُمۡ	سوال کیے جانے والے ہیں۔ ﴿24﴾ کیا ہے تمہیں
لَا تَنَاصَرُوۡنَ ﴿25﴾	تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ ﴿25﴾
بَلۡ هُمُ الۡيَوۡمَ مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ ﴿26﴾	بلکہ وہ آج فرمانبردار ہیں۔ ﴿26﴾
وَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ	اور متوجہ ہوگا ان کا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمُ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الۡفَصۡلِ	فیصلہ، فیصل۔	صِرَاطِ	صراط مستقیم، پل صراط۔
تُكَذِّبُوۡنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	وَقِفُوۡهُمۡ	وقف، وقفہ، موقوف۔
اُحۡشُرُوا	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔	مَّسۡئُوۡلُوۡنَ	سوال، سائل، مسئول۔
اَزۡوَاجَهُمۡ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	تَنَاصَرُوۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الۡيَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
يَعۡبُدُوۡنَ	عبد، عابد، معبود، عبادت، عباد الرحمن۔	مُسۡتَسۡلِمُوۡنَ	تسلیم ورضا، سلامتی، اسلام۔
فَاهۡدُوۡهُمۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَقۡبَلَ	قبول، قبولیت، مقبول، اقبال۔

هٰذَا	يَوْمُ الْفَصْلِ	الَّذِيْ ①	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾ ع
یہی	فیصلے کا دن (ہے)	(وہ) جو	تھے تم	اس کا	تم سب انکار کرتے

اُحْشُرُوا ②	الَّذِيْنَ ①	ظَلَمُوْا	وَ	اَزْوَاجَهُمْ ③
تم سب اکٹھا کرو	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	ان کے جوڑوں کو

وَ	مَا ④	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾ لا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑤
اور	(ان کو) جن کی	وہ سب تھے	وہ سب عبادت کرتے	اللہ کے سوا

الربع

فَاهْدُوْهُمْ ③	اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿23﴾ الربع	وَ	قِفُوْهُمْ ③
پھر تم لے چلو انہیں	جہنم کے راستے کی طرف	اور	تم سب ٹھہراؤ انہیں

اِنَّهُمْ	مَّسْئُوْلُوْنَ ⑥ ﴿24﴾ لا	مَا	لَكُمْ	لَا تَنَاصَرُوْنَ ⑦ ﴿25﴾
بیشک وہ	سب سوال کیے جانیوالے (ہیں)	کیا (ہے)	تم کو	تم سب ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے

بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾
بلکہ	وہ	آج	سب فرمانبردار (ہیں)

وَ	اَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ ③	عَلٰى بَعْضٍ
اور	متوجہ ہوگا	ان کا بعض	بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)

ضروری وضاحت

①الَّذِيْ واحد مذکر اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کے لیے ہے۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وا ہو تو اس میں حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔③هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔④مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا جانے والے کا مفہوم ہے۔⑦اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔

يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿27﴾	ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿27﴾
قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا	وہ کہیں گے بے شک تم آتے تھے ہمارے پاس
عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿28﴾	دائیں (اور بائیں) طرف سے۔ ﴿28﴾
قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا	وہ (لیڈر جواباً) کہیں گے بلکہ تم (خود ہی) نہیں تھے
مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾	ایمان لانے والے۔ ﴿29﴾
وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ	اور نہیں تھا ہمارا تم پر کوئی زور
بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾	بلکہ تم (خود) تھے حد سے بڑھنے والے لوگ۔ ﴿30﴾
فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ	سو ثابت ہو چکی ہم پر ہمارے رب کی بات
اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾	بے شک ہم ضرور چکھنے والے ہیں (عذاب)۔ ﴿31﴾
فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں بلاشبہ ہم تھے
غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ	(خود بھی) گمراہ۔ ﴿32﴾ پس بے شک وہ اس دن
فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾	عذاب میں مشترک ہوں گے۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّتَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول۔
قَالُوْٓا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الْيَمِيْنِ : یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
بَلْ : بلکہ۔
مُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سُلْطٰنٍ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
طٰغِيْنَ : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
فَحَقَّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
رَبِّنَآ : ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
لَذَآئِقُوْنَ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
فَاَغْوَيْنٰكُمْ : مغوی، اغوا، اغوا کار۔
يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
مُشْتَرِكُوْنَ : مشترک، اشتراک، شراکت۔

يَتَسَآءَلُوْنَ ① (27)	قَالُوْٓا ②	اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ
وہ ایک دوسرے سے سوال کریں گے	وہ سب کہیں گے	بے شک تم	تھے تم

تَاْتُوْنَنَا	عَنِ الْيَمِيْنِ (28)	قَالُوْٓا ②	بَلْ
تم سب آتے ہمارے پاس	دائیں (اور بائیں) طرف سے	وہ سب (جواباً) کہیں گے	بلکہ

لَّمْ تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ (29) ج	وَ مَا	كَانَ ③	لَنَا ④
تم سب (خود ہی) نہیں تھے	سب ایمان لانے والے	اور نہیں	تھا	ہمارے لیے

عَلَيْكُمْ	مِّنْ سُلْطٰنٍ ج ⑤⑥	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا
تم پر	کوئی زور	بلکہ	تم (خود) تھے	لوگ

طٰغِيْنَ (30)	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ رَبِّنَآ صلے	اِنَّا ⑦
سب حد سے بڑھنے والے	سو ثابت ہو چکی	ہم پر	ہمارے رب کی بات	بے شک ہم

لَذَآىِٕقُوْنَ (31)	فَاَغْوَيْنٰكُمْ ⑧	اِنَّا ⑦	كُنَّا	غٰوِيْنَ (32)
ضرور چکھنے والے (ہیں عذاب)	پس ہم نے گمراہ کیا تمہیں	بلاشبہ ہم	تھے ہم (خود بھی)	سب گمراہ

فَاِنَّهُمْ	يَوْمَىِٕذٍ	فِي الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ (33)
پس بے شک وہ	اس دن	عذاب میں	سب مشترک (ہوں گے)

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تَ اور اَ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔②یہ فعل گزرے ہوئے زمانے کا ہے ضرورتاً اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔③ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔⑧ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿34﴾	بیشک ہم اسی طرح کیا کرتے ہیں مجرموں کے ساتھ ﴿34﴾
اِنَّهُمۡ كَانُوۡۤا	بے شک وہ (ایسے لوگ) تھے (کہ)
اِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ لَاۤ اِلٰهَ	جب ان سے کہا جاتا کوئی (سچا) معبود نہیں
اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ۙ﴿35﴾	اللہ کے سوا (تو) وہ تکبر کرتے ہیں۔ ﴿35﴾
وَيَقُوۡلُوۡنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوۡۤا	اور وہ کہتے کیا بیشک ہم واقعی چھوڑنے والے ہیں
اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجۡنُوۡنٍ ؕ﴿36﴾	اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے۔ ﴿36﴾
بَلۡ جَآءَ بِالۡحَقِّ	بلکہ وہ آیا ہے حق کے ساتھ
وَصَدَّقَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿37﴾	اور اس نے تصدیق کی تمام رسولوں کی۔ ﴿37﴾
اِنَّكُمۡ لَذَآئِقُوا	بے شک تم (اب) ضرور چکھنے والے ہو
الۡعَذَابِ الۡاَلِيۡمِ ۚ﴿38﴾ وَمَا تُجۡزَوۡنَ	دردناک عذاب ﴿38﴾ اور نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے
اِلَّا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۙ﴿39﴾	مگر (اسی کا) جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿39﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	مگر اللہ کے بندے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	مَّجۡنُوۡنٍ : مجنون، جنون۔
نَفۡعَلُ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	صَدَّقَ : تصدیق، مصدقہ۔
بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قِيۡلَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	لَذَآئِقُوا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	الۡاَلِيۡمِ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	تُجۡزَوۡنَ : جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
لَتَارِكُوۡۤا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلاۃ۔	تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
لِشَاعِرٍ : شعر، شاعر، شاعری۔	عِبَادَ : عبد، عابد، معبود، عبادت، عبادالرحمن۔

إِنَّا①	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ② (34)	إِنَّهُمْ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم کیا کرتے ہیں	سب مجرموں کے ساتھ	بیشک وہ

كَانُوْٓا	إِذَا قِيْلَ③	لَهُمْ	لَآ إِلٰهَ④	إِلَّا اللّٰهُ ۙ
سب تھے (کہ)	جب کہا جاتا	ان سے	کوئی (سچا) معبود نہیں	اللہ کے سوا

يَسْتَكْبِرُوْنَ (35) ۙ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	أَئِنَّا⑤	لَتَارِكُوْٓا
(تو) وہ سب تکبر کرتے تھے	اور	وہ سب کہتے	کیا بیشک ہم	واقعی سب چھوڑنے والے (ہیں)

اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ⑥ (36) ط	بَلْ	جَآءَ	بِالْحَقِّ②
اپنے معبودوں (کو)	ایک دیوانے شاعر کی وجہ سے	بلکہ	وہ آیا ہے	حق کے ساتھ

وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ (37)	إِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا
اور اس نے تصدیق کی	تمام رسولوں کی	بے شک تم	سب (اب) ضرور چکھنے والے ہو

الْعَذَابِ	الْأَلِيْمِ (38) ج	وَ	مَا	تُجْزَوْنَ⑦	إِلَّا
عذاب	دردناک	اور	نہیں	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر

مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (39) ۙ	إِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
(اسی کا) جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	مگر	اللہ کے بندے

ضروری وضاحت

①إِنَّا دراصل إِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③قِيْلَ دراصل قُوِلَ تھا، قواعد کی رو سے و کو ی کیا گیا ہے۔④لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اسکا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ أ اگر الگ استعمال ہو تو اسکا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تُجْزَوْنَ اصل میں تُجْزَيُوْنَ تھا ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے قواعد کی رو سے یا کو گرایا گیا ہے۔

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾	چنے ہوئے (یعنی وہ اس عذاب سے محفوظ رہیں گے)۔﴿40﴾
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾	یہی لوگ ہیں (کہ) انکے لیے مقرر رزق ہے۔﴿41﴾
فَوَاكِهُ ۚ وَ هُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾	(یعنی ہر طرح کے) میوے، اور وہ معزز ہونگے۔﴿42﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾	نعمتوں کے باغات میں۔﴿43﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾	تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہونگے۔﴿44﴾
يُطَافُ عَلَيْهِمْ	پھرایا جائے گا ان پر
بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾	(شراب کے) جاری چشمے سے (بھرا) جام۔﴿45﴾
بَيْضَآءَ لَذَّةٍ	(جو) سفید (یعنی صاف شفاف) لذت والی (ہوگی)
لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ ۚ لَا فِيْهَا	پینے والوں کے لیے۔﴿46﴾ نہ اس میں (یعنی اس سے)
غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾	سر کا چکرانا ہوگا اور نہ وہ اس سے مدہوش ہونگے۔﴿47﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والیاں
عِيْنٌ ﴿48﴾	بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں) ہونگی۔﴿48﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُخْلَصِيْنَ	خالص، خلوص، مخلص۔	مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مُّكْرَمُوْنَ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	بَيْضَآءَ	ید بیضا، ابیض، بیاض۔
فِيْ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	لَذَّةٍ	لذت، لذیذ۔
النَّعِيْمِ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	لِّلشّٰرِبِيْنَ	شراب، شربت، مشروب، اکل وشرب۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّتَقٰبِلِيْنَ	مقابلہ، تقابل، تقابلی جائزہ، بالمقابل۔	وَّ	صبر وتحمل، حسن وجمال، سحر وافطار۔
يُطَافُ	طواف، طواف بیت اللہ۔	عِنْدَهُمْ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔
بِكَاْسٍ	کاسہ، کاسۂ گدائی۔	عِيْنٌ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

الْمُخْلَصِیْنَ ① (40)	اُولٰٓئِكَ ②	لَهُمْ ③	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ (41) لا
سب چنے ہوئے	یہی (لوگ ہیں کہ)	ان کے لیے	رزق (ہے)	مقرر

فَوَاكِهُ ج	وَ	هُمْ	مُّكْرَمُوْنَ (42) لا	فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ④ (43)
میوے	اور	وہ سب	سب معزز (ہونگے)	نعمتوں کے باغات میں

عَلٰی سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِیْنَ (44)	یُطَافُ ⑤	عَلَیْهِمْ
تختوں پر	سب آمنے سامنے (بیٹھے ہونگے)	وہ پھرایا جائے گا	ان پر

بِكَاْسٍ ⑥	مِّنْ مَّعِیْنٍ (45) لا	بَیْضَآءَ	لَذَّةٍ ④
جام	(شراب کے) جاری چشمے سے	(جو) سفید (یعنی صاف شفاف)	لذت والی (ہوگی)

لِّلشّٰرِبِیْنَ (46) صلے	لَا	فِیْهَا	غَوْلٌ
پینے والوں کے لیے	نہ	اس میں	سر کا چکرانا (ہوگا)

وَّلَا	هُمْ	عَنْهَا ⑦	یُنْزَفُوْنَ (47)	وَ
اور نہ	وہ سب	اس سے	وہ سب مدہوش ہونگے	اور

عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ④	عِیْنٌ (48) لا
ان کے پاس	نیچی نگاہ رکھنے والیاں	بڑی بڑی آنکھوں والی (عورتیں ہونگی)

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہی لوگ ہے کبھی ضرورتاً یہی لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔④ ات اور ۃ مؤنث کی علامات ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یُطَافُ دراصل یُطْوَفُ تھا یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے قواعد کی رو سے وَ کو الف سے بدلا گیا ہے۔⑥ یہاں بِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے کبھی جمع کے لیے بھی آتی ہے۔

كَاَنَّهُنَّ بَيۡضٌ مَّكۡنُوۡنٌ ﴿49﴾	گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہوں۔ ﴿49﴾
فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ	پھر متوجہ ہوگا انکا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے کی طرف)
يَّتَسَآءَلُوۡنَ ﴿50﴾	ایک دوسرے سے سوال کریں گے۔ ﴿50﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ اِنِّىۡ	ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا بے شک میں،
كَانَ لِىۡ قَرِيۡنٌ ۙ﴿51﴾ يَّقُوۡلُ ءَاِنَّكَ	میرا ایک ساتھی تھا۔ ﴿51﴾ وہ کہتا تھا کیا بے شک تو
لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ﴿52﴾	واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے ہے۔ ﴿52﴾
ءَاِذَا مِتۡنَا	(اس بات کی کہ) کیا جب ہم مرجائیں
وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا	اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے
ءَاِنَّا لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿53﴾	کیا بیشک ہم واقعی بدلہ دیے جانے والے ہیں۔ ﴿53﴾
قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ	(پھر) وہ کہے گا کیا (جہنم میں اس شخص کو) تم
مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿54﴾	جھانک کر دیکھنے والے ہو۔ ﴿54﴾
فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ	پھر وہ جھانکے گا تو وہ دیکھے گا اس (ساتھی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَاَنَّهُنَّ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
بَيۡضٌ : ید بیضا، ابیض، بیضوی شکل۔
فَاَقۡبَلَ : ایجاب وقبول، اقبال۔
بَعۡضُهُمۡ : بعض، بعض اوقات۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّتَسَآءَلُوۡنَ : سوال، سائل، مسئول۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
مِّنۡهُمۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لِىۡ : لہٰذا، الحمدللہ۔
الۡمُصَدِّقِيۡنَ : تصدیق، مصدقہ۔
مِتۡنَا : موت، میت، اموات۔
وَ : صبر وتحمل، حسن وجمال، سحر وافطار۔
تُرَابًا : تربت، ابوتراب۔
قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
مُّطَّلِعُوۡنَ : اطلاع، مطلع۔
فَرَاٰهُ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

كَاَنَّهُنَّ ①	بَيۡضٌ	مَّكۡنُوۡنٌ ② (49)	فَاَقۡبَلَ	بَعۡضُهُمۡ
گویا کہ وہ	انڈے (ہوں)	چھپا کر رکھے ہوئے	پھر متوجہ ہوگا	ان کا بعض

عَلٰى بَعۡضٍ	يَّتَسَآءَلُوۡنَ ③ (50)	قَالَ ④	قَآئِلٌ ⑤	مِّنۡهُمۡ
بعض پر	وہ سب ایک دوسرے سے سوال کریں گے	کہے گا	ایک کہنے والا	اُن میں سے

اِنِّىۡ	كَانَ	لِىۡ	قَرِيۡنٌ ⑤ (51) لا	يَّقُوۡلُ	ءَ اِنَّكَ
بیشک میں	تھا	میرے لیے	ایک ساتھی	وہ کہتا تھا	کیا بے شک تو

لَمِنَ الۡمُصَدِّقِيۡنَ ⑥ (52)	ءَ	اِذَا	مِتۡنَا
واقعی تصدیق کرنے والوں میں سے (ہے)	کیا	جب	ہم مر گئے

وَ	كُنَّا	تُرَابًا	وَّ	عِظَامًا	ءَ	اِنَّا
اور	ہم ہو گئے	مٹی	اور	ہڈیاں	کیا	بیشک ہم

لَمَدِيۡنُوۡنَ ⑦ (53)	قَالَ ④	هَلۡ	اَنۡتُمۡ
واقعی سب بدلہ دیے جانے والے (ہیں)	وہ کہے گا	کیا	تم

مُّطَّلِعُوۡنَ ⑥ (54)	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ
سب جھانک کر دیکھنے والے ہو	پھر وہ جھانکے گا	تو وہ دیکھے گا اس (ساتھی) کو

ضروری وضاحت

①هُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔② مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔③ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔④ قَالَ زمانہ ماضی کا فعل ہے، ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔
⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَ اسم فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾	جہنم کے وسط میں۔ ﴿55﴾
قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ	(تو) وہ کہے گا اللہ کی قسم یقیناً تو قریب تھا (کہ)
لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾ وَلَوْلَا	واقعی تو مجھے ہلاک کر دیتا۔ ﴿56﴾ اور اگر نہ ہوتی
نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ	میرے رب کی مہربانی (تو) یقیناً میں (بھی) ہوتا
مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾	(عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے۔ ﴿57﴾
اَفَمَا نَحْنُ	تو (بھلا) کیا (یہ درست ہے کہ) نہیں ہم
بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾	ہرگز مرنے والے ہیں۔ ﴿58﴾
اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	سوائے ہماری پہلی موت کے (جو دنیا میں آچکی)
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾	اور نہ ہم ہرگز عذاب دیے جانے والے ہیں۔ ﴿59﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾	بلاشبہ یقیناً یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿60﴾
لِمِثْلِ هٰذَا	اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے
فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾	پس چاہیے کہ عمل کریں عمل کرنے والے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	مَوْتَتَنَا	: موت وحیات، میت، اموات۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْاُوْلٰى	: نفخہ اولیٰ، قرون اولی، قعدہ اولیٰ۔
نِعْمَةُ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	بِمُعَذَّبِيْنَ	: عذاب، دردناک عذاب۔
رَبِّيْ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْفَوْزُ	: فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
الْمُحْضَرِيْنَ	: حاضر، حاضری، استحضار۔	الْعَظِيْمُ	: اجرِ عظیم، معظم، تعظیم، عظمت۔
بِمَيِّتِيْنَ	: موت، میت، اموات۔	لِمِثْلِ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	فَلْيَعْمَلِ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

فِيْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾	قَالَ	تَاللّٰهِ ①	اِنْ ②
جہنم کے وسط میں	(تو) وہ کہے گا	اللہ کی قسم	یقیناً

كِدْتَّ	لَتُرْدِيْنِ ③ ﴿56﴾ لا	وَ	لَوْلَا ④	نِعْمَةُ
تو قریب تھا (کہ)	واقعی تو ہلاک کر دیتا مجھے	اور	اگر نہ (ہوتی)	مہربانی

رَبِّيْ	لَكُنْتُ	مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾
میرے رب کی	یقیناً میں ہوتا	(عذاب میں) حاضر کیے جانے والوں میں سے

اَفَمَا	نَحْنُ	بِمَيِّتِيْنَ ⑤ ﴿58﴾ لا	اِلَّا
تو (بھلا) کیا نہیں	(ایسا نہیں کہ) ہم	کبھی مرنے والے (نہیں) ہیں	سوائے

مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى	وَ	مَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ⑤⑥ ﴿59﴾
ہماری پہلی موت کے	اور	نہ	ہم	کبھی عذاب دیے جانے والے ہیں

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾
بلاشبہ	یہ	یقیناً وہی ہے بڑی کامیابی

لِمِثْلِ هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾
اسی طرح کی (کامیابی) کے لیے	پس چاہیے کہ وہ عمل کریں	سب عمل کرنے والے

ضروری وضاحت

① تَ یہاں قسم کیلئے اور یہ صرف لفظ اللہ کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔② اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کیلئے یہ اِنْ کیا گیا ہے۔
③ لَتُرْدِيْنِ اصل میں لَتُرْدِيْنِيْ تھا فعل کے آخر میں يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔④ لَوْلَا کے بعد اگر اسم ہو تو ترجمہ اگر نہ اور اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہ ہوتا ہے۔⑤ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر بِ ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور بِ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَذٰلِكَ خَيۡرٌ نُّزُلًا اَمۡ	کیا یہ بہتر ہے مہمانی کے طور پر یا
شَجَرَةُ الزَّقُّوۡمِ ﴿62﴾ اِنَّا جَعَلۡنٰهَا	زقوم (تھوہر) کا درخت ۔ ﴿62﴾ بیشک ہم نے بنایا اسے
فِتۡنَةً لِّلظّٰلِمِيۡنَ ﴿63﴾	ظالموں کے لیے ایک آزمائش ۔ ﴿63﴾
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخۡرُجُ فِىۡۤ اَصۡلِ الۡجَحِيۡمِۙ ﴿64﴾	بلاشبہ وہ درخت نکلتا (اگتا) ہے جہنم کی تہہ میں ۔ ﴿64﴾
طَلۡعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوۡسُ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿65﴾	اسکے خوشے، گویا کہ وہ شیطانوں کے سر ہیں ۔ ﴿65﴾
فَاِنَّهُمۡ لَاٰكِلُوۡنَ مِنۡهَا	پس بیشک وہ ضرور اس میں سے کھانے والے ہیں
فَمَالِـُٔوۡنَ مِنۡهَا الۡبُطُوۡنَؕ ﴿66﴾	پھر اس سے پیٹ بھرنے والے ہیں ۔ ﴿66﴾
ثُمَّ اِنَّ لَهُمۡ عَلَيۡهَا	پھر بے شک ان کے لیے اس پر
لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍۚ ﴿67﴾	یقیناً گرم پانی کی آمیزش ہوگی ۔ ﴿67﴾
ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَاۡاِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿68﴾	پھر بلاشبہ ان کا لوٹنا ہوگا یقیناً جہنم کی طرف ۔ ﴿68﴾
اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَۙ ﴿69﴾	بیشک انہوں نے پایا اپنے باپ دادا کو گمراہ ۔ ﴿69﴾
فَهُمۡ عَلٰۤى اٰثٰرِهِمۡ	تو وہ ان کے قدموں کے نشانات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيۡرٌ	: خیر، خیریت، خیر و عافیت ۔	مِنۡهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم ۔
شَجَرَةُ	: حجر و شجر، شجرکاری مہم، شجر ممنوعہ ۔	الۡبُطُوۡنَ	: بطنِ مادر ۔
فِتۡنَةً	: فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا ۔	عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم ۔
لِّلظّٰلِمِيۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم ۔	مَرۡجِعَهُمۡ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی ۔
تَخۡرُجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ ۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر ۔
فِىۡۤ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت ۔	اٰبَآءَهُمۡ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ ۔
رُءُوۡسُ	: رأس المال، رئیس، روساء ۔	ضَآلِّيۡنَ	: ضلالت و گمراہی ۔
لَاٰكِلُوۡنَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات ۔	اٰثٰرِهِمۡ	: آثار، آثار قدیمہ ۔

اَ	ذٰلِكَ ①	خَيْرٌ	نُّزُلًا	اَمْ ②	شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾ ③
کیا	یہ	بہتر (ہے)	مہمانی (کے طور پر)	یا	زقوم (تھوہر) کا درخت

اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً ③④	لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾	اِنَّهَا
بے شک ہم	ہم نے بنایا اسے	ایک آزمائش	ظالموں کے لیے	بلاشبہ وہ

شَجَرَةٌ ③	تَخْرُجُ ③	فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿64﴾ لا	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ
درخت	نکلتا ہے	جہنم کی تہہ میں	اسکے خوشے	گویا کہ وہ

رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿65﴾	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ ⑤	مِنْهَا
شیطانوں کے سر (ہیں)	پس بیشک وہ	ضرور سب کھانے والے (ہیں)	اس میں سے

فَمَالِـُٔوْنَ ⑤	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ⑥ ﴿66﴾ ط	ثُمَّ	اِنَّ ⑦	لَهُمْ	عَلَيْهَا
پھر سب بھرنے والے (ہیں)	اس سے	پیٹ	پھر	بیشک	ان کے لیے	اس پر

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ⑧ ﴿67﴾	ثُمَّ	اِنَّ ⑦	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿68﴾
یقیناً گرم پانی کی آمیزش ہوگی	پھر	بلاشبہ	ان کا لوٹنا ہوگا	یقیناً جہنم کی طرف

اِنَّهُمْ ⑦	اَلْفَوْا	اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ ﴿69﴾ لا	فَهُمْ	عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ
بیشک اُن	سب نے پایا	اپنے باپ دادا کو	سب گمراہ	تو وہ	انکے قدموں کے نشانات پر

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔③ ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ الْبُطُوْنَ میں وْنَ جمع کی علامت نہیں بلکہ واوٗ جمع کے لیے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑧ یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔

يُهۡرَعُوۡنَ ﴿70﴾	دوڑائے چلے جاتے ہیں۔ ﴿70﴾
وَلَقَدۡ ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ	اور بلاشبہ یقیناً گمراہ ہوئے ان سے پہلے
اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿71﴾	اگلے لوگوں میں سے اکثر۔ ﴿71﴾
وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے ان میں
مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿72﴾ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ	کئی ڈرانے والے۔ ﴿72﴾ پھر دیکھیے کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ۙ﴿73﴾	ڈرائے جانے والوں کا انجام۔ ﴿73﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے بندوں کے
الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿74﴾	خالص کیے (چنے) ہوئے۔ ﴿74﴾
وَلَقَدۡ نَادٰٮنَا نُوۡحٌ	اور بلاشبہ یقیناً نوح نے ہمیں پکارا
فَلَنِعۡمَ الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿75﴾	تو یقیناً (ہم) اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ ﴿75﴾
وَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ	اور ہم نے نجات دی اسے اور اسکے گھر والوں کو
مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿76﴾	بڑی مصیبت سے۔ ﴿76﴾

ع 2 53 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	:	صبر وتحمل، حسن و جمال، سحر وافطار۔
ضَلَّ	:	ضلالت وگمراہی۔
قَبۡلَهُمۡ	:	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
الۡاَوَّلِيۡنَ	:	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ، اوّلین فرصت۔
اَرۡسَلۡنَا	:	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُّنۡذِرِيۡنَ	:	بشارت وانذار، نذیر۔
فَانۡظُرۡ	:	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَيۡفَ	:	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	:	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
الۡمُخۡلَصِيۡنَ	:	خالص، خلوص، مخلص۔
نَادٰٮنَا	:	نداء، منادی، ندائے ملت۔
فَلَنِعۡمَ	:	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
الۡمُجِيۡبُوۡنَ	:	مستجاب الدعاء، جواب۔
نَجَّيۡنٰهُ	:	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الۡكَرۡبِ	:	کرب، کرب وبلا۔
الۡعَظِيۡمِ	:	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

يُهۡرَعُوۡنَ ﴿70﴾ ①	وَ	لَقَدۡ	ضَلَّ	قَبۡلَهُمۡ
وہ سب دوڑائے چلے جاتے ہیں	اور	بلاشبہ یقیناً	گمراہ ہوئے	ان سے پہلے

اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿71﴾ لا	وَ	لَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا ②
اگلے لوگوں (میں سے) اکثر	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے

فِيۡهِمۡ	مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿72﴾ ③	فَانۡظُرۡ ④	كَيۡفَ	كَانَ
ان میں	ڈرانے والے	پھر آپ دیکھیے	کیسا	ہوا

عَاقِبَةُ ⑥	الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿73﴾ ⑦ لا	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
انجام	ڈرائے جانے والوں کا	سوائے	اللہ کے بندوں کے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿74﴾ ⑦ ع	وَ	لَقَدۡ	نَادٰٮنَا
خالص کیے (چنے) ہوئے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہمیں پکارا

ع 2 53 6

نُوۡحٌ	فَلَنِعۡمَ ④	الۡمُجِيۡبُوۡنَ ﴿75﴾ صلے	وَ	نَجَّيۡنٰهُ ②
نوح نے	تو یقیناً اچھے	قبول کرنے والے ہیں	اور	ہم نے نجات دی اسے

وَ	اَهۡلَهٗ	مِنَ الۡكَرۡبِ الۡعَظِيۡمِ ﴿76﴾ صلے
اور	اسکے گھر والوں (کو)	بڑی مصیبت سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② نا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑤ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿77﴾	اور ہم نے بنایا اسکی اولاد کو ہی باقی رہنے والے۔﴿77﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ	اور ہم نے (باقی) چھوڑا اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر)
فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ	پیچھے آنے والوں میں۔﴿78﴾ (کہ) سلام ہو نوح پر
فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ	تمام جہانوں میں۔﴿79﴾ بے شک ہم اسی طرح
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾	بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔﴿80﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔﴿81﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾	پھر ہم نے غرق کر دیا دوسروں کو۔﴿82﴾
وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ	اور بے شک اس (نوح) کے گروہ میں سے
لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ اِذْ جَآءَ	یقیناً ابراہیم (بھی) ہے۔﴿83﴾ جب وہ آیا
رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾	اپنے رب کے پاس پاک صاف دل کے ساتھ۔﴿84﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب اس نے کہا اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾	تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو۔﴿85﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذُرِّيَّتَهٗ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	عِبَادِنَا : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
الْبٰقِيْنَ : باقی، بقایا، بقیہ۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلاۃ۔	اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب، مستغرق۔
الْاٰخِرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔	الْاٰخَرِيْنَ : اوّلین وآخرین، یوم آخرت، آخری۔
الْعٰلَمِيْنَ : الہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔	بِقَلْبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	سَلِيْمٍ : مسلم، مسلمان، سلیم الفطرت، اسلام۔
نَجْزِي : جزا وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	لِاَبِيْهِ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	تَعْبُدُوْنَ : عبادت، معبود، عبادت گاہ۔

وَ	جَعَلْنَا ①	ذُرِّيَّتَهٗ ②	هُمُ الْبٰقِيْنَ ③④ (77)	وَ تَرَكْنَا ①
اور	ہم نے بنایا	اسکی اولاد کو	ہی باقی رہنے والے	اور ہم نے باقی چھوڑا

عَلَيْهِ	فِي الْاٰخِرِيْنَ (78)	سَلٰمٌ	عَلٰى نُوْحٍ	فِي الْعٰلَمِيْنَ (79)
اس پر	پیچھے آنے والوں میں	(کہ) سلام (ہو)	نوح پر	تمام جہانوں میں

اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ⑤ (80)	اِنَّهٗ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ

مِنْ عِبَادِنَا ⑥	الْمُؤْمِنِيْنَ ⑤ (81)	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا ①	الْاٰخَرِيْنَ (82)
ہمارے بندوں میں سے	ایمان لانے والے	پھر	ہم نے غرق کردیا	دوسروں کو

وَ اِنَّ	مِنْ شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ (83)	اِذْ	جَآءَ
اور بے شک	اس کے گروہ میں سے	یقیناً ابراہیم (ہے)	جب	وہ آیا

وقف لازم

رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ (84)	اِذْ	قَالَ
اپنے رب کے پاس	پاک صاف دل کے ساتھ	جب	اس نے کہا

لِاَبِيْهِ	وَ	قَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ (85)
اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس چیز کی	تم سب عبادت کرتے ہو

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔③ هُمُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ يْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اس کے الگ ترجمہ کی ضرورت نہیں۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

اَئِفْكًا اٰلِهَةً	کیا جھوٹے گھڑے ہوئے معبودوں کو
دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ	تم چاہتے ہو اللہ کے سوا ﴿86﴾ تو تمہارا کیا خیال ہے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾	جہانوں کے رب کے بارے میں۔ ﴿87﴾
فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾	پس اس نے دیکھا ایک نظر دیکھنا ستاروں میں۔ ﴿88﴾
فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿89﴾	پھر اس نے کہا بے شک میں بیمار ہوں۔ ﴿89﴾
فَتَوَلَّوْا عَنْهُ	چنانچہ وہ واپس چلے گئے اس سے
مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾	پیٹھ پھیرتے ہوئے۔ ﴿90﴾
فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	پھر متوجہ ہوا ان کے معبودوں کی طرف
فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾	پس اس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں ہو۔ ﴿91﴾
مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾	کیا ہے تمہیں (کہ) تم بولتے نہیں ہو۔ ﴿92﴾
فَرَاغَ عَلَيْهِمْ	پھر وہ متوجہ ہوا ان پر
ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾	دائیں ہاتھ سے مارتے ہوئے۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	مُدْبِرِيْنَ	: ادبارِ زمانہ، دُبر۔
ظَنُّكُمْ	: سوءِ ظن، بدظن، ظنِ غالب، حسنِ ظن۔	اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الْعٰلَمِيْنَ	: الٰہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوامِ عالم۔	اٰلِهَتِهِمْ	: الٰہ العالمین، یاالٰہی۔
فَنَظَرَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	اَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	تَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
النُّجُوْمِ	: علم نجوم، نجومی۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَقَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زرّیں۔	ضَرْبًا	: ضربِ کاری۔
سَقِيْمٌ	: سُقم، سقیم۔	بِالْيَمِيْنِ	: یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔

اَئِفْكًا	اٰلِهَةً (1)	دُوْنَ اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾
کیا جھوٹے گھڑے ہوئے	معبودوں (کو)	اللہ کے سوا	تم سب چاہتے ہو

فَمَا (2)(3)	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (4) ﴿87﴾	فَنَظَرَ (2)
تو کیا	تمہارا خیال ہے	جہانوں کے رب کے بارے میں	پس اس نے دیکھا

نَظْرَةً (5)(6)	فِي النُّجُوْمِ ﴿88﴾	فَقَالَ (2)	اِنِّيْ
ایک نظر دیکھنا	ستاروں میں	پھر اس نے کہا	بے شک میں

سَقِيْمٌ ﴿89﴾	فَتَوَلَّوْا (2)(7)	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ (8) ﴿90﴾
بیمار (ہوں)	چنانچہ وہ سب واپس چلے گئے	اس سے	پیٹھ پھیرتے ہوئے

فَرَاغَ (2)	اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ (2)	اَلَا
پھر متوجہ ہوا	ان کے معبودوں کی طرف	پس اس نے کہا	کیا نہیں

تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾	مَا (3)	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾
تم سب کھاتے ہو	کیا (ہے)	تم کو (کہ)	نہیں	تم سب بولتے ہو

فَرَاغَ (2)	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًۢا	بِالْيَمِيْنِ (4) ﴿93﴾
پھر وہ متوجہ ہوا	ان پر	مارتے ہوئے	دائیں (ہاتھ) سے

ضروری وضاحت

(1) یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ (2) فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ (3) مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ (4) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی کے بارے میں کیا جاتا ہے۔ (5) ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (7) تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ (8) اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾	تو وہ آئے اس کی طرف دوڑتے ہوئے۔﴿94﴾
قَالَ اَ تَعْبُدُوْنَ	اس نے کہا کیا تم عبادت کرتے ہو (اسکی)
مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ	جسے تم (خود) تراشتے ہو۔﴿95﴾ حالانکہ اللہ نے
خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	تمہیں پیدا کیا اور (اسے بھی) جو تم کرتے ہو۔﴿96﴾
قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا	وہ کہنے لگے تم بناؤ اسکے لیے ایک عمارت (مقام)
فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾	پھر پھینک دو اُسے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔﴿97﴾
فَاَرَادُوْا بِهٖ	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا اس کے ساتھ
كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ	ایک چال چلنے کا تو ہم نے کر دیا انہی کو
الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ	سب سے نیچا۔﴿98﴾ اور اس نے کہا بے شک میں
ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ	جانے والا ہوں اپنے رب کی طرف
سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾	عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے۔﴿99﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ	اے میرے رب تو عطا فرما مجھے (ایک لڑکا)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَقْبَلُوْٓا	: ایجاب وقبول، قبولیت، مقبول۔	فِي	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	فَاَرَادُوْا	: ارادہ، مرید، مراد۔
تَعْبُدُوْنَ	: عبادت، معبود، عبادت گاہ۔	بِهٖ	: بالمقابل، بسبب، بالکل۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْاَسْفَلِيْنَ	: سفلی علم، سفلہ پن۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	رَبِّيْ	: ربّ، ربِّ کائنات، ربِّ ذوالجلال۔
ابْنُوْا	: بنیاد، سنگِ بنیاد۔	سَيَهْدِيْنِ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
فَاَلْقُوْهُ	: القاء۔	هَبْ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔

فَاَقْبَلُوْٓا ①	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾	قَالَ	اَ
تو وہ سب آئے	اس کی طرف	وہ سب دوڑ رہے تھے	اس نے کہا	کیا

تَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ لا	وَاللّٰهُ ②	خَلَقَكُمْ ③
تم سب عبادت کرتے ہو	(اسکی) جسے	تم سب (خود) تراشتے ہو	حالانکہ اللہ نے	پیدا کیا تمہیں

وَ	مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	قَالُوا	ابْنُوْا	لَهٗ
اور	(اسے بھی) جو	تم سب کرتے ہو	وہ سب کہنے لگے	تم سب بناؤ	اس کے لیے

بُنْيَانًا ④	فَاَلْقُوْهُ ①	فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾	فَاَرَادُوْا ①
ایک عمارت	پھر پھینک دو اسے	بھڑکتی ہوئی آگ میں	چنانچہ انہوں نے ارادہ کیا

بِهٖ	كَيْدًا ④	فَجَعَلْنٰهُمُ ①	الْاَسْفَلِيْنَ ⑤ ﴿98﴾	وَ
اس کے ساتھ	ایک چال (چلنے کا)	تو ہم نے کر دیا انہیں	سب سے نیچا	اور

قَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى رَبِّيْ
اس نے کہا	بے شک میں	جانے والا (ہوں)	اپنے رب کی طرف

سَيَهْدِيْنِ ⑥⑦ ﴿99﴾	رَبِّ	هَبْ	لِيْ
عنقریب ضرور وہ راستہ دکھائے گا مجھے	(اے) میرے رب	تو عطا فرما	مجھ کو

ضروری وضاحت

①فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔② وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، قسم یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔
③ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ أ میں
صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اور علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب
اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ دراصل سَيَهْدِيْنِيْ تھا فعل کے آخر میں يْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾ فَبَشَّرْنٰهُ	نیکوں میں سے۔ ﴿100﴾ تو ہم نے خوشخبری دی اسے
بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ	ایک بردبار لڑکے کی۔ ﴿101﴾ پھر جب وہ پہنچا
مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ	اس کے ساتھ دوڑنے (کی عمر) کو، اس نے کہا
يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ	اے میرے بیٹے بیشک میں دیکھتا ہوں خواب میں
اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ	کہ بے شک میں ذبح کر رہا ہوں تجھے
فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ	پس تو دیکھ تو کیا خیال کرتا ہے
قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ	اس نے کہا اے میرے ابا جان آپ کر گزریے
مَا تُؤْمَرُ ۡ سَتَجِدُنِيْٓ	جو آپکو حکم دیا جارہا ہے آپ عنقریب ضرور پائیں گے مجھے
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾	اگر اللہ نے چاہا صبر کرنے والوں میں سے۔ ﴿102﴾
فَلَمَّآ اَسْلَمَا	پھر جب وہ دونوں مطیع ہو گئے
وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ۚ	اور اس نے لٹا دیا اسے پیشانی کے بل۔ ﴿103﴾
وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ ۙ	اور ہم نے پکارا اسے کہ اے ابراہیم۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَرٰى	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
الصّٰلِحِيْنَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اَذْبَحُكَ	: ذبح، مذبح، ذبیحہ، مذبوحہ۔
فَبَشَّرْنٰهُ	: بشارت، مبشر، بشیر۔	افْعَلْ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
بِغُلٰمٍ	: حور وغلمان۔	تُؤْمَرُ	: امر، آمر، مامور، امور۔
حَلِيْمٍ	: حلم، حلیم وبردبار، حلیم الطبع۔	سَتَجِدُنِيْٓ	: وجود، موجود، وجد۔
بَلَغَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔	اَسْلَمَا	: اسلام، تسلیم ورضا، سر تسلیم خم۔
مَعَهُ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔	لِلْجَبِيْنِ	: الحمدللہ، لہٰذا/جبین، مہ جبین، جبینِ نیاز۔
السَّعْيَ	: سعی، سعی وکوشش، سعی لاحاصل۔	نَادَيْنٰهُ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔

مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾	فَبَشَّرْنٰهُ ①	بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ②③ ﴿101﴾	فَلَمَّا	بَلَغَ
نیکوں میں سے	تو ہم نے خوشخبری دی اسے	ایک بردبار لڑکے کی	پھر جب	وہ پہنچا

مَعَهُ ①	السَّعْيَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْٓ
اس کے ساتھ	دوڑنے (کی عمر) کو	اس نے کہا	اے میرے (پیارے) بیٹے	بیشک میں

اَرٰى	فِي الْمَنَامِ	اَنِّيْٓ	اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ
میں دیکھتا ہوں	خواب میں	کہ بے شک میں	میں ذبح کر رہا ہوں تجھے	پس تو دیکھ

مَاذَا	تَرٰى ط	قَالَ	يٰٓاَبَتِ ④	افْعَلْ	مَا
کیا	تو دیکھتا (خیال کرتا) ہے	اس نے کہا	اے (میرے) ابا جان	آپ کر گزریے	جو

تُؤْمَرُ ز	سَتَجِدُنِيْٓ ⑤	اِنْ	شَآءَ اللّٰهُ
آپ کو حکم دیا جا رہا ہے	عنقریب ضرور آپ پائیں گے مجھے	اگر	اللہ نے چاہا

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَ	تَلَّهٗ
صبر کرنے والوں میں سے	پھر جب	وہ دونوں مطیع ہو گئے	اور	اس نے لِٹا دیا اسے

لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ ج	وَ	نَادَيْنٰهُ ①	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾ لا
پیشانی کے بل	اور	ہم نے پکارا اُسے	کہ	اے ابراہیم

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے اور اگر اس سے پہلے ساکن حرف ہو یا اسے اگلے لفظ سے ملایا جائے تو اُلٹا پیش کو صرف پیش دے دیتے ہیں۔ ② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اصل میں یَا اَبِیْ تھا پیار سے والد کو بلانے کے لیے ت کا اضافہ ہوتا ہے اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب اور ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡيَا ۚ	یقیناً تو نے سچ کر دکھایا (اپنا) خواب
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِي	بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں
الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿105﴾	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿105﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِيۡنُ ﴿106﴾	بے شک یہی یقیناً کھلی آزمائش ہے۔ ﴿106﴾
وَفَدَيۡنٰهُ	اور ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے
بِذِبۡحٍ عَظِيۡمٍ ﴿107﴾ وَتَرَكۡنَا	ایک عظیم ذبیحہ۔ ﴿107﴾ اور ہم نے (باقی) چھوڑا
عَلَيۡهِ فِي الۡاٰخِرِيۡنَ ۖ﴿108﴾	اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر) پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿108﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبۡرٰهِيۡمَ ﴿109﴾	سلام ہو ابراہیم پر۔ ﴿109﴾
كَذٰلِكَ نَجۡزِي الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿110﴾	اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿110﴾
اِنَّهٗ مِنۡ عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿111﴾	بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿111﴾
وَبَشَّرۡنٰهُ بِاِسۡحٰقَ نَبِيًّا	اور ہم نے خوشخبری دی اسے اسحاق کی (جو) نبی ہوگا
مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿112﴾	(اور) نیک لوگوں میں سے (ہوگا)۔ ﴿112﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَّقۡتَ : تصدیق، صدقِ دل، صادق وامین۔	فَدَيۡنٰهُ : فدیہ، فدا۔
الرُّءۡيَا : تعبیر الرؤیا، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	بِذِبۡحٍ : ذبح، ذبیحہ، مذبح۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	عَظِيۡمٍ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
نَجۡزِي : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	تَرَكۡنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
الۡمُحۡسِنِيۡنَ: احسن جزا، حسن، احسان، محسن انسانیت۔	الۡاٰخِرِيۡنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
الۡبَلٰٓؤُا : بلا، ابتلاوآزمائش، مبتلا۔	عِبَادِنَا : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
الۡمُبِيۡنُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بَشَّرۡنٰهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار، شان وشوکت۔	الصّٰلِحِيۡنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قَدْ ①	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا ج	اِنَّا ②	كَذٰلِكَ
یقیناً	تونے سچ کر دکھایا	(اپنا) خواب	بے شک ہم	اسی طرح

نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ③ (105)	اِنَّ ①	هٰذَا	لَهُوَ ①
ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک	یہی	یقیناً وہ

الْبَلٰٓـؤُا	الْمُبِيْنُ (106)	وَ	فَدَيْنٰهُ ④
آزمائش (ہے)	کھلی	اور	ہم نے بدلے میں دیا اس (اسماعیل) کے

بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ⑤⑥ (107)	وَ	تَرَكْنَا ④	عَلَيْهِ
ایک عظیم ذبیحہ	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	اس پر

فِي الْاٰخِرِيْنَ صلے (108)	سَلٰمٌ	عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ (109)	كَذٰلِكَ
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	ابراہیم پر	اسی طرح

نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ③ (110)	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا ⑦	الْمُؤْمِنِيْنَ ③ (111)
ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بیشک وہ	ہمارے بندوں میں سے	سب ایمان لانے والے

وَبَشَّرْنٰهُ ④	بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ (112)
اور ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی	نبی (ہوگا)	(اور) نیک لوگوں میں سے (ہوگا)

ضروری وضاحت

① قَدْ فعل کے شروع میں اِنَّ اسم کے شروع میں اور لَ اسم، فعل، حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔② اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ — اور ہم نے برکت نازل کی اس پر اور اسحاق پر

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ — اور ان دونوں کی اولاد میں سے کوئی نیکی کرنیوالا ہے

ع 3 39 7 وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ع ﴿113﴾ — اور کوئی واضح ظلم کرنے والا ہے اپنے نفس پر۔ ﴿113﴾

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى — اور بلاشبہ یقیناً ہم نے احسان کیا موسیٰ پر

وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ ج وَنَجَّيْنٰهُمَا — اور ہارون پر ﴿114﴾ اور ہم نے نجات دی ان دونوں کو

وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ج — اور ان دونوں کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے۔ ﴿115﴾

وَنَصَرْنٰهُمْ — اور ہم نے مدد کی ان کی

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ج — تو وہی غلبہ حاصل کرنے والے ہوئے۔ ﴿116﴾

وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ج — اور ہم نے دی ان دونوں کو واضح کتاب۔ ﴿117﴾

وَهَدَيْنٰهُمَا — اور ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ ج وَتَرَكْنَا — سیدھے راستے کی۔ ﴿118﴾ اور ہم نے (باقی) چھوڑا

عَلَيْهِمَا — ان دونوں پر (یعنی ان دونوں کا ذکر خیر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- بٰرَكْنَا : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
- ذُرِّيَّتِهِمَا : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
- ظَالِمٌ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
- لِّنَفْسِهٖ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
- مُبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
- مَنَنَّا : ممنون، عبدالمنان۔
- نَجَّيْنٰهُمَا : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
- الْكَرْبِ : کرب، کرب وبلا۔
- الْعَظِيْمِ : اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
- نَصَرْنٰهُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
- الْغٰلِبِيْنَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
- الْمُسْتَبِيْنَ : بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔
- هَدَيْنٰهُمَا : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- الصِّرَاطَ : صراط مستقیم، پل صراط۔
- الْمُسْتَقِيْمَ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
- تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔

وَ	بٰرَكْنَا ①	عَلَيْهِ	وَ	عَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ	وَ
اور	ہم نے برکت نازل کی	اس پر	اور	اسحاق پر	اور

مِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا ②	مُحْسِنٌ ③④	وَّظَالِمٌ ④⑤	لِّنَفْسِهٖ ⑥
اُن دونوں کی اولاد میں سے	کوئی نیکی کرنے والا	اور کوئی ظلم کرنے والا	اپنے نفس پر

ع 3 39 7

مُّبِيْنٌ ﴿113﴾ ع	وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ ﴿114﴾ ج
واضح	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے احسان کیا	موسیٰ پر	اور	ہارون (پر)

وَ	نَجَّيْنٰهُمَا ①②	وَقَوْمَهُمَا ②	مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ ج
اور	ہم نے نجات دی ان دونوں کو	اور ان دونوں کی قوم کو	بہت بڑی مصیبت سے

وَ	نَصَرْنٰهُمْ ①	فَكَانُوْا	هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ ج	وَ
اور	ہم نے مدد کی ان کی	تو تھے وہ سب	وہی سب غلبہ حاصل کرنے والے	اور

اٰتَيْنٰهُمَا ①②	الْكِتٰبَ ⑦	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ ج	وَ	هَدَيْنٰهُمَا ①②
ہم نے دی ان دونوں کو	کتاب	واضح	اور	ہم نے ہدایت دی ان دونوں کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾ ج	وَ	تَرَكْنَا ①	عَلَيْهِمَا ②
سیدھے راستے کی	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	ان دونوں پر

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② هُمَا یا هِمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی پر بھی کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾	پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿119﴾
سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾	(کہ) موسیٰ اور ہارون پر سلام ہو۔ ﴿120﴾
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي	بے شک ہم اسی طرح بدلہ دیتے ہیں
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا	نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿121﴾ بے شک وہ دونوں
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾	ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ ﴿122﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	اور بیشک الیاس یقیناً رسولوں میں سے تھا۔ ﴿123﴾
اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	جب اس نے کہا اپنی قوم سے کیا تم ڈرتے نہیں ہو ﴿124﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّ تَذَرُوْنَ	کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور تم چھوڑ دیتے ہو
اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿125﴾	پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر کو۔ ﴿125﴾
اللّٰهَ رَبَّكُمْ	یعنی اللہ کو (جو) تمہارا رب ہے
وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾	اور تمہارے پہلے آباء واجداد کا رب ہے۔ ﴿126﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ	تو انہوں نے جھٹلا دیا اسے، سو یقیناً وہ سب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
الْاٰخِرِيْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	لِقَوْمِهٖٓ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	تَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
نَجْزِي	جزاء وسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	اَحْسَنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
الْمُحْسِنِيْنَ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔	الْخَالِقِيْنَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عِبَادِنَا	عبد، عابد، عباد الرحمن۔	اٰبَآئِكُمُ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مومن، امن۔	الْاَوَّلِيْنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔
الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	فَكَذَّبُوْهُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔

فِی الْاٰخِرِیْنَ ۖ ﴿119﴾	سَلٰمٌ	عَلٰی مُوْسٰی	وَ	هٰرُوْنَ ﴿120﴾
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	موسیٰ پر	اور	ہارون (پر)

اِنَّا ①	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ ﴿121﴾ ②
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)

اِنَّهُمَا ③	مِنْ عِبَادِنَا ④	الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿122﴾ ②	وَ	اِنَّ ⑤
بے شک وہ دونوں	ہمارے بندوں میں سے	سب ایمان لانے والے (تھے)	اور	بیشک

اِلْیَاسَ	لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ط ﴿123﴾	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ ⑥
الیاس	یقیناً رسولوں میں سے (تھا)	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾	اَ	تَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَّ
کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کیا	تم سب پکارتے ہو	بعل (بت کو)	اور

تَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ الْخَالِقِیْنَ ۙ ﴿125﴾ ⑦	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ ⑧
تم سب چھوڑ دیتے ہو	پیدا کرنے والوں میں سب سے بہتر	اللہ کو	(جو) تمہارا رب ہے

وَرَبَّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿126﴾ ⑧	فَكَذَّبُوْهُ	فَاِنَّهُمْ
اور رب (ہے)	تمہارے پہلے آباء واجداد کا	تو انہوں نے جھٹلا دیا اُسے	سو یقیناً وہ سب

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ②اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③هُمَا میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ⑤اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑥قَالَ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ⑦اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑧كُمْ کا ترجمہ اسم کے آخر میں تمہارا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔

لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾	ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿127﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾	(جو) خالص (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿128﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ	اور ہم نے (باقی) چھوڑا اس پر (یعنی اس کا ذکر خیر)
فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾	پیچھے آنے والوں میں۔ ﴿129﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾ اِنَّا	(کہ) سلام ہو الیاسین پر۔ ﴿130﴾ بے شک ہم
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾	اسی طرح بدلہ دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿131﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾	بلاشبہ وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ ﴿132﴾
وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾	اور بیشک لوط (بھی) یقیناً رسولوں میں تھا۔
اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ	جب ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں
اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾ اِلَّا عَجُوْزًا	سب کو۔ ﴿134﴾ سوائے ایک بڑھیا کے
فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾	(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی۔ ﴿135﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُحْضَرُوْنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عِبَادَ : عبد، عابد، عبادالرحمن۔
الْمُخْلَصِيْنَ : خالص، خلوص، مخلص۔
تَرَكْنَا : ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
الْاٰخِرِيْنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
عَلٰٓى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

نَجْزِي : جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
نَجَّيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عَجُوْزًا : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔

لَمُحۡضَرُوۡنَ ① ۙ﴿127﴾	اِلَّا	عِبَادَ اللّٰهِ
ضرور سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)	سوائے	اللہ کے (ان) بندوں کے

الۡمُخۡلَصِیۡنَ ① ﴿128﴾	وَ	تَرَكۡنَا ②	عَلَيۡهِ
سب چُنے ہوئے (ہیں)	اور	ہم نے (باقی) چھوڑا	اس پر

فِی الۡاٰخِرِیۡنَ ۙ﴿129﴾	سَلٰمٌ	عَلٰۤی اِلۡ یَاسِیۡنَ ③ ﴿130﴾
پیچھے آنے والوں میں	سلام (ہو)	الیاس پر

اِنَّا ④	كَذٰلِكَ	نَجۡزِی	الۡمُحۡسِنِیۡنَ ① ﴿131﴾	اِنَّهٗ
بے شک ہم	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والوں (کو)	بلاشبہ وہ

مِنۡ عِبَادِنَا	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ① ﴿132﴾	وَ	اِنَّ ⑤	لُوۡطًا
ہمارے بندوں میں سے	ایمان لانے والے (تھے)	اور	بے شک	لوط

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ⑤ ؕ﴿133﴾	اِذۡ نَجَّیۡنٰهُ ② ⑥	وَاَهۡلَهٗۤ
یقیناً رسولوں میں سے (تھے)	جب ہم نے نجات دی اسے	اور اس کے گھر والوں (کو)

اَجۡمَعِیۡنَ ۙ﴿134﴾	اِلَّا	عَجُوۡزًا	فِی الۡغٰبِرِیۡنَ ﴿135﴾
سب کے سب کو	سوائے	ایک بڑھیا (کے)	(جو) پیچھے رہ جانے والوں میں سے (تھی)

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ اِلۡیَاسِیۡنَ حضرت الیاس علیہ السلام کا ایک تلفظ ہے جیسے طور سینا کو طور سینین کہا گیا ہے۔ ④ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑤ اِنَّ اور لَ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔
⑥ اِذۡ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہے اِذۡ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے

ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِیْنَ ﴿136﴾	پھر ہم نے ہلاک کر دیا دوسروں کو۔ ﴿136﴾
وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ	اور بے شک تم یقیناً گزرتے ہو
عَلَیْهِمْ مُّصْبِحِیْنَ ﴿137﴾	ان (کے گھروں) پر سے صبح جاتے ہوئے۔ ﴿137﴾
وَبِالَّیْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾	اور رات کو، تو کیا تم سمجھتے نہیں۔ ﴿138﴾
وَاِنَّ یُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿139﴾	اور بیشک یونس بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا۔ ﴿139﴾
اِذْ اَبَقَ اِلَی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿140﴾	جب وہ بھاگ کر گیا بھری ہوئی کشتی کی طرف۔ ﴿140﴾
فَسَاهَمَ فَكَانَ	پھر قرعہ میں شریک ہوا تو وہ ہو گیا
مِنَ الْمُدْحَضِیْنَ ﴿141﴾	ہارنے والوں میں سے۔ ﴿141﴾
فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ	پھر مچھلی نے اُسے نگل لیا اس حال میں کہ وہ
مُلِیْمٌ ﴿142﴾	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا۔ ﴿142﴾
فَلَوْلَاۤ اَنَّهٗ كَانَ	پھر اگر نہ (ایسا ہوتا) کہ بے شک وہ تھا
مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ ﴿143﴾	تسبیح کرنے والوں میں سے۔ ﴿143﴾

ع 4 25 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاٰخَرِیْنَ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔	لَمِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَیْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْمُرْسَلِیْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُّصْبِحِیْنَ	صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	اِلَی	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	فَسَاهَمَ	سہم، سہیم وشریک۔
بِالَّیْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	مُلِیْمٌ	ملامت۔
اَفَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْمُسَبِّحِیْنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
تَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔		

ثُمَّ	دَمَّرْنَا ①	الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾	وَ	اِنَّكُمْ ②
پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور	بے شک تم

لَتَمُرُّوْنَ ②	عَلَيْهِمْ	مُّصْبِحِيْنَ ③ ﴿137﴾ لا	وَ	بِالَّيْلِ ④ ط
یقیناً تم سب گزرتے ہو	ان (کے گھروں) پر (سے)	صبح کرتے ہوئے	اور	رات کو

ع 4 25 8

اَفَلَا ⑤	تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾ ع	وَ	اِنَّ ②	يُوْنُسَ
تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے	اور	بیشک	یونس

لَمِنَ ② الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾ ط	اِذْ	اَبَقَ	اِلَى الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ⑥ ﴿140﴾ لا
یقیناً رسولوں میں سے (تھا)	جب	بھاگ کر گیا	کشتی کی طرف	بھری ہوئی

فَسَاهَمَ	فَكَانَ ⑦	مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾ ج	فَالْتَقَمَهُ
پھر قرعہ میں شریک ہوا	تو وہ ہو گیا	ہارنے والوں میں سے	پھر نگل لیا اُسے

الْحُوْتُ	وَ	هُوَ	مُلِيْمٌ ﴿142﴾	فَلَوْلَآ ⑧
مچھلی نے	اس حال میں کہ	وہ	(خود کو) ملامت کرنے والا تھا	پھر اگر نہ (ایسا ہوتا)

اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ③ ﴿143﴾ لا
کہ بے شک وہ	تھا	تسبیح کرنے والوں میں سے

ضروری وضاحت

① نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② اِنَّ اور لَ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہے۔⑦ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو گیا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ہوتا ہے۔

النصف

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ	(تو) یقیناً وہ رہتا اسکے پیٹ میں اس دن تک (جس میں)
يُبْعَثُوْنَ ﴿144﴾	لوگ زندہ کرکے اٹھائے جائیں گے۔ ﴿144﴾
فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ	پھر ہم نے پھینک دیا اسے چٹیل میدان میں
وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿145﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ	جبکہ وہ بیمار تھا۔ ﴿145﴾ اور ہم نے اگا دیا اس پر
شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿146﴾	ایک درخت (پودہ) بیل دار۔ ﴿146﴾
وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ	اور ہم نے بھیجا اسے ایک لاکھ یا (اس سے بھی)
يَزِيْدُوْنَ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوْا	وہ زیادہ ہونگے۔ ﴿147﴾ پس وہ ایمان لے آئے
فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿148﴾	تو ہم نے انہیں فائدہ دیا ایک وقت (مقرر) تک
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ	سو آپ پوچھیے ان سے کیا آپ کے رب کے لیے
الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿149﴾	(تو) بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے۔ ﴿149﴾
اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا	یا ہم نے پیدا کیا فرشتوں کو مؤنث
وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾	اور وہ (اس وقت) موجود تھے۔ ﴿150﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	فَمَتَّعْنٰهُمْ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
بَطْنِهٖٓ	: بطنِ مادر۔	فَاسْتَفْتِهِمْ	: فتویٰ، مفتی، دارالافتاء، استفتاء۔
يُبْعَثُوْنَ	: بعث بعدالموت، بعثت، مبعوث۔	الْبَنَاتُ	: بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔
سَقِيْمٌ	: سُقم، سقیم، سقیم الحال (کمزور، مریض)۔	الْبَنُوْنَ	: ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔
اَنْۢبَتْنَا	: نباتات وجمادات۔	خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
شَجَرَةً	: حجروشجر، شجرکاری مہم، شجرممنوعہ۔	الْمَلٰٓئِكَةَ	: ملک الموت، ملائکہ۔
اَرْسَلْنٰهُ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اِنَاثًا	: مؤنث ومذکر، تذکیروتانیث۔
يَزِيْدُوْنَ	: زیادہ، مزید، زائد۔	شٰهِدُوْنَ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

لَلَبِثَ	فِيْ بَطْنِهٖٓ	اِلٰى يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ① (144) ج النصف
(تو) یقیناً وہ رہتا	اسکے پیٹ میں	اس دن تک (جس میں)	وہ سب زندہ کرکے اُٹھائے جائیں گے

فَنَبَذْنٰهُ ②	بِالْعَرَآءِ ③	وَ	هُوَ	سَقِيْمٌ (145) ج	وَ
پھر ہم نے پھینک دیا اسے	چٹیل میدان میں	جبکہ	وہ	بیمار (تھا)	اور

اَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً ④⑤	مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ⑥ (146) ج	وَ	اَرْسَلْنٰهُ
ہم نے اگا دیا	اس پر	ایک درخت (پودہ)	بیل دار	اور	ہم نے بھیجا اسے

اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ ④	اَوْ يَزِيْدُوْنَ (147) ج	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ ⑦
سو ہزار (ایک لاکھ) کی طرف	یا وہ سب زیادہ ہونگے	پس وہ سب ایمان لے آئے	تو ہم نے فائدہ دیا انہیں

اِلٰى حِيْنٍ ⑤ (148) ط	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَ	لِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ ④
ایک وقت (مقرر) تک	سو آپ پوچھیے ان سے	کیا	آپکے رب کے لیے	(تو) بیٹیاں (ہیں)

وَ	لَهُمُ	الْبَنُوْنَ (149) لا	اَمْ	خَلَقْنَا
اور	ان کے لیے	سب بیٹے	یا	ہم نے پیدا کیا

الْمَلٰٓئِكَةَ ⑧	اِنَاثًا	وَّ	هُمْ	شٰهِدُوْنَ (150)
فرشتوں (کو)	مؤنث	اور	وہ	سب موجود (تھے)

ضروری وضاحت

①اگر یٖ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔② ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے اور ہٗ سے پہلے اگر الف ہو تو یہ ہُ ہو جاتا ہے۔③ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔④ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ھُمْ یا ھِمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

اَلَآ اِنَّهُمۡ مِّنۡ اِفۡكِهِمۡ	خبردار بے شک وہ اپنے جھوٹ ہی سے
لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿151﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ	یقیناً کہتے ہیں۔ ﴿151﴾ (کہ) اللہ نے اولاد جنی
وَ اِنَّهُمۡ لَـكٰذِبُوۡنَ ﴿152﴾	اور بے شک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿152﴾
اَصۡطَفَى الۡبَنَاتِ عَلَى الۡبَنِيۡنَ ﴿153﴾	کیا اس نے پسند کیا (ترجیح دی) بیٹیوں کو بیٹوں پر۔ ﴿153﴾
مَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ ﴿154﴾	کیا ہے تم کو؟ تم کیسا فیصلہ کر رہے ہو۔ ﴿154﴾
اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿155﴾	تو کیا تم غور نہیں کرتے۔ ﴿155﴾
اَمۡ لَـكُمۡ سُلۡطٰنٌ مُّبِيۡنٌ ﴿156﴾	یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔ ﴿156﴾
فَاۡتُوۡا بِكِتٰبِكُمۡ	تو لاؤ اپنی کتاب
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوۡا	اگر ہو تم سچے۔ ﴿157﴾ اور انہوں نے بنا دی
بَيۡنَهٗ وَبَيۡنَ الۡجِنَّةِ	اس (اللہ) کے درمیان اور جنوں کے درمیان
نَسَبًا ؕ وَلَقَدۡ عَلِمَتِ الۡجِنَّةُ	رشتہ داری، اور بلا شبہ یقیناً جنوں نے جان لیا کہ
اِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿158﴾	بے شک وہ ضرور حاضر کیے جانے والے ہیں۔ ﴿158﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوۡلُوۡنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	سُلۡطٰنٌ : سلطان، سلطانی گواہ، سلطانیت۔
وَلَدَ : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	مُّبِيۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَـكٰذِبُوۡنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	صٰدِقِيۡنَ : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔
الۡبَنَاتِ : بنت حوا، مدرسۃ البنات، بنات جامعہ۔	بَيۡنَهٗ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الۡبَنِيۡنَ : ابنائے جامعہ، عیسٰی ابن مریم، ابن عمر۔	الۡجِنَّةِ : جن، جنات، جن و انس۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔	نَسَبًا : نسبت، نسب نامہ، سلسلہ نسب۔
تَحۡكُمُوۡنَ : محکمہ، حکم، تحکیم۔	عَلِمَتِ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَذَكَّرُوۡنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	لَمُحۡضَرُوۡنَ : حاضر، حاضری، استحضار۔

اَلَآ ①	اِنَّهُمْ	مِّنْ اِفْكِهِمْ ②	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾ ۙ
خبردار	بے شک وہ	اپنے جھوٹ (ہی) سے	یقیناً وہ سب کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ	وَ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾	اَصْطَفَى ③
(کہ) اللہ نے اولاد جنی	اور	بے شک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	کیا اس نے پسند کیا

الْبَنَاتِ	عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾ ؕ	مَا	لَكُمْ ④ قف	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾
بیٹیوں (کو)	بیٹوں پر	کیا (ہے)	تم کو؟	کیسے	تم سب فیصلہ کر رہے ہو

اَفَلَا ⑤	تَذَكَّرُوْنَ ﴿155﴾ ⑥ ج	اَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿156﴾ ۙ
تو کیا نہیں	تم سب غور کرتے	یا	تمہارے پاس	کوئی واضح دلیل (ہے)

فَاْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾	وَ
تو تم سب لاؤ	اپنی کتاب کو	اگر	ہو تم	سب سچے	اور

جَعَلُوْا	بَيْنَهٗ	وَ	بَيْنَ الْجِنَّةِ	نَسَبًا ؕ	وَ
انہوں نے بنادی	اس (اللہ) کے درمیان	اور	جنوں کے درمیان	رشتہ داری	اور

لَقَدْ	عَلِمَتِ ⑦	الْجِنَّةُ	اِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾ ⑧ ۙ
بلاشبہ یقیناً	جان لیا	جنوں نے	کہ بیشک وہ	ضرور سب حاضر کیے جانے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔② هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔
③ یہ دراصل اَاِصْطَفٰی تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِ گرایا گیا ہے۔④ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ
استعمال ہوا ہے۔⑤ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم
ہے۔⑦ یہاں تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔⑧ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ۙ﴿159﴾	پاک ہے اللہ ان (باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿159﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے
الۡمُخۡلَصِیۡنَ ﴿160﴾	(جو) خالص کیے (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿160﴾
فَاِنَّکُمۡ وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿161﴾	پس بیشک تم اور (وہ) جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿161﴾
مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَیۡهِ بِفٰتِنِیۡنَ ۙ﴿162﴾	نہیں ہو تم اس پر (یعنی اللہ کے خلاف) ہرگز بہکانے والے ﴿162﴾
اِلَّا مَنۡ هُوَ صَالِ	مگر (اسے) جو داخل ہونے والا ہے
الۡجَحِیۡمِ ﴿163﴾	بھڑکتی آگ میں۔ ﴿163﴾
وَمَا مِنَّاۤ	اور نہیں ہے ہم (فرشتوں) میں سے (کوئی)
اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعۡلُوۡمٌ ۙ﴿164﴾	مگر اس کے لیے ایک مقام مقرر ہے۔ ﴿164﴾
وَّ اِنَّا لَنَحۡنُ	اور بے شک ہم یقیناً
الصَّآفُّوۡنَ ۚ﴿165﴾	صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں۔ ﴿165﴾
وَ اِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿166﴾	اور بے شک ہم یقیناً تسبیح کرنے والے ہیں۔ ﴿166﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبۡحٰنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
یَصِفُوۡنَ : وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
عِبَادَ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
الۡمُخۡلَصِیۡنَ : خالص، خلوص، مخلص۔
تَعۡبُدُوۡنَ : معبود، عبادت، عبادت گاہ۔
صَالِ : وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
مِنَّاۤ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَقَامٌ : مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔
مَّعۡلُوۡمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
الصَّآفُّوۡنَ : صف بندی، صف اوّل۔
الۡمُسَبِّحُوۡنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ	عَمَّا ①	يَصِفُوۡنَ ۙ (159)	اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ
پاک ہے اللہ	(اُن باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	سوائے اللہ کے (ان) بندوں کے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ② (160)	فَاِنَّكُمۡ	وَمَا	تَعۡبُدُوۡنَ ۙ (161)
(جو) سب خالص کیے ہوئے	پس بے شک تم	اور جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو

مَاۤ	اَنۡتُمۡ	عَلَيۡهِ	بِفٰتِنِيۡنَ ③ ۙ (162)	اِلَّا
نہیں (ہو)	تم	اس پر (یعنی اللہ کے خلاف)	ہرگز سب بہکانے والے	مگر

مَنۡ	هُوَ ④	صَالِ ⑤	الۡجَحِيۡمِ (163)	وَمَا
(اسے) جو	وہ	داخل ہونے والا	بھڑکتی آگ (میں)	اور نہیں

مِنَّاۤ	اِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ ⑥	مَّعۡلُوۡمٌ ۙ (164)
ہم میں سے	مگر	اس کے لیے	ایک مقام	مقرر

وَّ	اِنَّا ⑦	لَنَحۡنُ ⑧	الصَّآفُّوۡنَ ۚ (165)
اور	بے شک ہم	یقیناً ہم	سب صف باندھے کھڑے رہنے والے

وَ	اِنَّا ⑦	لَنَحۡنُ	الۡمُسَبِّحُوۡنَ ⑨ (166)
اور	بے شک ہم	یقیناً ہم	سب تسبیح کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

① عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا مجموعہ ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور اگر زیر ہو تو کرنے والے مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ هُوَ واحد مذکر کی اور هِيَ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ صَالِ اصل میں فَاعِلٌ کے وزن میں صَالِيٌ تھا گرامر کے اصول کے مطابق يْ کو گرا گیا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑧ لَ تاکید کی علامت ہے۔

وَاِنۡ كَانُوۡا لَيَقُوۡلُوۡنَ ۙ﴿۱۶۷﴾	اور بے شک وہ (کفار) یقیناً کہا کرتے تھے۔﴿167﴾
لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا	اگر بے شک ہمارے پاس ہوتی
ذِكۡرًا مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿۱۶۸﴾	پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کتاب)۔﴿168﴾
لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾	(تو) ضرور ہم ہوتے اللہ کے چنے ہوئے بندے۔﴿169﴾
فَكَفَرُوۡا بِهٖ	تو (اب) انہوں نے انکار کر دیا اس کا
فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾	سو جلد ہی وہ جان لیں گے۔﴿170﴾
وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا	اور بلاشبہ یقیناً پہلے طے ہو چکی ہماری بات
لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۖۚ﴿۱۷۱﴾	ہمارے بھیجے ہوئے بندوں (یعنی رسولوں) کے لیے۔﴿171﴾
اِنَّهُمۡ لَهُمُ الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾	(کہ) بلاشبہ یقیناً وہی مدد کیے جانے والے ہیں﴿172﴾
وَاِنَّ جُنۡدَنَا	اور بے شک ہمارا لشکر
لَهُمُ الۡغٰلِبُوۡنَ ﴿۱۷۳﴾	یقیناً وہی غالب ہونے والا ہے۔﴿173﴾
فَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۙ﴿۱۷۴﴾	سو آپ منہ موڑ لیجیے ان سے ایک وقت تک۔﴿174﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَقُوۡلُوۡنَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	سَبَقَتۡ	سبقت، سابقہ، حسب سابق۔
عِنۡدَنَا	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	كَلِمَتُنَا	کلمہ طیبہ، کلام، مکالمہ۔
ذِكۡرًا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	لِعِبَادِنَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
الۡاَوَّلِيۡنَ	اوّل درجہ، اوّل انعام یافتہ۔	لِعِبَادِنَا	عبد، عابد، عبادالرحمن۔
عِبَادَ	عبد، عابد، عبادالرحمن۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الۡمُخۡلَصِيۡنَ	خالص، خلوص، مخلص۔	الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
فَكَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الۡغٰلِبُوۡنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔
يَعۡلَمُوۡنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

وَ اِنْ ①	كَانُوْا	لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾ لا	لَوْ ②	اَنَّ
اور بے شک	وہ سب (کفار) تھے	یقیناً وہ سب کہا کرتے	اگر	بے شک

عِنْدَنَا	ذِكْرًا ③	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾ لا	لَكُنَّا
ہمارے پاس (ہوتی)	کوئی نصیحت (کتاب)	پہلے لوگوں کی	(تو) ضرور ہم ہوتے

عِبَادَ اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ④ ﴿169﴾	فَكَفَرُوْا	بِهٖ
اللہ کے بندے	سب چنے ہوئے	تو (اب) انہوں نے انکار کردیا	اس کا

فَسَوْفَ ⑤	يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾	وَلَقَدْ	سَبَقَتْ ⑥
سو جلد ہی	وہ سب جان لیں گے	اور بلاشبہ یقیناً	پہلے طے ہوچکی

كَلِمَتُنَا ⑦	لِعِبَادِنَا ⑦	الْمُرْسَلِيْنَ ④ ﴿171﴾ صلے	اِنَّهُمْ	لَهُمُ
ہماری بات	ہمارے بندوں کے لیے	بھیجے ہوئے	(کہ) بلاشبہ وہ	یقیناً وہی

الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾ ص	وَ	اِنَّ	جُنْدَنَا ⑦	لَهُمُ
سب مدد کیے جانے والے (ہیں)	اور	بے شک	ہمارا لشکر	یقیناً وہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾	فَتَوَلَّ ⑧	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ ③ ﴿174﴾ لا
غالب ہونے والا ہے	سو آپ منہ موڑ لیجیے	ان سے	ایک وقت تک

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اِنَّ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اِنْ استعمال ہوا ہے۔②لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا یا کیا جانے والے کا مفہوم ہے۔⑤سَوْفَ کا ترجمہ عنقریب یا جلدی کیا جاتا ہے یہ عموماً مستقبل بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔⑥تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦نَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔⑧تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَّ اَبۡصِرۡهُمۡ	اور آپ دیکھیے انہیں
فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿175﴾	پس عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔ ﴿175﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿176﴾	تو (بھلا) کیا ہمارا عذاب وہ جلدی مانگتے ہیں۔ ﴿176﴾
فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمۡ	پھر جب وہ نازل ہوگا ان کے صحن میں
فَسَآءَ صَبَاحُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿177﴾	تو بری ہوگی ڈرائے جانے والوں کی صبح۔ ﴿177﴾
وَتَوَلَّ عَنۡهُمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ۙ﴿178﴾	اور آپ منہ موڑ لیں ان سے ایک وقت تک۔ ﴿178﴾
وَّاَبۡصِرۡ فَسَوۡفَ يُبۡصِرُوۡنَ ﴿179﴾	اور دیکھیں پس عنقریب وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔ ﴿179﴾
سُبۡحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الۡعِزَّةِ	پاک ہے آپ کا رب عزت کا رب (مالک)
عَمَّا يَصِفُوۡنَ ۚ﴿180﴾	(ان باتوں) سے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں۔ ﴿180﴾
وَسَلٰمٌ عَلَى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ﴿181﴾	اور سلام ہے (تمام) رسولوں پر۔ ﴿181﴾
وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے
رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿182﴾ ع	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿182﴾

ع 5 44 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شان وشوکت، سحر وافطار، لوح وقلم۔	حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
اَبۡصِرۡهُمۡ : سمع وبصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔	سُبۡحٰنَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
فَبِعَذَابِنَا : عذاب، عذابِ الیم، عذابِ آخرت۔	عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَسۡتَعۡجِلُوۡنَ : عجلت، مہرِ معجّل۔	يَصِفُوۡنَ : وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔
نَزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَسَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔	الۡمُرۡسَلِيۡنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
صَبَاحُ : صبح، علی الصبح، صبح صادق۔	الۡحَمۡدُ : حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
الۡمُنۡذَرِيۡنَ : بشارت وانذار، نذیر۔	الۡعٰلَمِيۡنَ : الہ العالمین، رحمۃ للعلمین، اقوام عالم۔

وَ①	اَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ②	يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾
اور	دیکھیے انہیں	پس عنقریب	وہ سب دیکھ لیں گے

اَفَبِعَذَابِنَا②	يَسْتَعْجِلُوْنَ③ ﴿176﴾	فَاِذَا②	نَزَلَ
تو (بھلا) کیا ہمارا عذاب	وہ سب جلدی مانگتے ہیں	پھر جب	وہ نازل ہوگا

بِسَاحَتِهِمْ④	فَسَآءَ②	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾
ان کے صحن میں	تو بری ہوگی	صبح	سب ڈرائے جانے والوں کی

وَ①	تَوَلَّ⑤	عَنْهُمْ	حَتّٰى حِيْنٍ⑥ ﴿178﴾ لا	وَّ①	اَبْصِرْ
اور	آپ منہ موڑ لیں	ان سے	ایک وقت تک	اور	آپ دیکھیں

فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ الْعِزَّةِ⑦
پس عنقریب	وہ سب دیکھ لیں گے	پاک (ہے)	آپ کا رب	عزت کا رب

عَمَّا⑧	يَصِفُوْنَ ﴿180﴾ ج	وَسَلٰمٌ①	عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ ج
(اُن باتوں) سے جو	وہ سب بیان کرتے ہیں	اور سلام (ہے)	تمام رسولوں پر

ع 5/44/9

وَ①	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ ع
اور	(سب) تعریف	اللہ کے لیے	(جو) تمام جہانوں کا رب (ہے)۔

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، جبکہ یا قسم بھی ہوتا ہے۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اگر اس کے شروع میں یَ تَ وغیرہ ہو تو اَ گر جاتا ہے۔④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔

ایاتُھا 88 | 38 سُوْرَۃُ صٓ مَکِّیَّۃٌ 38 | رُکُوْعَاتُھَا 5

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صٓ وَ الۡقُرۡاٰنِ ذِی الذِّکۡرِ ؕ﴿1﴾	صٓ ، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی ۔ ﴿1﴾
بَلِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	بلکہ (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
فِیۡ عِزَّۃٍ وَّ شِقَاقٍ ﴿2﴾	(وہ) تکبر اور مخالفت میں (پڑے ہوئے) ہیں ۔ ﴿2﴾
کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنۡ قَبۡلِہِمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ	کتنی ہی قوموں کو ہم نے ہلاک کر دیا ان سے پہلے
فَنَادَوۡا وَّ لَاتَ حِیۡنَ مَنَاصٍ ﴿3﴾	تو انہوں نے پکارا اور نہیں تھا وہ وقت بچ نکلنے کا ۔ ﴿3﴾
وَ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَہُمۡ	اور انہوں نے تعجب کیا (اس پر) کہ آیا ان کے پاس
مُّنۡذِرٌ مِّنۡہُمۡ ۫ وَ قَالَ الۡکٰفِرُوۡنَ	ایک ڈرانے والا انہیں میں سے اور کافروں نے کہا
ہٰذَا سٰحِرٌ کَذَّابٌ ۚ﴿4﴾	یہ انتہائی جھوٹا جادوگر ہے ۔ ﴿4﴾
اَجَعَلَ الۡاٰلِہَۃَ اِلٰـہًا وَّاحِدًا ۚۖ	کیا اس نے بنا دیا کئی معبودوں کو ایک معبود
اِنَّ ہٰذَا لَشَیۡءٌ عُجَابٌ ﴿5﴾	بے شک یہ یقیناً بڑی عجیب چیز ہے ۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِی	ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔	عَجِبُوۡۤا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
الذِّکۡرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مُّنۡذِرٌ	بشارت و انذار، نذیر۔
بَلِ	بلکہ۔	الۡکٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
کَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	ہٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
اَہۡلَکۡنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	سٰحِرٌ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
قَبۡلِہِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	کَذَّابٌ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَرۡنٍ	قرون اولیٰ۔	الۡاٰلِہَۃَ	الہ العالمین، توحید الوہیت۔
فَنَادَوۡا	نداء، منادی، ندائے ملت۔	وَّاحِدًا	وحدت، جسد واحد، واحدانیت۔

ركوعاتها 5 — 38 سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ 38 — اٰياتها 88

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صٓ	وَ ①	الۡقُرۡاٰنِ	ذِی الذِّكۡرِ ② ۝1	بَلِ	الَّذِيۡنَ
ص	قسم ہے	قرآن (کی)	نصیحت والے	بلکہ	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوۡا	فِیۡ عِزَّةٍ ③	وَّشِقَاقٍ ۝2	كَمۡ	اَهۡلَكۡنَا ④
سب نے کفر کیا	تکبر میں	اور مخالفت (میں)	کتنے	ہم نے ہلاک کر دیے

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ	فَنَادَوۡا	وَّلَاتَ ⑤	حِيۡنَ
ان سے پہلے	قوموں سے	تو انہوں نے پکارا	اور نہیں (تھا)	وہ وقت

مَنَاصٍ ۝3	وَعَجِبُوۡۤا	اَنۡ جَآءَهُمۡ	مُّنۡذِرٌ ⑥	مِّنۡهُمۡ
بچ نکلنے کا	اور اُن سب نے تعجب کیا	کہ آیا انکے پاس	ایک ڈرانے والا	انہی میں سے

وَقَالَ	الۡكٰفِرُوۡنَ	هٰذَا سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ⑦ ۝4	اَ	جَعَلَ
اور کہا	کافروں نے	یہ جادوگر ہے	انتہائی جھوٹا	کیا	اس نے بنا دیا

الۡاٰلِهَةَ ⑧	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	اِنَّ هٰذَا	لَشَیۡءٌ	عُجَابٌ ۝5
کئی معبودوں کو	ایک معبود	بے شک یہ	یقیناً چیز (ہے)	بڑی عجیب

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور ہے، کبھی حالانکہ، قسم یا جبکہ بھی ہوتا ہے۔② ذِیۡ اور ذُوۡ واحد مذکر کی علامتیں ہیں اور ترجمہ والا کیا جاتا ہے۔
③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ لَاتَ اصل
میں لَا ہے یہاں تَ کا اضافہ کیا گیا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
⑦ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ یہاں ة واحد مؤنث نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔

وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ	اور چل کھڑے ہوئے ان کے سردار (یہ کہتے ہوئے)
اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ۖ	کہ تم چلو اور ڈٹے رہو اپنے معبودوں پر
اِنَّ هٰذَا لَشَیْءٌ	بے شک یہ یقیناً (ایسی) چیز ہے
یُّرَادُ ۖ ﴿6﴾	(کہ جس میں کسی غرض کا) ارادہ کیا جاتا ہے۔ ﴿6﴾
مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖ	ہم نے نہیں سنا اس (بات) کو پچھلے دین میں
اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۖ ﴿7﴾	نہیں ہے یہ مگر گھڑی ہوئی بات۔ ﴿7﴾
ءَاُنْزِلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ	کیا اسی پر نصیحت نازل کی گئی ہے
مِنْۢ بَیْنِنَا ۭ	ہمارے درمیان میں سے
بَلْ هُمْ فِیْ شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِیْ ۚ	بلکہ وہ (تو) میری نصیحت سے شک میں ہیں
بَلْ لَّمَّا یَذُوْقُوْا عَذَابِ ۭ ﴿8﴾	بلکہ انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا (میرا) عذاب۔ ﴿8﴾
اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآىِٕنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ	کیا اسکے پاس خزانے ہیں آپکے رب کی رحمت کے
الْعَزِیْزِ الْوَهَّابِ ۚ ﴿9﴾	(جو) نہایت غالب بہت عطا کرنے والا ہے۔ ﴿9﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اصْبِرُوْا	: صبر جمیل، صبر و تحمل، صابر۔
یُّرَادُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
سَمِعْنَا	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
الْمِلَّةِ	: ملت ابراہیم، ملت اسلامیہ۔
الْاٰخِرَةِ	: اُخروی زندگی، اول و آخر، آخرت۔
هٰذَآ	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
اِلَّا	: اِلّا ماشاءاللہ، اِلّا قلیل، اِلّا یہ کہ۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
الذِّكْرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
بَیْنِنَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
شَكٍّ	: شک، بے شک، مشکوک، شک و شبہ۔
یَذُوْقُوْا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
عِنْدَهُمْ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
خَزَآىِٕنُ	: خزانہ، خزانے، خزائن۔
رَحْمَةِ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
الْوَهَّابِ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔

وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ ①	امْشُوْا ②	وَاصْبِرُوْا ②
اور چل کھڑے ہوئے	سردار	ان میں سے	کہ	تم سب چلو	اور تم سب ڈٹے رہو

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	يُّرَادُ ③ ۚ ﴿6﴾
اپنے معبودوں پر	بے شک	یہ	یقیناً (ایسی) چیز (ہے)	ارادہ کیا جاتا ہے

مَا سَمِعْنَا	بِهٰذَا ④	فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ	اِنْ ⑤	هٰذَآ
نہیں ہم نے سنا	اس (بات) کو	پچھلے دین میں	نہیں ہے	یہ

اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۚ ﴿7﴾	ءَ	اُنْزِلَ ⑥	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ	مِنْ بَيْنِنَا ط
مگر گھڑی ہوئی بات	کیا	نازل کی گئی ہے	اسی پر	نصیحت	ہمارے درمیان میں سے

بَلْ	هُمْ	فِيْ شَكٍّ	مِّنْ ذِكْرِيْ ج	بَلْ
بلکہ	وہ	(تو) شک میں (ہیں)	میری نصیحت سے	بلکہ

لَمَّا ⑦	يَذُوْقُوْا	عَذَابِ ﴿8﴾ ط	اَمْ	عِنْدَهُمْ
ابھی تک نہیں	اُن سب نے چکھا	میرا عذاب	کیا	اس کے پاس

خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ ۚ ﴿9﴾
خزانے ہیں	آپ کے رب کی رحمت کے	(جو) نہایت غالب	بہت عطا کرنے والا ہے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔②فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑤اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے اسکے بعد علامت یہ کا ترجمہ اس یا ان کیا جاتا ہے۔

اَمۡ لَهُمۡ مُّلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	یا انہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ قف	اور (اسکی) جو ان دونوں کے درمیان ہے
فَلۡيَرۡتَقُوۡا فِى الۡاَسۡبَابِ ﴿10﴾	تو چاہیے کہ وہ اُوپر چڑھ جائیں سیڑھیوں میں ﴿10﴾
جُنۡدٌ مَّا هُنَالِكَ	(وہ) ایک حقیر سا لشکر ہے (جو) اس جگہ
مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿11﴾	شکست کھایا ہوا ہے لشکروں میں سے۔ ﴿11﴾
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ	ان سے پہلے قوم نوح اور عاد نے جھٹلایا
وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿12﴾ لا	اور میخوں والے فرعون نے۔ ﴿12﴾
وَثَمُوۡدُ وَقَوۡمُ لُوۡطٍ	اور ثمود اور قوم لوط
وَّاَصۡحٰبُ لۡئَيۡكَةِ ؕ	اور اَیکہ (جنگل) والوں نے (بھی جھٹلایا)
اُولٰٓئِكَ الۡاَحۡزَابُ ﴿13﴾ اِنۡ	یہی لوگ (بڑے) گروہ (لشکر) ہیں۔ ﴿13﴾ نہیں ہے (ان میں سے)
كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ	کوئی مگر اس نے جھٹلایا رسولوں کو
فَحَقَّ عِقَابِ ﴿14﴾ ع	تو واقع ہو گیا (ان پر میرا) عذاب۔ ﴿14﴾

ع 1 14 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّلۡكُ	مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔	قَوۡمُ	قوم، اقوام، قومیت۔
السَّمٰوٰتِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔	ذُو	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
الۡاَرۡضِ	ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اَصۡحٰبُ	اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔
فَلۡيَرۡتَقُوۡا	ارتقا، ارتقائی عمل۔	كُلٌّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	اِلّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
الۡاَحۡزَابِ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔	الرُّسُلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
كَذَّبَتۡ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	فَحَقَّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
قَبۡلَهُمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	عِقَابِ	عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔

اَمْ ①	لَهُمْ ②	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ ③	وَ	الْاَرْضِ	وَمَا ④
یا	انہی کے لیے (ہے)	بادشاہی	آسمانوں	اور	زمین (کی)	اور جو

بَیْنَهُمَا ؔقف	فَلْیَرْتَقُوْا ⑤	فِي الْاَسْبَابِ ﴿10﴾
ان دونوں کے درمیان (ہے)	تو چاہیے کہ وہ سب اُوپر چڑھ جائیں	سیڑھیوں میں

جُنْدٌ مَّا ⑥⑦	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ الْاَحْزَابِ ﴿11﴾
(وہ) ایک لشکر ہے حقیر سا	اس جگہ	شکست دیا ہوا	لشکروں میں سے

كَذَّبَتْ ③	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ	وَّ	عَادٌ	وَّ
جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد (نے)	اور

فِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ﴿12﴾ لا	وَ	ثَمُوْدُ	وَ	قَوْمُ لُوْطٍ	وَّ
میخوں والے فرعون نے	اور	ثمود	اور	قوم لوط	اور

اَصْحٰبُ لْئَیْكَةِ ط ③⑧	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ ﴿13﴾	اِنْ ⑨
اَیکہ (جنگل) والوں نے	یہی لوگ	(بڑے) گروہ (لشکر ہیں)	نہیں ہے (ان میں سے)

كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ ﴿14﴾ ع
کوئی بھی	مگر	اس نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو واقع ہو گیا (ان پر)	(میرا) عذاب

ع 1 14 10

ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ③ ات، تْ اور ۃ اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فَ کے بعد لْ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں مَا زائد ہے تحقیر کے لیے استعمال ہوا ہے۔ ⑧ اصحاب الایکہ سے مراد سیدنا شعیب علیہ السلام کی قوم ہے۔ ⑨ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً	اور نہیں انتظار کر رہے یہ لوگ مگر ایک سخت چیخ کا
مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ 15	نہیں ہوگا اس کے لیے (درمیان میں) کوئی وقفہ۔ 15
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا	اور انہوں نے کہا اے ہمارے رب تو جلدی دے ہمیں
قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ 16	ہمارا حصہ یومِ حساب سے پہلے۔ 16
اِصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ	اور یاد کیجیے ہمارے بندے صاحب قوت داؤد کو
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ 17	بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا (تھا)۔ 17
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ	بیشک ہم نے تابع کر دیا پہاڑوں کو اس کے ساتھ
يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ 18	وہ تسبیح کرتے تھے شام اور صبح۔ 18
وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ۭ	اور پرندوں کو (بھی تابع کر دیا) جبکہ وہ اکٹھے کیے ہوئے تھے
كُلٌّ لَّهٗٓ اَوَّابٌ 19	سب اسی کے لیے رجوع کرنے والے تھے۔ 19
وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ	اور ہم نے مضبوط کر دی اس کی بادشاہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْظُرُ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔	مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست واحباب۔
قَالُوْا	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	يُسَبِّحْنَ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
عَجِّلْ	عجلت، مہر معجّل۔	بِالْعَشِيِّ	نماز عشاء، عشائیہ۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	الْاِشْرَاقِ	اشراق، نماز اشراق، وقت اشراق۔
ذَا	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال ذی شان۔	الطَّيْرَ	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
الْاَيْدِ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	مَحْشُوْرَةً	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
سَخَّرْنَا	مسخر، تسخیر۔	شَدَدْنَا	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
الْجِبَالَ	جبلِ اُحد، جبلِ رحمت، جبالِ ہمالیہ۔	مُلْكَهٗ	مالک المُلک، مُلک وملت، ملوکیت۔

وَ	مَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً وَّاحِدَةً	مَّا
اور	نہیں	وہ انتظار کر رہے	یہ لوگ	مگر	ایک سخت چیخ کا	نہیں

لَهَا	مِنْ فَوَاقٍ① ⁽15⁾	وَقَالُوْا	رَبَّنَا②	عَجِّلْ
اسکے لیے (درمیان میں)	کوئی وقفہ	اور انہوں نے کہا	(اے) ہمارے رب	تو جلدی دے

لَّنَا	قِطَّنَا	قَبْلَ	يَوْمِ الْحِسَابِ ⁽16⁾	اِصْبِرْ③	عَلٰى مَا
ہم کو	ہمارا حصہ	پہلے	یومِ حساب سے	آپ صبر کریں	(اس) پر جو

يَقُوْلُوْنَ	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا الْاَيْدِ④ ج
وہ سب کہتے ہیں	اور آپ یاد کیجیے	ہمارے بندے	داود	صاحب قوت (کو)

اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ⑤ ⁽17⁾	اِنَّا⑥	سَخَّرْنَا⑦	الْجِبَالَ	مَعَهٗ
بیشک وہ	بہت رجوع کرنیوالا (تھا)	بیشک ہم نے	ہم نے تابع کر دیا	پہاڑوں کو	اسکے ساتھ

يُسَبِّحْنَ⑧	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِشْرَاقِ ⁽18⁾ لا	وَالطَّيْرَ	مَحْشُوْرَةً ط
وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے	شام کو	اور صبح کو	اور پرندوں (کو)	وہ اکٹھے کیے ہوئے (تھے)

كُلٌّ	لَّهٗٓ	اَوَّابٌ⑤ ⁽19⁾	وَشَدَدْنَا⑦	مُلْكَهٗ
سب	اسی کے لیے	رجوع کرنے والے (تھے)	اور ہم نے مضبوط کر دی	اسکی بادشاہی

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②رَبَّنَا دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔③فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④یہ یَدٌ (ہاتھ) کی جمع نہیں اَلْاَیْدِ سے مراد دینی قوت ہے۔⑤ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑦نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑧ـنَّ فعل کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے۔

وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ	اور ہم نے دی اسے حکمت
وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿20﴾	اور فیصلہ کن گفتگو (کی صلاحیت)۔
وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ	اور کیا آئی آپکے پاس جھگڑا کرنے والوں کی خبر
اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿21﴾	جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانہ میں آ گئے۔﴿21﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ	جب وہ داخل ہوئے داوٗد پر
فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ	تو وہ گھبرا گئے اُن سے، انہوں نے کہا آپ نہ ڈریں
خَصْمٰنِ بَغٰى	(ہم) دو جھگڑنے والے ہیں زیادتی کی ہے
بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ	ہمارے بعض نے بعض پر (یعنی ایک نے دوسرے پر)
فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ	تو آپ فیصلہ فرمائیں ہمارے درمیان حق کیساتھ
وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَآ	اور بے انصافی نہ کیجیے اور ہدایت دے ہمیں
اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾	سیدھے راستے کی طرف۔﴿22﴾
اِنَّ هٰذَآ اَخِيْ ۣ	بے شک یہ میرا بھائی ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحِكْمَةَ	: حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔	تَخَفْ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
فَصْلَ	: فیصلہ، فیصل۔	بَغٰى	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔
الْخِطَابِ	: خطاب، خطبہ، خطیب، مخاطب۔	فَاحْكُمْ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
نَبَؤُا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	اهْدِنَآ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْخَصْمِ	: مخاصمت۔	سَوَآءِ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْمِحْرَابَ	: منبر و محراب، محرابِ مسجد۔	الصِّرَاطِ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
دَخَلُوْا	: دخل، داخل، دخول، مداخلت۔	هٰذَآ	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔
قَالُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اَخِيْ	: اخوت، مؤاخات، اخوان۔

وَ	اٰتَیْنٰهُ ①②	الْحِكْمَةَ ③	وَ	فَصْلَ الْخِطَابِ ﴿20﴾
اور	ہم نے دی اسے	حکمت	اور	فیصلہ کن گفتگو

وَ	هَلْ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الْخَصْمِ	اِذْ
اور	کیا	آئی آپکے پاس	خبر	جھگڑا کرنے والوں کی	جب

تَسَوَّرُوا ④	الْمِحْرَابَ ⑤ لا ﴿21﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلٰى دَاوٗدَ
وہ دیوار پھاند کر آگئے	عبادت خانہ (میں)	جب	وہ سب داخل ہوئے	داوٗد پر

فَفَزِعَ	مِنْهُمْ	قَالُوْا	لَا تَخَفْ ⑥ ج	خَصْمٰنِ ⑦
تو وہ گھبرا گیا	ان سے	انہوں نے کہا	آپ نہ ڈریں	دو جھگڑنے والے ہیں

بَغٰى	بَعْضُنَا	عَلٰى بَعْضٍ	فَاحْكُمْ	بَیْنَنَا
زیادتی کی ہے	ہمارے بعض نے	بعض پر	تو آپ فیصلہ فرمائیں	ہمارے درمیان

بِالْحَقِّ ⑧	وَ	لَا تُشْطِطْ ⑥	وَ	اهْدِنَآ
حق کیساتھ	اور	آپ بے انصافی نہ کیجیے	اور	ہدایت دے ہمیں

اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾	اِنَّ	هٰذَآ	اَخِیْ قف
سیدھے راستے کی طرف	بے شک	یہ	میرا بھائی

وقف لازم

ضروری وضاحت

① نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت اِنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ⑧ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً	اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں
وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ قف	اور میرے پاس ایک ہی دنبی ہے
فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا	تو یہ کہتا ہے اسے (بھی) میرے سپرد کر دے
وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿23﴾	اور یہ غالب آ گیا ہے مجھ پر گفتگو میں۔ ﴿23﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ	آپ نے فرمایا بلاشبہ یقیناً اس نے ظلم کیا تجھ پر
بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ط	تیری دنبی کو اپنی دنبیوں کیساتھ ملانے کا مطالبہ کر کے
وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ	اور بیشک بہت سے شرکاء واقعی زیادتی کرتا ہے
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	ان کا بعض بعض پر (یعنی ایک دوسرے پر)
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	سوائے (ان لوگوں کے) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ط وَظَنَّ دَاوٗدُ	اور بہت کم ہیں وہ (لوگ) اور داؤد سمجھ گئے
اَنَّمَا فَتَنّٰهُ	کہ بے شک ہم نے آزمایا ہے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	عفو و درگزر، شان و شوکت۔	لَيَبْغِيْ	بغاوت، باغی۔
وَّاحِدَةٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اِلَّا	اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
فَقَالَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔
اَكْفِلْنِيْهَا	کفیل، کفالت۔	عَمِلُوْا	عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
فِي	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ، صلح۔
الْخِطَابِ	خطبہ، خطیب، مخاطب، طرزِ تخاطب۔	قَلِيْلٌ	قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
ظَلَمَكَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	ظَنَّ	سوءِظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
بِسُؤَالِ	سوال، سائل، مسئول۔	فَتَنّٰهُ	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

لَهٗ ①	تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ	نَعۡجَةً ②	وَّلِيَ ③	نَعۡجَةٌ وَّاحِدَةٌ ② قف
اس کے پاس	ننانوے	دنبی	اور میرے پاس	ایک دنبی

فَقَالَ	اَكۡفِلۡنِيۡهَا ④	وَ	عَزَّنِيۡ	فِي الۡخِطَابِ ﴿23﴾
تو یہ کہتا ہے	میرے سپرد کردے اسے	اور	وہ غالب آگیا ہے مجھ پر	گفتگو میں

قَالَ	لَقَدۡ ⑤	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ نَعۡجَتِكَ
آپ نے فرمایا	بلاشبہ یقیناً	اس نے ظلم کیا تجھ پر	تیری دنبی کا مطالبہ کرکے

اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ	وَ	اِنَّ ⑥	كَثِيۡرًا	مِّنَ الۡخُلَطَآءِ
اپنی دنبیوں کیساتھ	اور	بیشک	بہت (سے)	شرکاء میں سے

لَيَبۡغِيۡ	بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى بَعۡضٍ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ
واقعی وہ زیادتی کرتا ہے	ان کا بعض	بعض پر	سوائے	(ان لوگوں کے) جو

اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَ	قَلِيۡلٌ مَّا ⑦
سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	بہت کم

هُمۡ ؕ	وَظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ
وہ	اور سمجھ گئے	داؤد	کہ بیشک صرف	ہم نے آزمایا ہے اسے

ضروری وضاحت

① یہاں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔② ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ لِيَ کا اصل ترجمہ میرے لیے ہے بات کو واضح کرنے کے لیے ترجمہ میرے پاس کیا گیا ہے۔④ یہ دراصل اَكۡفِلۡنِيۡ + هَا
ہے فعل کے ساتھ يۡ آئے تو درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ علامت لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥ اِنَّ اسم
کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑦ یہاں مَا زائد ہے جس کا مقصد قلیل ہونے میں تاکید کا مفہوم شامل کرنا ہے۔

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ	تو اس نے بخشش مانگی اپنے رب سے
وَخَرَّ رَاكِعًا	اور رکوع میں گر پڑے
وَّاَنَابَ ۩ ﴿24﴾	اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ ﴿24﴾
فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ	تو ہم نے بخش دی اس کو یہ (غلطی)
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿25﴾	یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿25﴾
يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ	اے داؤد بے شک ہم نے بنایا ہے تجھے
خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ	زمین میں خلیفہ تو تو فیصلہ کر
بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ	لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ
وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى	اور نہ پیروی کر خواہشِ (نفس) کی
فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	ورنہ وہ گمراہ کر دے گا تجھے اللہ کی راہ سے
اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بیشک (وہ لوگ) جو گمراہ ہوتے ہیں اللہ کی راہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَغْفَرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	فَاحْكُمْ	حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔
رَاكِعًا	رکوع، رکوع و سجود۔	بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
اَنَابَ	انابت الی اللہ۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
عِنْدَنَا	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
حُسْنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	تَتَّبِعِ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
خَلِيْفَةً	خلیفہ، خلافت، خلف۔	الْهَوٰى	ہوائے نفس۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَيُضِلَّكَ	ضلالت و گمراہی۔
الْاَرْضِ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

السجدۃ 10

فَاسْتَغْفَرَ①②	رَبَّهٗ	وَ	خَرَّ	رَاكِعًا
تو اس نے بخشش مانگی	اپنے رب (سے)	اور	گر پڑے	رکوع (میں)

وَ	اَنَابَ ﴿24﴾ السجدة	فَغَفَرْنَا③	لَهٗ	ذٰلِكَ ط④
اور	اس نے رجوع کیا	تو ہم نے بخش دی	اس کو	یہ (غلطی)

وَ	اِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى
اور	بیشک	اس کے لیے	ہمارے پاس	یقیناً بڑا قرب

وَحُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿25﴾	يٰدَاوٗدُ	اِنَّا⑤	جَعَلْنٰكَ③	خَلِيْفَةً⑥
اور اچھا	ٹھکانا (ہے)	اے داؤد	بیشک ہم	ہم نے بنایا ہے تجھے	خلیفہ

فِي الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ①	بَيْنَ النَّاسِ	بِالْحَقِّ⑦
زمین میں	تو تو فیصلہ کر	لوگوں کے درمیان	حق کے ساتھ

وَ	لَا تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ①	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط
اور	نہ تو پیروی کر	خواہشِ (نفس کی)	ورنہ وہ گمراہ کردے گا تجھے	اللہ کی راہ سے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَضِلُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بیشک	(وہ لوگ) جو	وہ سب گمراہ ہوتے ہیں	اللہ کی راہ سے

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ خَلِيْفَةً کے آخر میں ۃ واحد مؤنث کی علامت کے طور پر نہیں ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

ع 2 12 11

لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ	ان کے لیے سخت عذاب ہے
بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿26﴾	اس وجہ سے جوانہوں نے بھلادیا یوم حساب کو۔ ﴿26﴾
وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ	اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ط	اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بے کار
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ج	یہ گمان ہے (ان لوگوں کا) جنہوں نے کفر کیا
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ	سو ہلاکت ہے ان (لوگوں) کے لیے جنہوں نے
كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾ اَمْ نَجْعَلُ	کفر کیا آگ سے۔ ﴿27﴾ کیا ہم کردیں گے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	(انکو) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ ز	زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح
اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾	یا ہم کردیں گے پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح ﴿28﴾
كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ	(یہ) ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے
اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ	آپ کی طرف بابرکت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَضِلُّوْنَ : ضلالت وگمراہی۔
شَدِيْدٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَسُوْا : نسیان، نسیاً منسیاً۔
خَلَقْنَا : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمَآءَ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
بَيْنَهُمَا : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
بَاطِلًا : حق وباطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔

ظَنُّ : سوءظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
الصّٰلِحٰتِ : اصلاح، اعمال صالحہ، صلح۔
كَالْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
كَالْفُجَّارِ : کالعدم، کماحقہ/فاجر، فاسق وفاجر۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مُبٰرَكٌ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

ع 2 12 11

لَهُمْ ①	شَدِيْدٌۢ	بِمَا ②③	نَسُوْا	يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿26﴾ ع
ان کے لیے	سخت عذاب	اس وجہ سے جو	انہوں نے بھلا دیا	یوم حساب کو

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ ④	وَالْاَرْضَ	وَمَا ③	بَيْنَهُمَا
اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور زمین (کو)	اور جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان

بَاطِلًا ؕ	ذٰلِكَ ⑤	ظَنُّ	الَّذِيْنَ ⑥	كَفَرُوْا ۚ
بے کار	یہ	گمان (ہے)	(ان لوگوں کا) جن	سب نے کفر کیا

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنَ النَّارِ ﴿27﴾ ؕ	اَمْ نَجْعَلُ ⑦
سو ہلاکت	(ان لوگوں) کے لیے جن	سب نے کفر کیا	آگ سے	کیا ہم کر دیں گے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ ⑧
(اُنکو) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	فساد کرنے والوں کی طرح

فِي الْاَرْضِ ۫	اَمْ ⑦	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾
زمین میں	یا	ہم کر دیں گے	پرہیز گاروں کو	بدکاروں کی طرح

كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ
ایک کتاب	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	بابرکت

ضروری وضاحت

① لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑦ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ	تا کہ وہ غور و فکر کریں اس کی آیات میں
وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾	اور تا کہ نصیحت پکڑیں عقل والے۔ ﴿29﴾
وَ وَهَبْنَا لِدَاوٗدَ سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ	اور ہم نے عطا کیا داؤد کو سلیمان (جو) اچھا بندہ تھا
اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ؕ ﴿30﴾	بیشک وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ﴿30﴾
اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ	جب پیش کیے گئے اس پر شام کو
الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ۙ ﴿31﴾	اصیل تیز رفتار عمدہ (گھوڑے)۔ ﴿31﴾
فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ	تو اس نے کہا بے شک میں نے محبوب رکھا ہے
حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ	مال (گھوڑوں) کی محبت کو اپنے رب کی یاد کی وجہ سے
حَتّٰى تَوَارَتْ	(پھر انہیں دوڑایا) یہاں تک کہ وہ (گھوڑے) چھپ گئے
بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ وقفة رُدُّوْهَا	اوٹ میں۔ ﴿32﴾ (اس نے کہا) اُن کو واپس لاؤ
عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًا	میرے پاس پھر وہ ہاتھ پھیرنے لگے
بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾	(انکی) پنڈلیوں اور گردنوں پر۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيَدَّبَّرُوْٓا : مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔
لِيَتَذَكَّرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اُولُوا : اولوا العزم، اولوا العلم۔
وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
نِعْمَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
الْعَبْدُ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
عُرِضَ : عرض، معروضات، عرضی نویس۔
عَلَيْهِ، عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِالْعَشِيِّ : نماز عشاء، عشائیہ۔
فَقَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اَحْبَبْتُ : حب، حبیب، محب، محبت۔
حَتّٰى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
بِالْحِجَابِ : حجاب، بے حجابی۔
رُدُّوْهَا : رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَسْحًا : مسح کرنا۔

لِّيَدَّبَّرُوْٓا ①	اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ ①	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾
تاکہ وہ سب غور و فکر کریں	اسکی آیات (میں)	اور تاکہ وہ نصیحت پکڑیں	عقل والے

وَ	وَهَبْنَا	لِدَاوٗدَ ②	سُلَيْمٰنَ ؕ	نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ
اور	ہم نے عطا کیا	داؤد کو	سلیمان	اچھا بندہ (تھا)

اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ③ ؕ ﴿30﴾	اِذْ	عُرِضَ ④	عَلَيْهِ
بیشک وہ (اللہ کی طرف)	بہت رجوع کرنے والا (تھا)	جب	پیش کیے گئے	اس پر

بِالْعَشِيِّ ⑤	الصّٰفِنٰتُ ⑥	الْجِيَادُ ۙ ﴿31﴾	فَقَالَ
شام کو	اصیل تیز رفتار	عمدہ (گھوڑے)	تو اس نے کہا

اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ ⑦	حُبَّ الْخَيْرِ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ	حَتّٰى
بیشک میں نے محبوب رکھا ہے	مال کی محبت (کو)	اپنے رب کی یاد (کی وجہ) سے	یہاں تک کہ

تَوَارَتْ ⑥	بِالْحِجَابِ ⑧ ﴿32﴾ وقفة	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ ؕ
وہ (گھوڑے) چھپ گئے	اوٹ میں	(اس نے کہا) تم سب واپس لاؤ ان کو	مجھ پر

فَطَفِقَ	مَسْحًا	بِالسُّوْقِ ⑤	وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾
پھر وہ لگے	ہاتھ پھیرنے	(انکی) پنڈلیوں پر	اور گردنوں (پر)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ② لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کو بھی کیا جاتا ہے۔ ③ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر، بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ات اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آزمایا سلیمان کو
وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا	اور ہم نے ڈالا اس کی کرسی (تخت) پر ایک دھڑ
ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾	پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔﴿34﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	کہا اے میرے رب تو بخش دے مجھے
وَهَبْ لِيْ مُلْكًا	اور تو عطا کر مجھے (ایسی) بادشاہی
لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ	(کہ) نہ لائق ہو کسی ایک کے لیے میرے بعد
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿35﴾	بے شک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔﴿35﴾
فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ	پس ہم نے تابع کر دیا اس کے لیے ہوا کو
تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ	وہ چلتی تھی اس کے حکم سے
رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿36﴾	نرمی سے جہاں وہ پہنچانا چاہتا۔﴿36﴾
وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ	اور شیطانوں (جنات) کو (جو) ہر طرح کے عمارت بنانے والے
وَّغَوَّاصٍ ﴿37﴾ وَّاٰخَرِيْنَ	اور غوطہ لگانے والے (تھے)۔﴿37﴾ اور کچھ دوسروں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَنَّا	: فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	لِاَحَدٍ	: لہٰذا، الحمدللہ/ واحد، احد، توحید۔
اَلْقَيْنَا	: القاء کرنا۔	فَسَخَّرْنَا	: مسخر، تسخیر۔
جَسَدًا	: جسد، اجساد، جسد خاکی۔	الرِّيْحَ	: ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
اَنَابَ	: انابت الی اللہ۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
قَالَ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	بِاَمْرِهٖ	: امر، آمر، مامور، امور۔
اغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
هَبْ	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔	كُلَّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُلْكًا	: مالک الملک، مُلک وملت، ملوکیت۔	اٰخَرِيْنَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔

وَ	لَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَ اَلْقَيْنَا	عَلٰى كُرْسِيِّهٖ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے آزمایا	سلیمان (کو)	اور ہم نے ڈالا	اس کی کرسی (تخت) پر

جَسَدًا ①	ثُمَّ اَنَابَ (34)	قَالَ	رَبِّ ②	اغْفِرْ ③	لِيْ
ایک دھڑ	پھر اس نے رجوع کیا	کہا	(اے میرے) رب	تو بخش دے	مجھ کو

وَ	هَبْ	لِيْ	مُلْكًا ①	لَّا يَنْۢبَغِيْ
اور	تو عطا کر	مجھ کو	ایک (ایسی) بادشاہی	نہ وہ لائق ہو

لِاَحَدٍ ①	مِّنْۢ بَعْدِيْ ج ④	اِنَّكَ	اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑤ (35)
کسی ایک کے لیے	میرے بعد	بے شک تو	تو ہی بہت عطا کرنے والا (ہے)

فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ ⑥	بِاَمْرِهٖ
پس ہم نے تابع کر دیا	اس کے لیے	ہوا (کو)	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے

رُخَآءً	حَيْثُ	اَصَابَ (36) لا	وَ	الشَّيٰطِيْنَ
نرمی (سے)	جہاں	وہ پہنچانا چاہتا	اور	شیطانوں (کو)

كُلَّ	بَنَّآءٍ ⑦	وَّ غَوَّاصٍ ⑦ (37) لا	وَّ اٰخَرِيْنَ
ہر (طرح کے)	عمارت بنانے والے	اور غوطہ لگانے والے	اور (کچھ) دوسروں (کو)

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کسی گیا ہے۔ ② یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
④ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ اَنْتَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ تـ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾	(جو) جکڑے ہوئے تھے زنجیروں میں۔ ﴿38﴾
هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ	(ہم نے کہا) یہ ہماری عطا ہے پس (چاہو تو) احسان کرو
اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿39﴾	یا (چاہو تو) روکے رکھو کسی حساب کے بغیر۔ ﴿39﴾
وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا	اور بے شک اس کے لیے ہمارے ہاں
لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ ع	یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿40﴾
وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ	اور یاد کیجئے ہمارے بندے ایوب کو
اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ	جب اس نے پکارا اپنے رب کو
اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ	کہ بے شک مجھے پہنچایا ہے شیطان نے
بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾ ط اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ج	دکھ اور تکلیف۔ ﴿41﴾ (تو اللہ نے فرمایا) تو اپنا پاؤں مار
هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾	یہ (پانی) ہے نہانے کو ٹھنڈا اور پینے کو (شیریں)۔ ﴿42﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ	اور ہم نے عطا کر دیے اسے اس کے گھر والے
وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ	اور ان جیسے ان کے ساتھ (اور بھی)

ع 3 14 12 وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	اذْكُرْ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
هٰذَا	: لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔	عَبْدَنَآ	: عبد، عابد، عباد الرحمٰن۔
عَطَآؤُنَا	: عطیہ، عطاء، عطیات۔	نَادٰى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
فَامْنُنْ	: ممنون، عبد المنان۔	مَسَّنِيَ	: مس، مساس۔
اَمْسِكْ	: امساک۔	مُغْتَسَلٌۢ	: غسل، غسیل الملائکہ، غسل خانہ۔
حِسَابٍ	: حساب، بغیر حساب، حساب و کتاب۔	شَرَابٌ	: شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
عِنْدَنَا	: عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	وَهَبْنَا	: ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
حُسْنَ	: احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔	مَّعَهُمْ	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست و احباب۔

مُقَرَّنِيْنَ ①	فِي الْاَصْفَادِ (38)	هٰذَا	عَطَآؤُنَا
(جو) سب جکڑے ہوئے	زنجیروں میں	یہ	ہماری عطا (بخشش)

فَامْنُنْ ②	اَوْ	اَمْسِكْ ②	بِغَيْرِ حِسَابٍ ③ (39)	وَ اِنَّ
پس (چاہوتو) احسان کرو	یا	روک رکھو	کسی حساب کے بغیر	اور بیشک

لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى ④	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ (40) ع	وَ
اس کے لیے	ہمارے ہاں	یقیناً بڑا قرب	اور اچھا	ٹھکانا	اور

اذْكُرْ ②	عَبْدَنَآ	اَيُّوْبَ ۘ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ
آپ یاد کیجیے	ہمارے بندے	ایوب (کو)	جب	اس نے پکارا	اپنے رب کو

اَنِّيْ	مَسَّنِيَ ⑤	الشَّيْطٰنُ ⑥	بِنُصْبٍ ⑦	وَّ	عَذَابٍ (41) ط
کہ بیشک میں	چھوا (پہنچایا) ہے مجھے	شیطان (نے)	دکھ سے	اور	تکلیف (سے)

اُرْكُضْ ②	بِرِجْلِكَ ⑦ ج	هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّشَرَابٌ (42)
(تو اللہ نے فرمایا) تو مار	اپنے پاؤں کو	یہ نہانے (کو)	ٹھنڈا	اور پینے کو

وَ	وَهَبْنَا ⑧	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ
اور	ہم نے عطا کر دیے	اس کو	اس کے گھر والے	اور ان جیسے	ان کے ساتھ

ع 14/3 12 — وقف لازم

ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑤ فعل کے آخر میں یِ آئے تو فعل اور اس یِ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے کو بھی کیا جاتا ہے۔⑧ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

رَحۡمَةً مِّنَّا	اپنی طرف سے (خاص) رحمت سے
وَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿43﴾	اور عقل والوں کی نصیحت کے لیے۔ ﴿43﴾
وَخُذۡ بِيَدِكَ ضِغۡثًا	اور پکڑ اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)
فَاضۡرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحۡنَثۡ ؕ	پس مار اس کے ساتھ (اپنی بیوی کو) اور نہ قسم توڑ
اِنَّا وَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ	بے شک ہم نے پایا ہے اسے صبر کرنے والا
نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿44﴾	(وہ) اچھا بندہ تھا یقیناً وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔ ﴿44﴾
وَاذۡكُرۡ عِبٰدَنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ	اور یاد کیجیے ہمارے بندوں ابراہیم
وَاِسۡحٰقَ وَيَعۡقُوۡبَ اُولِى الۡاَيۡدِىۡ	اور اسحاق اور یعقوب کو (وہ) ہاتھوں (طاقت) والے
وَالۡاَبۡصَارِ ﴿45﴾	اور آنکھوں (بصیرت) والے تھے۔ ﴿45﴾
اِنَّاۤ اَخۡلَصۡنٰهُمۡ	بے شک ہم نے چن لیا انہیں
بِخَالِصَةٍ	ایک خاص صفت کے ساتھ (وہ ہے آخرت کے
ذِكۡرَى الدَّارِ ﴿46﴾ ۚ وَ اِنَّهُمۡ عِنۡدَنَا	گھر کی یاد۔ ﴿46﴾ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَحۡمَةً : رحمت، رحیم، رحمٰن۔	صَابِرًا : صبر، صابر وشاکر، صبر وتحمل۔
مِّنَّا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نِعۡمَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ذِكۡرٰى : ذکر، اذکار، تذکرہ۔	عِبٰدَنَاۤ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
لِاُولِى : اولوا العزم، اولوا العلم۔	الۡاَيۡدِىۡ : ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
خُذۡ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	الۡاَبۡصَارِ : سمع وبصر، بصارت، علیٰ وجہ البصیرت۔
بِيَدِكَ : ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	اَخۡلَصۡنٰهُمۡ : خالص، خلوص، مخلص، اخلاص۔
فَاضۡرِبْ : ضرب کاری، مضروب۔	الدَّارِ : دار فانی، دار الکتب، دیار غیر۔
وَجَدۡنٰهُ : وجود، موجود، ایجاد۔	عِنۡدَنَا : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

رَحۡمَةً ①	مِّنَّا	وَ	ذِكۡرٰی	لِاُولِي الۡاَلۡبَابِ (43)
رحمت سے	اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عقل والوں کے لیے

وَخُذۡ	بِيَدِكَ ②	ضِغۡثًا ③	فَاضۡرِبۡ	بِّهٖ
اورتو پکڑ	اپنے ہاتھ میں	ایک مٹھا تنکوں کا (یعنی جھاڑو)	پس تو مار	اسکے ساتھ

وَ	لَا تَحۡنَثۡ ④ ؕ	اِنَّا	وَجَدۡنٰهُ ⑤	صَابِرًا ؕ
اور	نہ تو قسم توڑ	بے شک ہم	ہم نے پایا ہے اُسے	صبر کرنے والا

نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ	اِنَّهٗۤ	اَوَّابٌ ⑥ (44)	وَاذۡكُرۡ
(وہ) اچھا بندہ (تھا)	یقیناً وہ	بہت رجوع کرنے والا (تھا)	اور آپ یاد کیجیے

عِبٰدَنَاۤ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَ	اِسۡحٰقَ	وَ	يَعۡقُوۡبَ
ہمارے بندوں (میں سے)	ابراہیم	اور	اسحاق	اور	یعقوب کو

اُولِي الۡاَيۡدِيۡ ⑦	وَالۡاَبۡصَارِ (45)	اِنَّاۤ	اَخۡلَصۡنٰهُمۡ ⑧
ہاتھوں (طاقت) والے	اور آنکھوں (والے)	بے شک ہم	ہم نے چن لیا انہیں

بِخَالِصَةٍ ①	ذِكۡرَى الدَّارِ (46) ج	وَ	اِنَّهُمۡ	عِنۡدَنَا
ایک خاص صفت کے ساتھ	(آخرت کے) گھر کی یاد	اور	بے شک وہ	ہمارے نزدیک

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ ہٗ سے پہلے اگر الف ہو تو یہ اُلٹا پیش کی بجائے صرف پیش ہُ ہو جاتا ہے۔⑥ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں بہت قوی تھے۔⑧ ھُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ؕ﴿47﴾	یقیناً چنے ہوئے بہترین لوگوں میں سے تھے۔﴿47﴾
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ	اور یاد کیجیے اسماعیل
وَالْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ	اور یسع اور ذوالکفل کو
وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ؕ﴿48﴾	اور (یہ) سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔﴿48﴾
هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ	یہ ایک نصیحت ہے، اور بیشک متقی لوگوں کے لیے
لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿49﴾	یقیناً بہترین ٹھکانا ہے۔﴿49﴾
جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً	ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں، کھلے ہونگے
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿50﴾	ان کے لیے (ان کے) دروازے۔﴿50﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ	ان میں تکیہ لگائے ہوئے ہونگے وہ منگوا رہے ہوں گے
فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿51﴾	ان میں بہت سے پھل اور مشروبات۔﴿51﴾
وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾	اور انکے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہونگی﴿52﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ	یہ ہے جنکا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُصْطَفَيْنَ	مصطفیٰ، نظامِ مصطفوی۔
الْاَخْيَارِ	خیر خواہی، صبح بخیر، خیر و شر، شب بخیر۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار۔ تذکرہ، مذکورہ۔
ذَا	ذوالجلال، ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ۔
كُلٌّ	کل نمبر، کل تعداد، کلی طور پر۔
هٰذَا	لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس، ہذا من فضل ربی۔
لِلْمُتَّقِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/ تقویٰ، متقی۔
لَحُسْنَ	حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔
مُّفَتَّحَةً	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
الْاَبْوَابُ	باب، ابواب، باب خیبر۔
مُتَّكِـِٕيْنَ	تکیہ۔
يَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
شَرَابٍ	شراب، شربت، مشروب، اکل و شرب۔
عِنْدَهُمْ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ ۭ (47)	وَ	اذْكُرْ ①	اِسْمٰعِيْلَ
یقیناً چنے ہوئے لوگوں میں سے	بہترین لوگ	اور	آپ یاد کیجیے	اسماعیل

وَالْيَسَعَ	وَ	ذَا الْكِفْلِ ۭ	وَكُلٌّ	مِّنَ الْاَخْيَارِ ۭ (48)
اور یسع	اور	ذوالکفل (کو)	اور (یہ) سب	بہترین لوگوں میں سے (تھے)

هٰذَا	ذِكْرٌ ۭ	وَاِنَّ ②	لِلْمُتَّقِيْنَ ③	لَحُسْنَ ④	مَاٰبٍ ۙ (49)
یہ	ایک نصیحت ہے	اور بیشک	متقی لوگوں کے لیے	یقیناً بہترین	ٹھکانا (ہے)

جَنّٰتِ عَدْنٍ ⑤	مُّفَتَّحَةً ⑤	لَّهُمُ	الْاَبْوَابُ ۚ (50)
ہمیشہ رہنے کے باغات	کھلے ہونگے	ان کے لیے	دروازے

مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا ⑥	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا ⑥	بِفَاكِهَةٍ ⑤⑦
سب تکیہ لگائے ہوئے (ہونگے)	ان میں	وہ سب منگوا رہے ہوں گے	ان میں	پھل

كَثِيْرَةٍ ⑤	وَّ	شَرَابٍ (51)	وَ	عِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ ⑤
بہت سے	اور	مشروبات	اور	ان کے پاس	نیچی رکھنے والی

الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ (52)	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ ⑧
نگاہ	ہم عمر (بیویاں)	یہ ہے	جن کا	تم سب سے وعدہ کیا جاتا تھا

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ کے شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ھا واحد مؤنث کی علامت ہے لیکن کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوجاتی ہے۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾	یوم حساب کے لیے۔ ﴿53﴾
اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا	بے شک یہ یقیناً ہمارا رزق ہے
مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾	نہیں ہے اس کے لیے کبھی ختم ہونا۔ ﴿54﴾
هٰذَا ؕ وَ اِنَّ	یہ (نعمتیں تو فرمانبرداروں کے لیے ہیں) اور بے شک
لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾	سرکشوں کے لیے یقیناً بہت بُرا ٹھکانا ہے۔
جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ	(یعنی) جہنم، وہ داخل ہونگے اس میں
فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾ هٰذَا ۙ	پس وہ بُری آرام گاہ ہے۔ ﴿56﴾ یہ ہے (سزا)
فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾	تو وہ چکھیں اس کو کھولتا ہوا پانی اور پیپ۔ ﴿57﴾
وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿58﴾	اور دوسرے (عذاب) اس کی مثل کئی قسم کے۔ ﴿58﴾
هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ	یہ ایک گروہ ہے (جو) داخل ہونے والا ہے
مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ	تمہارے ساتھ ان کو کوئی خوش آمدید نہیں
اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾	بیشک وہ داخل ہونے والے ہیں آگ میں۔ ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْحِسَابِ	: حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔	شَكْلِهٖ	: شکل وصورت، بیضوی شکل، خوش شکل۔
لِلطّٰغِيْنَ	: الحمدللہ، لہٰذا/ طغیانی۔	اَزْوَاجٌ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
لَشَرَّ	: خیروشر، شریر، شرارت۔	فَوْجٌ	: فوج، افواج، فوج درفوج۔
هٰذَا	: لہٰذا، علیٰ ہذاالقیاس۔	مَّعَكُمْ	: مع اہل وعیال، معیت۔
وَ	: شان وشوکت، سحروافطار، لیل ونہار۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَلْيَذُوْقُوْهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔	مَرْحَبًا	: مرحبا، اہلاً وسہلاً ومرحبا۔
اٰخَرُ	: اُخروی زندگی، اول وآخر۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾ الثلٰثة	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا ①	مَا
یوم حساب کے لیے	بے شک	یہ	یقیناً ہمارا رزق (ہے)	نہیں (ہے)

لَهٗ	مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾ ② صلے	هٰذَا ط	وَ	اِنَّ	لِلطّٰغِيْنَ
اس کے لیے	(کبھی) ختم ہونا	یہ	اور	بے شک	سرکشوں کے لیے

لَشَرَّ	مَاٰبٍ ﴿55﴾ لا	جَهَنَّمَ ج	يَصْلَوْنَهَا ج	فَبِئْسَ ③
یقیناً بہت بُرا	ٹھکانا (ہے)	جہنم	وہ سب داخل ہونگے اس میں	پس وہ بری ہے

الْمِهَادُ ﴿56﴾	هٰذَا لا	فَلْيَذُوْقُوْهُ ③④⑤	حَمِيْمٌ	وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ لا
آرام گاہ	یہ ہے (سزا)	تو چاہیے کہ وہ سب چکھیں اس کو	کھولتا ہوا پانی	اور پیپ

وَّ	اٰخَرُ	مِنْ شَكْلِهٖٓ ②	اَزْوَاجٌ ﴿58﴾ ط	هٰذَا
اور	دوسرے (عذاب)	اس کی مثل	کئی قسم کے	یہ

فَوْجٌ ⑥	مُّقْتَحِمٌ ⑦	مَّعَكُمْ ج	لَا مَرْحَبًا ⑥
ایک گروہ	داخل ہونے والے	تمہارے ساتھ	کوئی خوش آمدید نہیں

بِهِمْ ط	اِنَّهُمْ	صَالُوا	النَّارِ ﴿59﴾
ان کو	بیشک وہ	وہ سب داخل ہونے والے (ہیں)	آگ (میں)

ضروری وضاحت

① لَ اسم، فعل اور حرف کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ④ علامت وَ یا فَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ قف	وہ کہیں گے بلکہ تم ہو (ایسے کہ)
لَا مَرْحَبًا بِكُمْ ط	تمہارے لیے کوئی خوش آمدید نہیں
اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ج	تم ہی ہمارے آگے لائے ہو اس (عذاب) کو
فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾ قَالُوْا	پس (یہ) برا ٹھکانہ ہے۔ ﴿60﴾ وہ کہیں گے
رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا	اے ہمارے رب جو اسکو ہمارے آگے لایا ہے
فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾	پس زیادہ کر اسکے لیے آگ میں دگنا عذاب۔ ﴿61﴾
وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى	اور وہ کہیں گے کیا ہوا ہمیں (کہ) ہم نہیں دیکھ رہے
رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ	ان آدمیوں کو (کہ) ہم شمار کرتے تھے انہیں
مِّنَ الْاَشْرَارِ ط ﴿62﴾	برے لوگوں میں سے۔ ﴿62﴾
اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا	کیا ہم نے بنائے رکھا انہیں مذاق (غلط طور پر)
اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾	یا پھر گئیں ہیں ان سے (ہماری) نگاہیں۔ ﴿63﴾
اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ	بے شک یہ یقیناً حق ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	نَرٰى	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
بَلْ	: بلکہ۔	رِجَالًا	: رجال کار، قحط الرجال۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نَعُدُّهُمْ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد، اعداد و شمار۔
مَرْحَبًا	: مرحبا، اہلاً و سہلاً و مرحبا۔	الْاَشْرَارِ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
قَدَّمْتُمُوْهُ	: مقدَّم، مقدَّمہ، اقدام، قدم۔	اَتَّخَذْنٰهُمْ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الْقَرَارُ	: جائے قرار، استقرار۔	سِخْرِيًّا	: تمسخر، مسخرہ پن۔
فَزِدْهُ	: زیادہ، مزید، زائد۔	الْاَبْصَارُ	: سمع و بصر، بصارت، علٰی وجہ البصیرت۔
ضِعْفًا	: ذو اضعاف اقل۔	لَحَقٌّ	: حق گوئی، حقانیت دین اسلام۔

قَالُوْا ①	بَلْ	اَنْتُمْ قف	لَا مَرْحَبًا	بِكُمْ ط
وہ سب کہیں گے	بلکہ	تم (ہو ایسے کہ)	کوئی خوش آمدید نہیں	تم کو

اَنْتُمْ	قَدَّمْتُمُوْهُ ②	لَنَا ③ ج	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ (60)
تم	تم سب آگے لائے ہو اس کو	ہمارے لیے	پس برا ہے	ٹھکانہ

قَالُوْا ①	رَبَّنَا ④	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا ③	هٰذَا
وہ سب کہیں گے	(اے) ہمارے رب	جو	آگے لایا ہے	ہمارے	یہ

فَزِدْهُ ⑤	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي النَّارِ (61)	وَ	قَالُوْا ①
پس زیادہ کر اسکے لیے	عذاب	دُگنا	آگ میں	اور	وہ سب کہیں گے

مَا	لَنَا ③	لَا نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا نَعُدُّهُمْ ⑥
کیا (ہوا)	ہم کو	(کہ) ہم نہیں دیکھ رہے	(ان) آدمیوں (کو)	ہم تھے شمار کرتے انہیں

مِّنَ الْاَشْرَارِ (62) ط	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا	اَمْ	زَاغَتْ ⑦
برے لوگوں میں سے	کیا ہم نے بنائے رکھا اُنہیں	مذاق	یا	پھر گئیں ہیں

عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ (63)	اِنَّ	ذٰلِكَ ⑧	لَحَقٌّ
ان سے	(ہماری) نگاہیں	بے شک	یہ	یقیناً حق (ہے)

ضروری وضاحت

① قَالُوْا فعل ماضی ہے ضرورتاً مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔⑤ هٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ هُ ہو جاتا ہے۔⑥ نَا اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑦ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

ع 4 24 13

تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾	اہلِ دوزخ کا باہم جھگڑنا۔ ﴿64﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا	آپ کہہ دیجیے بے شک میں تو صرف
مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ	ایک ڈرانے والا ہوں اور نہیں کوئی سچا معبود
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿65﴾	مگر اللہ (جو) اکیلا ہے غالب ہے۔ ﴿65﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے (اس کا بھی)
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾	بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔
قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿67﴾	آپ کہہ دیجیے وہ ایک عظیم خبر ہے۔ ﴿66﴾
اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾	تم اس سے اعراض کرنے والے ہو۔ ﴿68﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	نہیں تھا مجھے کچھ علم مجلسِ بالا کا
اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾	جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ﴿69﴾
اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا	نہیں وحی کی جاتی میری طرف مگر صرف (یہ کہ) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخَاصُمُ،يَخْتَصِمُوْنَ : مخاصمت۔

اَهْلِ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
مُنْذِرٌ	: بشارت وانذار، نذیر۔	الْغَفَّارُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اِلٰهٍ	: الٰہ العالمین، توحید الوہیت، یا الٰہی۔	قُلْ	: قول، اقوال، قائل، مقولہ۔
الْقَهَّارُ	: قہر، قاہر، قہار۔	نَبَؤٌا	: نبی، نبوت، انبیاء۔
السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔	عَظِيْمٌ	: اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ ارض، ارض مقدس۔	مُعْرِضُوْنَ	: اعراض کرنا۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماتحت۔	الْاَعْلٰى	: اعلیٰ وارفع، وزیر اعلیٰ، عالی شان۔
		يُوْحٰى	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔

ع 4 24 13

تَخَاصُمُ①	اَهْلِ النَّارِ ع (64)	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا
باہم جھگڑنا	اہل دوزخ (کا)	آپ کہہ دیجیے	بے شک صرف	میں (تو)

مُنْذِرٌ ۖ ②③	وَّ	مَا	مِنْ اِلٰهٍ ③④	اِلَّا اللّٰهُ	الْوَاحِدُ
ایک ڈرانے والا (ہوں)	اور	نہیں	کوئی سچا معبود	مگر اللہ (جو)	ایک (ہے)

الْقَهَّارُ ج (65)	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
بہت غالب (ہے)	رب (ہے)	آسمانوں	اور زمین (کا)	اور جو	ان دونوں کے درمیان

الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ (66)	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيْمٌ لا (67)
بہت غالب	بہت بخشنے والا (ہے)	آپ کہہ دیجیے	وہ	ایک خبر	عظیم

اَنْتُمْ	عَنْهُ⑤	مُعْرِضُوْنَ② (68)	مَا	كَانَ	لِيَ
تم	اس سے	سب اعراض کرنے والے ہو	نہیں	تھا	مجھ کو

مِنْ عِلْمٍ ③④	بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ (69)
کوئی علم	مجلسِ بالا کا	جب	وہ سب آپس میں جھگڑ رہے تھے

اِنْ⑥	يُّوْحٰٓى⑦	اِلَيَّ⑧	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا
نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	صرف (یہ کہ)	میں

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑤ ہٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو یہ ہٗ ہو جاتا ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ اِلَیَّ دراصل اِلٰی + یَ کا مجموعہ ہے۔

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾	کھول کر ڈرانے والا ہوں۔ ﴿70﴾
اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ	جب کہا آپ کے رب نے فرشتوں سے
اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا	بے شک میں پیدا کرنے والا ہوں ایک انسان
مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ	مٹی سے۔ ﴿71﴾ تو جب میں درست کرلوں اسے
وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِیْ	اور میں پھونک دوں اس میں اپنی روح سے
فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾	تو تم گرجاؤ اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿72﴾
فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾	تو سجدہ کیا اُن سب فرشتوں نے اکٹھے۔ ﴿73﴾
اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ	سوائے ابلیس کے، اس نے تکبر کیا
وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾	اور وہ ہوگیا کافروں میں سے۔ ﴿74﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ	(اللہ نے) فرمایا اے ابلیس کس (چیز) نے تجھے منع کیا
اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ	کہ تو سجدہ کرے (اس) کو جسے میں نے پیدا کیا
بِيَدَیَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ	اپنے ہاتھوں سے کیا تو نے تکبر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّبِيْنٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْمَلٰٓئِكَةُ	ملائکہ، ملک الموت، سید الملائکہ۔
لِلْمَلٰٓئِكَةِ	ملائکہ، ملک الموت۔	اَجْمَعُوْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
خَالِقٌۢ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِبْلِيْسَ	ابلیس، ذریت ابلیس، تلبیس ابلیس۔
بَشَرًا	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔	اِسْتَكْبَرَ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
سَوَّيْتُهٗ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَفَخْتُ	نفخہ اولیٰ، نفّاخ، نفخ۔	مَنَعَكَ	منع، مانع، ممنوع، ممانعت۔
فِيْهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	خَلَقْتُ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سٰجِدِيْنَ ، فَسَجَدَ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	لِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔

نَذِيۡرٌ	مُّبِيۡنٌ (70)	اِذۡ قَالَ	رَبُّكَ	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ ①	اِنِّیۡ
ڈرانے والا	کھول کر	جب کہا	آپ کے رب نے	فرشتوں سے	بیشک میں

خَالِقٌۢ ②	بَشَرًا	مِّنۡ طِيۡنٍ (71)	فَاِذَا	سَوَّيۡتُهٗ
پیدا کرنے والا (ہوں)	ایک انسان	مٹی سے	تو جب	میں درست کرلوں اسے

وَنَفَخۡتُ	فِيۡهِ	مِنۡ رُّوۡحِیۡ ③	فَقَعُوۡا	لَهٗ
اور میں پھونک دوں	اس میں	اپنی روح سے	تو تم سب گر جاؤ	اس کے لیے

سٰجِدِيۡنَ (72)	فَسَجَدَ	الۡمَلٰٓئِكَةُ ④	كُلُّهُمۡ	اَجۡمَعُوۡنَ (73)
سب سجدہ کرتے ہوئے	تو سجدہ کیا	فرشتوں (نے)	ان سب نے	سب اکٹھے

اِلَّآ	اِبۡلِيۡسَ	اِسۡتَكۡبَرَ	وَكَانَ ⑤	مِنَ الۡكٰفِرِيۡنَ (74)
سوائے	ابلیس (کے)	اس نے تکبر کیا	اور وہ ہوگیا	کافروں میں سے

قَالَ	يٰۤاِبۡلِيۡسُ	مَا ⑥	مَنَعَكَ	اَنۡ	تَسۡجُدَ
(اللہ نے) فرمایا	اے ابلیس	کس (چیز) نے	تجھے منع کیا	کہ	تو سجدہ کرے

لِمَا	خَلَقۡتُ	بِيَدَیَّ ⑦	اَ	سۡتَكۡبَرۡتَ ⑧
(اس) کو جسے	میں نے پیدا کیا	اپنے ہاتھوں سے	کیا	تو نے تکبر کیا

ضروری وضاحت

① قَالَ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اسکا فاعل ہوتا ہے۔⑤ کَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا کبھی ہوگیا بھی کیا جاتا ہے۔⑥ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ بِیَدَیَّ اصل میں بِیَدَیْ + یَ تھا دونوں یَ کو ملا کر شدّ دی گئی ہے۔⑧ اصل میں اَاِسۡتَكۡبَرۡتَ تھا تخفیف کے لیے دوسرا "اِ" گرایا گیا ہے۔

اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾	یا تو تھا اونچے لوگوں میں سے۔ ﴿75﴾
قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ	اس نے کہا میں بہتر ہوں اس سے
خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ	(کیونکہ) تو نے پیدا کیا ہے مجھے آگ سے
وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾	اور تو نے پیدا کیا اسے مٹی سے۔ ﴿76﴾
قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا	(اللہ نے) فرمایا پھر تو نکل جا اس سے (یعنی اس مقام سے)
فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ۚ﴿77﴾ وَّاِنَّ	پس بے شک تو مردود ہے۔ ﴿77﴾ اور بے شک
عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾	تجھ پر میری لعنت ہے یوم جزا تک۔ ﴿78﴾
قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ	اس نے کہا اے میرے رب پھر تو مہلت دے مجھے
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾	اس دن تک (جس میں) یہ سب اٹھائے جائیں گے۔ ﴿79﴾
قَالَ فَاِنَّكَ	(اللہ نے) فرمایا تو بے شک تو
مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۙ﴿80﴾	مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ ﴿80﴾
اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾	مقرر وقت کے دن تک۔ ﴿81﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِيَدَيَّ	:	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	رَجِيْمٌ	:	رجم، رجیم، حد رجم۔
الْعَالِيْنَ	:	عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	عَلَيْكَ	:	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	:	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	لَعْنَتِيْٓ	:	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
خَيْرٌ	:	جزائے خیر، خیریت، خیر و شر۔	اِلٰى	:	مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
مِّنْهُ	:	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	يَوْمِ	:	یوم، ایام، یوم آخرت۔
خَلَقْتَنِيْ	:	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يُبْعَثُوْنَ	:	بعث بعد الموت، بعثت، مبعوث۔
نَّارٍ	:	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الْوَقْتِ	:	میقاتِ حج، وقت، اوقات۔
فَاخْرُجْ	:	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الْمَعْلُوْمِ	:	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

اَمْ كُنْتَ ①	مِنَ الْعَالِیْنَ ﴿75﴾	قَالَ	اَنَا	خَیْرٌ	مِّنْهُ ط
یا تو تھا	اُونچے لوگوں میں سے	اس نے کہا	میں	بہتر (ہوں)	اس سے

خَلَقْتَنِیْ ②	مِنْ نَّارٍ	وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ طِیْنٍ ﴿76﴾
تونے پیدا کیا ہے مجھے	آگ سے	اور تونے پیدا کیا اسے	مٹی سے

قَالَ	فَاخْرُجْ ③	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِیْمٌ ﴿77﴾ ج
(اللہ نے) فرمایا	پھر تو نکل جا	اس سے	پس بے شک تو	مردود

وَّاِنَّ	عَلَیْكَ	لَعْنَتِیْٓ	اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿78﴾
اور بے شک	تجھ پر	میری لعنت (ہے)	یوم جزا تک

قَالَ	رَبِّ ④	فَاَنْظِرْنِیْٓ ②③	اِلٰی یَوْمِ
اس نے کہا	(اے) میرے رب	پھر تو مہلت دے مجھے	اس دن تک

یُبْعَثُوْنَ ⑤ ﴿79﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ ③
(جس میں) وہ سب اٹھائے جائیں گے	(اللہ نے) فرمایا	تو بے شک تو

مِنَ الْمُنْظَرِیْنَ ⑥ لا ﴿80﴾	اِلٰی یَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾
مہلت دیے جانے والوں میں سے	مقرر وقت کے دن تک

ضروری وضاحت

① علامت اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے ساتھ علامت یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ضرور کیا جاتا ہے۔ ③ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ④ رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہیں۔ ⑤ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہے۔

قَالَ فَبِعِزَّتِكَ	اس نے کہا پس تیری عزت کی قسم
لَاُغْوِيَنَّهُمْ	میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا انہیں
اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾	سب کے سب کو۔ ﴿82﴾
اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ	سوائے ان میں سے تیرے (اُن) بندوں کے (جو)
الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾ قَالَ	خالص کیے (چُنے) ہوئے ہیں۔ ﴿83﴾ (اللہ نے) فرمایا
فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾	تو حق (یہ) ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں۔ ﴿84﴾
لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ	(کہ) بلا شبہ ضرور میں بھر دونگا جہنم کو تجھ سے
وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ	اور ان سے جنہوں نے ان میں سے تیری پیروی کی
اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾	سب کے سب سے۔ ﴿85﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ	آپ کہہ دیجیے میں تم سے نہیں مانگتا اس پر کوئی اجرت
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾	اور نہ میں تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿86﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ	نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	تَبِعَكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَبِعِزَّتِكَ : عزت، باعزت، معزز۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَاُغْوِيَنَّهُمْ : مغوی، اغواء کار، اغواء برائے تاوان۔	اَسْئَلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔	اَجْرٍ : اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
عِبَادَكَ : عبد، عابد، عبادالرحمن۔	الْمُتَكَلِّفِيْنَ : تکلّف، تکلیف، مکلّف۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا : اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
الْمُخْلَصِيْنَ : خالص، خلوص، مخلص۔	ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ ①	لَاُغْوِيَنَّهُمْ ②③
اس نے کہا	پس تیری عزت کی قسم	میں ضرور بالضرور گمراہ کروں گا انہیں

اَجْمَعِيْنَ ④ (82) لا	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ
سب کے سب (کو)	سوائے	تیرے ان بندوں کے (جو)	ان میں سے

الْمُخْلَصِيْنَ ⑤ (83)	قَالَ	فَالْحَقُّ ① ز	وَ	الْحَقَّ
سب خالص کیے (چنے) ہوئے	فرمایا	تو حق (یہ ہے)	اور	حق بات (ہی)

اَقُوْلُ ج (84)	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَمِمَّنْ ⑥
میں کہتا ہوں	(کہ) بلاشبہ ضرور میں بھر دوں گا	جہنم (کو)	تجھ سے	اور ان سے جنہوں نے

تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ (85)	قُلْ	مَآ
تیری پیروی کی	ان میں سے	سب کے سب (سے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں

اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ⑦⑧	وَّمَآ	اَنَا
میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی اُجرت	اور نہ	میں

مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ (86)	اِنْ ⑨	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ ⑧
تکلّف کرنے والوں میں سے ہوں	نہیں	وہ (قرآن)	مگر	ایک نصیحت

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ④ اَجْمَعِيْنَ لفظی تاکید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہے۔ ⑥ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑨ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ وَ لَتَعْلَمُنَّ — تمام جہانوں کے لیے ﴿87﴾ اور بلاشبہ ضرور تم جان لوگے

نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾ — اس کی خبر کچھ وقت کے بعد۔ ﴿88﴾

ع 5 24 14

ایاتُها 75 — 39 سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ 59 — رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ — (یہ) نازل کردہ کتاب ہے اللہ کی طرف سے

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ — (جو) بہت غالب بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿1﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ — بلاشبہ ہم نے نازل کی ہے آپ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ — (یہ) کتاب حق کے ساتھ پس عبادت کیجیے اللہ کی

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿2﴾ — خالص کرتے ہوئے اسکے لیے دین (بندگی) کو۔ ﴿2﴾

اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ — خبردار اللہ کے لیے ہے خالص عبادت

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ — اور جنہوں نے بنا رکھے ہیں اسکے سوا (اور) کارساز

وقف لازم

مَا نَعْبُدُهُمْ — (اور کہتے ہیں کہ) نہیں ہم عبادت کرتے ان کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّلْعٰلَمِيْنَ	الحمد للہ، الہٰذا/ اقوام عالم، رحمۃ اللعلمین۔	الْحَكِيْمِ	حکیم، حکمت، حکماء، حکیم الامت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَتَعْلَمُنَّ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	بِالْحَقِّ	بالکل، بہرحال، بالمشافہ/حق وباطل۔
نَبَاَهٗ	نبی، نبوت، انبیاء۔	فَاعْبُدِ، نَعْبُدُهُمْ	عبد، عابد، معبود، عبادت گاہ۔
بَعْدَ	بعد از طعام، بعد از نماز۔	مُخْلِصًا	خالص، خلوص، مخلص۔
تَنْزِيْلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الدِّيْنَ	دین حنیف، دین ودنیا۔
الْكِتٰبِ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَوْلِيَآءَ	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔

ع 5 24 14

لِّلْعٰلَمِيْنَ (87)	وَ	لَتَعْلَمُنَّ ①	نَبَاَهٗ	بَعْدَ حِيْنٍ ② (88) ع
تمام جہانوں کے لیے	اور	بلاشبہ ضرور تم جان لوگے	اس کی خبر	کچھ وقت کے بعد

آیاتها 75 — 39 سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ 59 — رُكُوْعَاتُها 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ ③
(یہ) نازل کردہ	کتاب (ہے)	اللہ (کی طرف) سے	(جو) بہت غالب

الْحَكِيْمِ ③ (1)	اِنَّآ اَنْزَلْنَآ ④⑤	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
بڑا حکمت والا (ہے)	بلاشبہ ہم نے نازل کیا ہے	آپ کی طرف	کتاب

بِالْحَقِّ ⑥	فَاعْبُدِ اللّٰهَ ⑦	مُخْلِصًا	لَّهُ
حق کے ساتھ	پس آپ عبادت کیجیے اللہ کی	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے

الدِّيْنَ (2) ط	اَلَا	لِلّٰهِ	الدِّيْنُ الْخَالِصُ ط	وَالَّذِيْنَ
دین (کو)	خبردار	اللہ کے لیے	خالص عبادت (ہے)	اور جن

وقف لازم

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ ⑧	اَوْلِيَآءَ م	مَا نَعْبُدُهُمْ
سب نے بنا رکھے ہیں	اسکے سوا	کارساز	نہیں ہم عبادت کرتے ان کی

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اِنَّا کے نَا اور اَنْزَلْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ⑤ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو کبھی پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ	مگر اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کر دیں اللہ کے
زُلْفٰی ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ	بہت قریب، بیشک اللہ فیصلہ کرے گا انکے درمیان
فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ	(اُن باتوں) میں کہ وہ اُن میں اختلاف کرتے تھے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا (اسے)
مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③	وہ جو جھوٹا بہت ناشکرا ہو۔ ③
لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا	اگر اللہ ارادہ کرتا (اس کا) کہ وہ بنائے اولاد
لَّاصْطَفٰى مِمَّا	(تو) ضرور وہ چن لیتا ان میں سے جنہیں
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ	وہ پیدا کرتا ہے جسے وہ چاہتا (لیکن) وہ تو پاک ہے
هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ④	وہ اللہ اکیلا (اور) بہت غلبے والا ہے۔ ④
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ	اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ
يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ	وہ لپیٹ دیتا ہے رات کو دن پر
وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ	اور وہی لپیٹتا ہے دن کو رات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا مارحم ربی۔	وَلَدًا	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
لِيُقَرِّبُوْنَآ	: قربت، قریب، قرابت۔	لَّاصْطَفٰى	: مصطفیٰ، نظام مصطفوی۔
يَحْكُمُ	: حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔	يَخْلُقُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	يَشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَخْتَلِفُوْنَ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	سُبْحٰنَهٗ	: تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
يَهْدِيْ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	السَّمٰوٰتِ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔
كٰذِبٌ	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔	الَّيْلَ	: لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل ونہار۔

اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ ①	اِلَى اللّٰهِ	زُلْفٰى ط	اِنَّ اللّٰهَ
مگر	اس لیے کہ وہ ہمیں قریب کردیں	اللہ کے	بہت قریب	بیشک اللہ

يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ مَا ②	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ٥
وہ فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	(اُن باتوں) میں کہ	وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ	مَنْ هُوَ	كٰذِبٌ	كَفَّارٌ ③ (3)	لَوْ	اَرَادَ اللّٰهُ ④
بیشک اللہ	وہ ہدایت نہیں دیتا	وہ جو	جھوٹا	بہت ناشکرا (ہو)	اگر	اللہ ارادہ کرتا

اَنْ ⑤	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ④	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ
(اسکا) کہ	وہ بنائے	اولاد	(تو) ضرور وہ چن لیتا	(اُن) میں سے جنہیں	وہ پیدا کرتا ہے

مَا ②	يَشَآءُ لا	سُبْحٰنَهٗ ط	هُوَ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ③ (4)
جسے	وہ چاہتا ہے	وہ تو پاک ہے	وہ اللہ	اکیلا	بہت غلبے والا (ہے)

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑥	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ⑦ ج	يُكَوِّرُ
اس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	حق کے ساتھ	وہ لپیٹ دیتا ہے

الَّيْلَ ④	عَلَى النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ	النَّهَارَ ④	عَلَى الَّيْلِ
رات (کو)	دن پر	اور وہی لپیٹتا ہے	دن (کو)	رات پر

ضروری وضاحت

①علامت وا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہوتو اسکا الف گر جاتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔③ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔④فعل کے بعد اسم کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑥ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ	اور اسی نے تابع کر رکھا ہے سورج اور چاند کو
كُلٌّ يَّجْرِىْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر مدّت کے لیے
اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿5﴾	خبردار وہی نہایت غالب بہت بخشنے والا ہے۔ ﴿5﴾
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	اس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان سے
ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا	پھر اس نے بنایا اس سے اس کا جوڑا
وَاَنْزَلَ لَكُمْ	اور اس نے نازل (پیدا) کیا تمہارے لیے
مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ؕ	چوپاؤں میں سے آٹھ جوڑے (نر اور مادہ)
يَخْلُقُكُمْ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ	وہی تمہیں پیدا کرتا ہے تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ	ایک پیدائش (بناوٹ) کے بعد دوسری پیدائش میں
فِىْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ	تین اندھیروں میں یہ ہے اللہ تمہارا رب
لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اس کی بادشاہی ہے، کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿6﴾	پھر کہاں تم پھیرے جا رہے ہو۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخَّرَ	: مسخر، تسخیر۔	بُطُوْنِ	: بطن مادر۔
يَّجْرِىْ	: جاری، اجرا۔	اُمَّهٰتِكُمْ	: امہات المؤمنین۔
لِاَجَلٍ	: الحمدللہ، الہٰذا/ وقت اجل، لقمہ اجل۔	ظُلُمٰتٍ	: ظلمت، بحر ظلمات میں دوڑا دیئے گھوڑے۔
مُّسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	ثَلٰثٍ	: ثلث، مثلث، تثلیث، ثلاثہ، ثالث۔
الْغَفَّارُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	الْمُلْكُ	: مالک الملک، مُلک وملت، ملوکیت۔
خَلَقَكُمْ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اِلٰهَ	: الٰہ العالمین، توحید الوہیت۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اِلَّا	: اِلَّا ماشاءاللہ، اِلَّا قلیل، اِلَّا یہ کہ۔
الْاَنْعَامِ	: عوام کالانعام۔	تُصْرَفُوْنَ	: صرف نظر۔

وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ ①	وَالْقَمَرَ ؕ ①	كُلٌّ	يَّجْرِيْ
اور اسی نے تابع کر رکھا ہے	سورج (کو)	اور چاند (کو)	ہر ایک	وہ چل رہا ہے

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ②	اَلَا ③	هُوَ الْعَزِيْزُ ④	الْغَفَّارُ ۝5	خَلَقَكُمْ
ایک مقررمدّت کے لیے	خبردار	وہی نہایت غالب	بہت بخشنے والا ہے	اس نے پیدا کیا تمھیں

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ⑤	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَ
ایک جان سے	پھر	اس نے بنایا	اس سے	اس کا جوڑا	اور

اَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ ⑤⑥	اَزْوَاجٍ ؕ	يَخْلُقُكُمْ
اس نے نازل کیا	تمہارے لیے	چوپاؤں میں سے	آٹھ	جوڑے	وہی پیدا کرتا ہے تمھیں

فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ⑤	خَلْقًا ②	مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ ⑦
تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں	ایک پیدائش	دوسری پیدائش کے بعد

فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ⑤	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ الْمُلْكُ ؕ
تین اندھیروں میں	یہ ہے اللہ	تمہارا رب	اس کی بادشاہی ہے

لَآ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ ۚ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ⑧ ۝6
کوئی معبود نہیں	مگر وہی	پھر کہاں	تم سب پھیرے جارہے ہو

ضروری وضاحت

①فعل کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، یا خبردار ہوتا ہے۔④ هُوَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔
⑤ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ بھیڑ، بکری، اونٹ گائے نر اور مادہ مل کر آٹھ ہو گئے۔⑦ لفظ بَعْدِ
سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑧ علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ تَكْفُرُوْا	اگر تم ناشکری کرو گے
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ قف	تو بے شک اللہ تم سے بے پرواہ ہے
وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ	اور وہ پسند نہیں کرتا اپنے بندوں کے لیے ناشکری کو
وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ	اور اگر تم شکر کرو (تو) وہ پسند کرتا ہے اسے تمہارے لیے
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ	اور نہیں بوجھ اٹھائے گی کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان)
وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ	کسی دوسری (جان) کا بوجھ، پھر تمہارے رب کی طرف ہی
مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ	تمہارا لوٹنا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ	(اس) کی جو تم عمل کرتے تھے، بے شک وہ
عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿7﴾	خوب علم رکھنے والا ہے سینوں والی بات کا۔ ﴿7﴾
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ	اور جب پہنچتی ہے انسان کو کوئی تکلیف
دَعَا رَبَّهٗ	(تو) وہ پکارتا ہے اپنے رب کو
مُنِيْبًا اِلَيْهِ	اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَكْفُرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
غَنِيٌّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔
يَرْضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
لِعِبَادِهِ : الحمد للہ، لہٰذا/عبد، عابد، عباد الرحمن۔
تَشْكُرُوْا : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
تَزِرُ : وزیر، وزارت، وزراء۔
اُخْرٰى : اخروی زندگی، اول و آخر۔
مَّرْجِعُكُمْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

فَيُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بِذَاتِ : ذات، ذاتی طور پر، بذات خود۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
مَسَّ : مس، مساس۔
ضُرٌّ : مضرِ صحت، ضرر رساں۔
دَعَا : دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ قف
اگر	تم سب ناشکری کرو گے	تو بے شک اللہ	بے پروا	تم سے

وَ	لَا يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ ①	الْكُفْرَ ج	وَاِنْ
اور	نہیں وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کے لیے	ناشکری (کو)	اور اگر

تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ ①	لَكُمْ ② ط	وَ	لَا تَزِرُ ③
تم سب شکر کرو	(تو) وہ پسند کرتا ہے اسے	تمہارے لیے	اور	نہیں بوجھ اٹھائے گی

وَازِرَةٌ ③④	وِّزْرَ اُخْرٰى ③ ط	ثُمَّ	اِلٰى رَبِّكُمْ ⑤	مَّرْجِعُكُمْ ⑤
کوئی بوجھ اٹھانے والی	دوسری کا بوجھ	پھر	تمہارے رب کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ ⑤	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ط	اِنَّهٗ
تو وہ خبر دے گا تمہیں	(اس) کی جو	تم تھے	تم سب عمل کرتے	بیشک وہ

عَلِيْمٌ ⑥ م	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (7)	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ⑦
خوب علم رکھنے والا (ہے)	سینوں والی بات کا	اور جب	پہنچے	انسان (کو)

ضُرٌّ ④	دَعَا	رَبَّهٗ ①	مُنِيْبًا	اِلَيْهِ
کوئی تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے	اپنے رب کو	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف

ضروری وضاحت

①ہٗ ، ہِ کا اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں اسے کیا جاتا ہے۔② لَكُمْ میں لَ در اصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی
کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔③ ت ، ۃ اور ـٰ ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام
ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ كُمْ کا اسم کے آخر میں ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔⑥فَعِيْلٌ کے سانچے
میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً	پھر جب وہ عطا کرتا ہے اسے کوئی نعمت
مِّنْهُ نَسِیَ	اپنی طرف سے (تو) وہ بھول جاتا ہے (اس مصیبت کو)
مَا كَانَ یَدْعُوْۤا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ	جو وہ پکارتا تھا اس کی طرف اس سے پہلے
وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا	اور ٹھہراتا ہے اللہ کے لیے شریک
لِّیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ	تاکہ وہ گمراہ کرے اس کے راستے سے، کہہ دیجیے
تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِیْلًا ۖۗ	تو فائدہ اٹھا لے اپنے کفر (ناشکری) سے تھوڑا سا
اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿8﴾	بے شک تو آگ والوں میں سے ہے۔ ﴿8﴾
اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ	(کیا یہ بہتر ہے) یا وہ جو عبادت کرنے والا ہے
اٰنَآءَ الَّیْلِ سَاجِدًا	رات کے اوقات میں سجدہ کرتے ہوئے
وَّ قَآئِمًا یَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ	اور قیام کرتے ہوئے (اور) وہ ڈرتا ہے آخرت سے
وَ یَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ	اور وہ امید رکھتا ہے اپنے رب کی رحمت کی، کہہ دیجیے
هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ	کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ (لوگ) جو علم رکھتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِعْمَةً	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
نَسِیَ	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	الَّیْلِ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	سَاجِدًا	: سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔
لِّیُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔	قَآئِمًا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سَبِیْلِهٖ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	یَرْجُوْا	: امید و رجا، بیم و رجا۔
قُلْ	: قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	رَحْمَةَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
تَمَتَّعْ	: متاع کارواں، مال و متاع۔	یَسْتَوِی	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
قَلِیْلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	یَعْلَمُوْنَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

ثُمَّ اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعۡمَةً ①②	مِّنۡهُ	نَسِیَ	مَا كَانَ
پھر جب	وہ عطا کرے اسے	کوئی نعمت	اپنی طرف سے	وہ بھول جاتا ہے	جو تھا

یَدۡعُوۡۤا	اِلَیۡهِ	مِنۡ قَبۡلُ	وَجَعَلَ	لِلّٰهِ
وہ پکارتا	اس کی طرف	(اس) سے پہلے	اور ٹھہراتا ہے	اللہ کے لیے

اَنۡدَادًا	لِّیُضِلَّ ③	عَنۡ سَبِیۡلِهٖ ؕ	قُلۡ ④	تَمَتَّعۡ ⑤
کئی شریک	تاکہ وہ گمراہ کرے	اس کے راستے سے	آپ کہہ دیجیے	تو فائدہ اٹھا لے

بِكُفۡرِكَ	قَلِیۡلًا ۖۗ	اِنَّكَ	مِنۡ اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿8﴾	اَمَّنۡ ⑥	هُوَ
اپنے کفر (ناشکری) سے	تھوڑا سا	بیشک تو	آگ والوں میں سے ہے	یا جو	وہ

قَانِتٌ	اٰنَآءَ الَّیۡلِ	سَاجِدًا	وَّقَآئِمًا
عبادت کرنے والا (ہے)	رات کے اوقات (میں)	سجدہ کرتے ہوئے	اور قیام کرتے ہوئے

یَّحۡذَرُ	الۡاٰخِرَةَ ①	وَیَرۡجُوۡا	رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ ①	قُلۡ
وہ ڈرتا ہے	آخرت سے	اور وہ امید رکھتا ہے	اپنے رب کی رحمت کی	آپ کہہ دیجیے

هَلۡ	یَسۡتَوِی	الَّذِیۡنَ ⑦	یَعۡلَمُوۡنَ
کیا	وہ برابر ہو سکتے ہیں	(وہ لوگ) جو	وہ سب علم رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

①علامت ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔③فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔④ قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق "و" کو گرایا گیا ہے۔⑤ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑥اَمَّنۡ دراصل اَمۡ+مَنۡ کا مجموعہ ہے۔⑦ الَّذِیۡنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔

وَالَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ؕ اِنَّمَا	اور وہ (لوگ) جو علم نہیں رکھتے ، بے شک صرف
يَتَذَكَّرُ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝9 ع	عقل والے ہی نصیحت قبول کرتے ہیں۔ ۝9
قُلۡ يٰعِبَادِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا	کہہ دیجیے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو
اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ ؕ لِلَّذِيۡنَ	اپنے رب سے ڈرو، (اُن لوگوں) کے لیے جنہوں نے
اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ	اس دنیا میں اچھے کام کیے بھلائی ہے
وَاَرۡضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ	اور اللہ کی زمین وسیع ہے
اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوۡنَ	بے شک صرف صبر کرنے والوں کو ہی
اَجۡرَهُمۡ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ۝10	انکا اجر پورا پورا دیا جائے گا بغیر حساب کے۔ ۝10
قُلۡ اِنِّىۡۤ اُمِرۡتُ	کہہ دیجیے بے شک میں حکم دیا گیا ہوں
اَنۡ اَعۡبُدَ اللّٰهَ	کہ میں اللہ کی عبادت کروں
مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّيۡنَ ۝11 لا	خالص کرتے ہوئے اسکے لیے دین (بندگی) کو۔ ۝11
وَاُمِرۡتُ لِاَنۡ اَكُوۡنَ	اور میں حکم دیا گیا ہوں اس کا کہ میں ہو جاؤں

ع 1/9 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَذَكَّرُ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر۔	يُوَفَّى	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
اُولُوا	اولوا العزم، اولوا العلم۔	الصّٰبِرُوۡنَ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
يٰعِبَادِ	عبد، عابد، عباد الرحمن۔	بِغَيۡرِ	بغیر، اجازت کے بغیر، غیر مطمئن۔
اٰمَنُوا	ایمان، مومن، امن۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
اتَّقُوۡا	تقویٰ، متقی۔	اُمِرۡتُ	امر، آمر، مامور، امور۔
اَحۡسَنُوۡا	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔	اَعۡبُدَ	عبد، عابد، معبود، عبادت گاہ۔
اَرۡضُ	ارض وسماء، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	مُخۡلِصًا	خالص، خلوص، مخلص۔
وَاسِعَةٌ	وسعت، توسیع، وسیع وعریض۔		

وَالَّذِيْنَ ①	لَا يَعْلَمُوْنَ ② ط	اِنَّمَا ③	يَتَذَكَّرُ ④
اور (وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب علم رکھتے	بیشک صرف	وہ نصیحت قبول کرتے ہیں

ع 1 9 15

اُولُوا الْاَلْبَابِ ع ﴿9﴾	قُلْ	يٰعِبَادِ ⑤	الَّذِيْنَ ①	اٰمَنُوا
عقل والے (ہی)	آپ کہہ دیجیے	اے (میرے) بندو	جو	سب ایمان لائے ہو

اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ ط	لِلَّذِيْنَ ①	اَحْسَنُوْا	فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
تم سب ڈرو	اپنے رب سے	ان (لوگوں) کے لیے جن	سب نے اچھے کام کیے	اس دنیا میں

حَسَنَةٌ ⑥ ط	وَ	اَرْضُ اللّٰهِ	وَاسِعَةٌ ⑥ ط	اِنَّمَا ③	يُوَفَّى ⑦
بھلائی (ہے)	اور	اللہ کی زمین	وسیع ہے	بے شک صرف	پورا پورا دیا جائے گا

الصّٰبِرُوْنَ	اَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿10﴾	قُلْ
صبر کرنے والوں کو	ان کا اجر	بغیر حساب کے	آپ کہہ دیجیے

اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا
بیشک میں	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں عبادت کروں	اللہ کی	خالص کرتے ہوئے

لَّهُ	الدِّيْنَ لا ﴿11﴾	وَ	اُمِرْتُ	لِاَنْ	اَكُوْنَ
اس کے لیے	دین (بندگی) کو	اور	میں حکم دیا گیا ہوں	(اس) کا کہ	میں ہو جاؤں

ضروری وضاحت

① اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے وغیرہ کیا جاتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ اِنَّمَا، اِنَّ کیساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں صرف یا بس کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ یہ اصل میں يٰعِبَادِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔⑥ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾	فرمانبرداروں میں سے اوّل۔ ﴿12﴾
قُلْ اِنِّیْۤ اَخَافُ	آپ کہہ دیجیے بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ	(کہ) اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿13﴾ قُلِ	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿13﴾ آپ کہہ دیجیے
اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا	میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں خالص کرتے ہوئے
لَّهٗ دِیْنِیْ ۙ﴿14﴾	اسکے لیے اپنے دین (بندگی) کو۔ ﴿14﴾
فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ	تو تم عبادت کرتے رہو جس کی تم چاہو اس کے سوا
قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِیْنَ	کہہ دیجیے بیشک (اصل) خسارہ اٹھانے والے (تو وہ ہیں)
الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ	جنہوں نے خسارے میں ڈالا اپنے آپ کو
وَاَهْلِیْهِمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ	اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن
اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿15﴾	خبردار یہی صریح خسارہ ہے۔ ﴿15﴾
لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ	انکے لیے انکے اوپر سے آگ کے سائبان ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُسْلِمِیْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	اَلْخٰسِرِیْنَ، اَلْخُسْرَانُ	خسارہ، خائب وخاسر۔
قُلْ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
اَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	اَهْلِیْهِمْ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
عَصَیْتُ	معصیت، عاصی، غم عصیاں، معاصی۔	اَلْمُبِیْنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
یَوْمٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	فَوْقِهِمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عَظِیْمٍ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	ظُلَلٌ	ظل سبحانی، ظل ہما۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شِئْتُمْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	النَّارِ	نوری ناری مخلوق۔

اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾	قُلْ ①	اِنِّيْٓ اَخَافُ ②	اِنْ
فرمانبرداروں میں سے اوّل	آپ کہہ دیجیے	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر

عَصَيْتُ	رَبِّيْ ③	عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿13﴾	قُلِ
میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	بڑے دن کے عذاب سے	آپ کہہ دیجیے

اللّٰهَ اَعْبُدُ ④	مُخْلِصًا	لَّهٗ	دِيْنِيْ ﴿14﴾ لا
میں تو اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اس کے لیے	اپنے دین (کو)

فَاعْبُدُوْا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ ⑤ ط	قُلْ	اِنَّ
تو تم سب عبادت کرتے رہو	جس کی	تم چاہو	اس کے سوا	آپ کہہ دیجیے	بیشک

الْخٰسِرِيْنَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ
سب خسارہ اٹھانے والے	(تو وہ ہیں) جن	سب نے خسارے میں ڈالا	اپنے آپ (کو)	اور اپنے گھر والوں کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط	اَلَا	ذٰلِكَ ⑥	هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ⑦ ﴿15﴾
قیامت کے دن	خبردار	یہ	ہی صریح خسارہ ہے

لَهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ النَّارِ
ان کے لیے	ان کے اوپر سے	سائبان (ہوں گے)	آگ سے

ضروری وضاحت

① قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق وکو گرایا گیا ہے۔② اِنِّيْ کی يْ اور اَخَافُ کے ا دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔③ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ گرامر کے اصول کے مطابق اَللّٰهَ مفعول ہے جو فعل کے بعد آتا ہے اگر فعل سے پہلے آئے تو اس جملے میں زور پیدا ہوجاتا ہے۔⑤ لفظ دون سے پہلے مِنْ ہو کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥ ذٰلِكَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ	اور ان کے نیچے سے (بھی) سائبان ہونگے
ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ	یہ (وہ ہے) جس سے اللہ ڈراتا ہے اپنے بندوں کو
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾	اے (میرے) بندو! پس تم ڈرو مجھ سے۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ	اور وہ لوگ جو بچے رہے طاغوت سے
اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا	کہ وہ عبادت کریں اس کی اور انہوں نے رجوع کیا
اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ	اللہ کی طرف، ان کے لیے خوشخبری ہے
فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾	سو خوشخبری دے دیں (میرے) بندوں کو۔ ﴿17﴾
الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ	(وہ لوگ) جو سنتے ہیں بات کو
فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ	پھر وہ پیروی کرتے ہیں اس میں سے اچھی بات کی
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	یہی (لوگ ہیں) جنہیں ہدایت دی اللہ نے
وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾	اور یہی لوگ ہی عقل والے ہیں۔ ﴿18﴾
اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ	پھر (بھلا) کیا جو (شخص) ثابت ہوگئی اس پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَحْتِهِمْ : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
ظُلَلٌ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
يُخَوِّفُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
عِبَادَهٗ : عبد، عابد، عباد الرحمن۔
فَاتَّقُوْنِ : تقویٰ، متقی۔
اجْتَنَبُوا : اجتناب۔
الطَّاغُوْتَ : طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔
يَّعْبُدُوْهَا : معبود، عبادت گاہ۔
اَنَابُوْٓا : انابت الی اللہ۔
اِلَى : مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
الْبُشْرٰى ، فَبَشِّرْ : بشارت، مبشر، بشیر۔
يَسْتَمِعُوْنَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
فَيَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَحْسَنَهٗ : احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
هَدٰىهُمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اُولُوا : اولوالعزم، اولوالعلم۔

وَ	مِنْ تَحْتِهِمْ	ظُلَلٌ ؕ	ذٰلِكَ ①	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ
اور	ان کے نیچے سے	سائبان (ہونگے)	یہ	وہ ڈراتا ہے	اللہ	اس سے

عِبَادَهٗ ؕ	يٰعِبَادِ ②	فَاتَّقُوْنِ ③ (16)	وَ	الَّذِيْنَ
اپنے بندوں کو	اے (میرے) بندو!	پس تم سب ڈرو مجھ سے	اور	(وہ لوگ) جو

اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا ④	وَ
وہ سب بچے رہے	طاغوت سے	کہ	وہ سب عبادت کریں اس کی	اور

اَنَابُوْٓا	اِلَى اللّٰهِ	لَهُمُ ⑤	الْبُشْرٰى ج	فَبَشِّرْ
انہوں نے رجوع کیا	اللہ کی طرف	ان کے لیے	خوشخبری (ہے)	سو خوشخبری دے دیں

عِبَادِ (17) لا	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ
(میرے) بندوں (کو)	(وہ لوگ) جو	وہ سب سنتے ہیں	بات (کو)	پھر وہ سب پیروی کرتے ہیں

اَحْسَنَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ اللّٰهُ	وَ
اس میں سے اچھی بات کی	وہی (لوگ ہیں)	جنہیں	ہدایت دی اللہ نے	اور

اُولٰٓئِكَ ①	هُمْ ⑥	اُولُوا الْاَلْبَابِ (18)	اَفَمَنْ	حَقَّ	عَلَيْهِ
وہی (لوگ)	ہی	عقل والے (ہیں)	پھر (بھلا) کیا جو	ثابت ہوگئی	اس پر

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ اور اُولٰٓئِكَ عموماً تاکید کے لیے آتے ہیں انکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ② یہ اصل میں یَا عِبَادِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔③ اصل میں فَاتَّقُوْنِیْ تھا فعل کے ساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور یہاں یْ تخفیف کے لیے گرگئی ہے۔④ وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا الف گرجاتا ہے۔⑤ لَهُمُ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کیا گیا ہے۔⑥ هُمْ کا ترجمہ وہ سب ہے تاکید کی وجہ سے ترجمہ ہی کیا گیا ہے۔

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ	عذاب کی بات، تو کیا آپ چھڑا لیں گے
مَنْ فِي النَّارِ ﴿19﴾	(اُسے) جو آگ میں ہے۔ ﴿19﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ (لوگ) جو ڈر گئے اپنے رب سے
لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا	ان کے لیے بالا خانے ہیں ان کے اوپر سے
غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ	(اور) بالا خانے بنائے ہوئے ہیں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ	بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے
لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾	اللہ (اپنے) وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ ﴿20﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بیشک اللہ نے اُتارا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ	آسمان سے پانی پھر چلایا اسے
يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ	چشموں کی صورت میں زمین میں
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا	پھر وہ نکالتا ہے اس کے ذریعے کھیتی
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ	مختلف ہیں اسکے رنگ پھر (پک کر) وہ خشک ہو جاتی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمَةُ	کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔
فَوْقِهَا	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
مَّبْنِيَّةٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔
وَعْدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يُخْلِفُ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
تَرَ	رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض و سماء۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَسَلَكَهٗ	مسلک، مسالک، مسلک اہل سنت۔
يُخْرِجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَلْوَانُهٗ	متلون مزاج آدمی۔

كَلِمَةُ الْعَذَابِ ط ①	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ ②	فِي النَّارِ ۚ (19)	لٰكِنِ
عذاب کی بات	تو (بھلا) کیا آپ	آپ چھڑا لیں گے	(اسے) جو	آگ میں (ہے)	لیکن

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ ③	لَهُمْ	غُرَفٌ
وہ (لوگ) جو	وہ سب ڈر گئے	اپنے رب (سے)	ان کے لیے	بالا خانے

مِّنْ فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ لا ①	تَجْرِيْ ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط
ان کے اوپر سے	بالا خانے	بنائے ہوئے	بہتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

وَعْدَ اللّٰهِ ط	لَا يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ (20)	اَلَمْ	تَرَ
اللہ کا وعدہ (ہے)	نہیں وہ خلاف کرتا	اللہ	(اپنے) وعدے (کے)	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ ④	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ ⑤
کہ بیشک اللہ (نے)	اُتارا	آسمان سے	پانی	پھر اس نے چلایا اسے

يَنَابِيْعَ ⑥	فِي الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ ⑦
چشموں (کی صورت میں)	زمین میں	پھر	وہ نکالتا ہے	اس کے ذریعے

زَرْعًا	مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ
کھیتی	مختلف	اسکے رنگ	پھر	وہ خشک ہوجاتی ہے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔④ اَنْزَلَ کے شروع میں 'أ' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: نَزَلَ: اُترا، اَنْزَلَ: اُتارا۔⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، پھر اور کبھی ورنہ کیا جاتا ہے۔⑥ يَنَابِيْعَ يَنْبُوْعَ کی جمع ہے یہاں یا اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا	پھر آپ دیکھتے ہیں اسے زرد شدہ
ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	پھر وہ کر دیتا ہے اُسے ریزہ ریزہ ، بے شک اس میں
لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿21﴾	یقیناً نصیحت ہے عقل والوں کے لیے۔ ﴿21﴾
اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو کھول دیا اللہ نے
صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ	اس کا سینہ اسلام کے لیے
فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ	پس وہ روشنی پر ہوا اپنے رب کی طرف سے
فَوَيْلٌ	(تو کیا وہ سخت دل کافر جیسا ہو سکتا ہے) پس ہلاکت ہے
لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	(اُن) کے لیے (کہ) سخت ہیں انکے دل اللہ کے ذکر سے
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾	یہی لوگ ہیں واضح گمراہی میں۔ ﴿22﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ	اللہ نے نازل کی بہترین بات
كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا	(یعنی) کتاب (جس کی آیات) باہم ملتی جلتی
مَّثَانِيَ ۖ	(اور) بار بار دھرائی جانے والی ہیں

ع 2 12 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَرٰىهُ	روٴیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	قُلُوْبُهُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
مُصْفَرًّا	صفراء، صفراوی طبیعت، صفراوی مادہ۔	ذِكْرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
لَذِكْرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔
لِاُولِي	اولوا العزم، اولوا العلم۔	مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
شَرَحَ	شرح وبسط، شرح صدر۔	نَزَّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
صَدْرَهٗ	صدری علم، شرح صدر، ضیق الصدر۔	اَحْسَنَ	احسن جزاء، حسن، احسان، محسن۔
لِلْاِسْلَامِ	الحمد للہ، لہٰذا / اسلام، سلامتی، اسلامیات۔	الْحَدِيْثِ	حدیث، محدث، تحدیثِ نعمت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُّتَشَابِهًا	مشابہ، متشابہ، شباہت۔

فَتَرٰىهُ①	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ①	حُطَامًا ؕ
پھر آپ دیکھتے ہیں اُسے	زرد شدہ	پھر	وہ کر دیتا ہے اسے	ریزہ ریزہ

ع 2 12 16

اِنَّ②	فِيْ ذٰلِكَ③	لَذِكْرٰى④	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿21﴾ ع
بے شک	اس میں	یقیناً نصیحت (ہے)	عقل والوں کے لیے

اَفَمَنْ	شَرَحَ	اللّٰهُ⑤	صَدْرَهٗ①	لِلْاِسْلَامِ	فَهُوَ
تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جس کا	کھول دیا	اللہ نے	سینہ اس کا	اسلام کے لیے	پس وہ

عَلٰى نُوْرٍ	مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ①	فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ④
روشنی پر (ہو)	اپنے رب (کی طرف) سے	پس ہلاکت (ہے)	(ان) کے لیے (کہ) سخت (ہیں)

قُلُوْبُهُمْ⑥	مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ③
انکے دل	اللہ کے ذکر سے	یہی لوگ (ہیں)

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ⑦
واضح گمراہی میں	اللہ (نے)	نازل کی	بہترین

الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا	مَّثَانِيَ ۖ
بات	(یعنی) کتاب	(جس کی آیات) باہم ملتی جلتی	بار بار دھرائی جانے والی (ہیں)

ضروری وضاحت

①ہٗ، ہٖ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا کیا جاتا ہے۔②اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ذٰلِكَ اور اُولٰٓئِكَ دونوں اشارہ بعید کی علامتیں ہیں انکا ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔④ـٰی اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑥هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا کیا جاتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ	رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں اس سے
جُلُوْدُ الَّذِيْنَ	(ان لوگوں کے) چمڑوں (یعنی بدن) کے جو
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ	ڈرتے ہیں اپنے رب سے
ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ	پھر نرم ہوجاتے ہیں ان کے چمڑے (بدن)
وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ	اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف
ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ	یہی اللہ کی ہدایت ہے
يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	وہ ہدایت دیتا ہے، اسکے ذریعے سے جسے وہ چاہتا ہے
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	اور جسے اللہ گمراہ کردے
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾	تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿23﴾
اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو بچنے کی کوشش کرے گا
بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ	اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے برے عذاب سے
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	قیامت کے دن (وہ جنتی جیسا ہوسکتا ہے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهُ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	هُدَى، هَادٍ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
جُلُوْدُ	: جلد، امراضِ جلد۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَخْشَوْنَ	: خشیت الٰہی۔	يُّضْلِلِ	: ضلالت وگمراہی۔
تَلِيْنُ	: ملیّن غذا۔	يَّتَّقِيْ	: تقویٰ، متقی۔
جُلُوْدُهُمْ	: جلد، امراضِ جلد۔	بِوَجْهِهٖ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
قُلُوْبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	سُوْٓءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
ذِكْرِ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔	الْقِيٰمَةِ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

تَقْشَعِرُّ ①	مِنْهُ ②	جُلُوْدُ	الَّذِیْنَ
رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں	اس سے	(ان لوگوں کے) چمڑوں کے	جو

یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ ج	ثُمَّ	تَلِیْنُ ①
وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	پھر	نرم ہوجاتے ہیں

جُلُوْدُهُمْ	وَ	قُلُوْبُهُمْ	اِلٰی ذِکْرِ اللّٰهِ ط
ان کے چمڑے (بدن)	اور	ان کے دل	اللہ کے ذکر کی طرف

ذٰلِكَ ③	هُدَی اللّٰهِ	یَهْدِیْ	بِهٖ ④	مَنْ ⑤
یہ	اللہ کی ہدایت (ہے)	وہ ہدایت دیتا ہے	اسکے ذریعے سے	جسے

یَّشَآءُ ط	وَ	مَنْ ⑤	یُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا
وہ چاہتا ہے	اور	جسے	وہ گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں (ہے)

لَهٗ ⑥	مِنْ هَادٍ ⑦ (23)	اَفَمَنْ	یَّتَّقِیْ
اس کو	کوئی ہدایت دینے والا	تو (بھلا) کیا جو	وہ بچے گا

بِوَجْهِهٖ ④⑧	سُوْٓءَ الْعَذَابِ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ① ط
اپنے چہرے کے ذریعے	برے عذاب (سے)	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

① تَ اور ةِ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔② هٗ سے پہلے اگر جزم ہو تو هُ جاتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔⑥ لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہوجاتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ کیونکہ جہنمیوں کے ہاتھ بندھے ہونگے مجبوراً جہنم کے عذاب سے چہرے کو ڈھال بنانے کی کوشش کریگا۔

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا	اور کہا جائے گا ظالموں سے چکھو مزا
مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾	(اس کا) جو تم کماتے (عمل کرتے) تھے۔ ﴿24﴾
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ	جھٹلایا تھا (ان لوگوں نے) جو ان سے پہلے تھے
فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ	تو آیا ان کے پاس عذاب (ایسی جگہ سے کہ)
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾	جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿25﴾
فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ	سو مزہ چکھایا انہیں اللہ نے رسوائی کا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	دنیاوی زندگی میں اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾	بہت بڑا ہے کاش وہ جانتے ہوتے۔ ﴿26﴾
وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بیان کی ہے لوگوں کے لیے
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ	اس قرآن میں ہر طرح کی مثال
لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ ج	تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿27﴾
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ	(یہ) قرآنِ عربی (واضح) ہے کسی کجی والا نہیں ہے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيْلَ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زرّیں۔
لِلظّٰلِمِيْنَ	لہٰذا، الحمدللہ/ ظلم، ظالم، مظلوم
ذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
تَكْسِبُوْنَ	کسبِ حلال، کسبی، اکتسابِ فیض۔
كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
حَيْثُ	حیثیت، من حیث القوم۔
يَشْعُرُوْنَ	عقل و شعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
فَاَذَاقَهُمُ	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
اَكْبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
ضَرَبْنَا	ضرب المثل، ضرب الامثال۔
لِلنَّاسِ	لہٰذا، الحمدللہ/ عوام الناس۔
يَتَذَكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
غَيْرَ	بغیر، اجازت کے بغیر، اغیار۔
ذِيْ	ذیشان، ذی وقار، ذی شعور۔

وَ	قِيۡلَ ①	لِلظّٰلِمِيۡنَ	ذُوۡقُوۡا	مَا	كُنۡتُمۡ
اور	کہا جائے گا	ظالموں سے	تم سب چکھو مزا	(اس کا) جو	تم تھے

تَكۡسِبُوۡنَ ﴿24﴾	كَذَّبَ ②	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
تم سب کماتے	جھٹلایا تھا	(ان لوگوں نے) جو	ان سے پہلے (تھے)

فَاَتٰىهُمُ	الۡعَذَابُ ③	مِنۡ حَيۡثُ	لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿25﴾
تو آیا ان کے پاس	عذاب (ایسی جگہ سے کہ)	جہاں سے	وہ سب شعور نہیں رکھتے (تھے)

فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ ③	الۡخِزۡىَ ③	فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ④ ج	وَ
سو مزہ چکھایا انہیں	اللہ (نے)	رسوائی کا	دنیاوی زندگی میں	اور

لَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ ④	اَكۡبَرُ ⑤	لَوۡ ⑥	كَانُوۡا	يَعۡلَمُوۡنَ ﴿26﴾
یقیناً آخرت کا عذاب	بہت بڑا ہے	کاش	وہ سب ہوتے	وہ سب جانتے

وقف لازم

وَلَقَدۡ	ضَرَبۡنَا	لِلنَّاسِ	فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ	مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بیان کی ہے	لوگوں کے لیے	اس قرآن میں	ہر طرح کی مثال سے

لَّعَلَّهُمۡ	يَتَذَكَّرُوۡنَ ﴿27﴾ ج	قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا	غَيۡرَ ذِىۡ عِوَجٍ
تاکہ وہ	وہ سب نصیحت حاصل کریں	قرآنِ عربی (واضح) ہے	نہیں کسی کجی والا

ضروری وضاحت

① قِيۡلَ قُوۡلَ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو ی کیا گیا ہے یہ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے اسکا ترجمہ مستقبل میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔② فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ لَوۡ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾	تاکہ وہ ڈر جائیں (یا بچ جائیں کفر وشرک اور گناہ سے)۔ ﴿28﴾
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا	اللہ نے مثال بیان کی ایک (غلام) آدمی کی
فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ	جس میں کئی شریک ہیں بدمزاج باہمی جھگڑنے والے
وَرَجُلًا	اور ایک (ایسے غلام) آدمی کی
سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ	(جو) سالم (خاص) ایک ہی آدمی کا (غلام) ہے
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا یہ دونوں مثال (حالت) میں برابر ہیں
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ	اللہ ہی کے لیے سب تعریف ہے
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾	بلکہ ان کے اکثر علم نہیں رکھتے۔ ﴿29﴾
اِنَّكَ مَيِّتٌ	بے شک آپ (بھی) فوت ہونے والے ہیں
وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾	اور بے شک وہ (بھی) مرنے والے ہیں۔ ﴿30﴾
ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	پھر بے شک تم قیامت کے دن
عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع	اپنے رب کے پاس جھگڑو گے (اور فیصلہ ہو جائے گا)۔ ﴿31﴾

ع 3 10 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	اَلْحَمْدُ	حمد وثناء، حامد، محمود، حماد، حمید۔
ضَرَبَ	ضرب المثل، ضرب الامثال۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
مَثَلًا	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
رَّجُلًا	رجال کار، قحط الرجال۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فِيْهِ	فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الحقیقت۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
شُرَكَآءُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔
سَلَمًا	سلام، سلامتی، سلامت، صحیح سالم۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يَسْتَوِيٰنِ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	تَخْتَصِمُوْنَ	مخاصمت۔

لَعَلَّهُمۡ	يَتَّقُوۡنَ ﴿28﴾	ضَرَبَ ①	اللّٰهُ ②	مَثَلًا
تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	بیان کی	اللہ نے	مثال

رَّجُلًا ③	فِيۡهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوۡنَ ④⑤
ایک (غلام) آدمی کی	اس میں	کئی شریک (ہیں)	سب بدمزاج باہمی جھگڑنے والے

وَرَجُلًا ③	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ ③ ط	هَلۡ	يَسۡتَوِيٰنِ ⑥
اور ایک آدمی (کی)	(جو) سالم	کسی ایک ہی آدمی کا (ہے)	کیا	وہ دونوں برابر ہیں

مَثَلًا ط	اَلۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ ط	بَلۡ	اَكۡثَرُهُمۡ
مثال (میں)	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے	بلکہ	ان کے اکثر

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ⑦ ﴿29﴾	اِنَّكَ	مَيِّتٌ	وَّ
وہ سب علم نہیں رکھتے	بے شک آپ	فوت ہونے والے	اور

اِنَّهُمۡ	مَّيِّتُوۡنَ ﴿30﴾ ز	ثُمَّ	اِنَّكُمۡ
بے شک وہ (بھی)	سب فوت ہونے والے	پھر	بے شک تم

ع 3 10 17

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	عِنۡدَ رَبِّكُمۡ	تَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿31﴾ ع
قیامت کے دن	اپنے رب کے پاس	تم سب جھگڑو گے

ضروری وضاحت

① ضَرَبَ کا اصل ترجمہ مارا ہے اگر اس کے بعد مَثَلًا ہو تو ترجمہ بیان کرنا ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ اس فعل میں موجود تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔
⑥ علامت اِنِ تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1: قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2: قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3: قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4: قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5: قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6: قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7: انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ **(www.bait-ul-quran.org)**

8: عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان